BBCM311SET

انٹرپرینیورشپ

(Entrepreneurship)

Skill Enhancement Course (SEC)

بیچلر آف کامرس (بی۔کام۔)

(تیسرا سمسٹر)

نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

حیدرآباد۔32، تلنگانہ۔انڈیا

© Maulana Azad National Urdu University, Hyderabad

Course-Entrepreneurship
ISBN: 978-93-95203-19-7
First Edition: **2022**

ناشر	:	رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد
اشاعت	:	2022
تعداد	:	200 کاپیاں
سرورق	:	ڈاکٹر محمد اکمل خان، نظامت فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد
مطبع	:	اریہنت آفسیٹ، نئی دہلی

Copy Editor
Dr. Md. Sadat Shareef

Bachelor of Commerce (B.Com.)
Entrepreneurship
3rd Semester

On behalf of the Registrar, Published by:
Directorate of Distance Education
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad-500032 (TS), India
Director: dir.dde@manuu.edu.in *Publication:* ddepublication@manuu.edu.in
Phone number: 040-23008314 Website: manuu.edu.in

© All rights reserved. No part of this publication may be reproduced or transmitted in any form or by any means, electronically or mechanically, including photocopying, recording or any information storage or retrieval system, without prior permission in writing from the publisher (registrar@manuu.edu.in)

ایڈیٹر
(Editor)

Dr. Md.Sadat Shareef

Associate Professor (Commerce),

Directorate of Distance Education, MANUU, Hyderabad

ڈاکٹر محمد سعادت شریف

اسوسی ایٹ پروفیسر (کامرس)، نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

لینگویج ایڈیٹر
(Language Editor)

Dr. Mohd Akmal Khan

Guest Faculty/Assistant Professor (Contractual), Urdu

DDE, MANUU, Hyderabad

ڈاکٹر محمد اکمل خان

گیسٹ فیکلٹی / اسسٹنٹ پروفیسر (کانٹریکچول)، اردو

نظامت فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

مجلس ادارت
(Editorial Board)

Dr. Md. Sadat Shareef

Associate Professor (Commerce),

Directorate of Distance Education, MANUU, Hyderabad

ڈاکٹر محمد سعادت شریف

اسوسی ایٹ پروفیسر (کامرس)، نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

Dr. Mohd Abid Ali, Guest faculty/Assistant Professor (Contractual), Commerce, Directorate of Distance Education, MANUU

ڈاکٹر محمد عابد علی، گیسٹ فیکلٹی / اسسٹنٹ پروفیسر (کانٹریکچول)، کامرس،

نظامت فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

کورس کوآرڈی نیٹر

ڈاکٹر محمد سعادت شریف

اسوسی ایٹ پروفیسر (کامرس)، نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

مصنفین	**اکائی نمبر**
ڈاکٹر محمد سعادت شریف، اسوسی ایٹ پروفیسر (کامرس)، نظامت فاصلاتی تعلیم، مانو	**اکائی12،11،6،5،2،1**
ڈاکٹر محمد عابد علی، گیسٹ فیکلٹی / اسسٹنٹ پروفیسر (کانٹریکچول)، کامرس، نظامت فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد	**اکائی8،4،3**
ڈاکٹر شیخ قمرالدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ مینجمنٹ اینڈ کامرس، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد	**اکائی10،9،7**

ادارت

ڈاکٹر محمد سعادت شریف	اکائی10،9،8،7،4،3
ڈاکٹر محمد عابد علی	اکائی12،11،6،5،2،1

فہرست

پیغام	وائس چانسلر	7
پیغام	ڈائرکٹر	8
کورس کا تعارف	کورس کوآرڈی نیٹر	9

بلاک I

اکائی 1	کارانداز	11
اکائی 2	کاراندازیت	26
اکائی 3	کاراندازیت کے ابعاد	38
اکائی 4	بین الاقوامی کاراندازیت	49

بلاک II

اکائی 5	کاراندازیت کے طریقہ عمل	66
اکائی 6	صنعتوں کا کردار	77
اکائی 7	کاروباری محضن	89
اکائی 8	مہماتی سرمایہ	101

بلاک III

اکائی 9	وسائل کی نقل پذیری	115
اکائی 10	اسٹارٹ اپ	127
اکائی 11	رہائش اور سہولیات	139
اکائی 12	رسد دہندے اور گاہک	151

پیغام

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی 1998 میں وطنِ عزیز کی پارلیمنٹ کے ایکٹ کے تحت قائم کی گئی ۔ اس کے چار نکاتی مینڈیٹس یہ ہیں۔ (1) اردو زبان کی ترویج و ترقی (2) اردو میڈیم میں پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم کی فراہمی (3) روایتی اور فاصلاتی تدریس سے تعلیم کی فراہمی اور (4) تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ۔ یہ وہ بنیادی نکات ہیں جو اِس مرکزی یونیورسٹی کو دیگر مرکزی جامعات سے منفرد اور ممتاز بناتے ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بھی مادری اور علاقائی زبانوں میں تعلیم کی فراہمی پر کافی زور دیا گیا ہے۔

اُردو کے ذریعے علوم کو فروغ دینے کا واحد مقصد و منشا اُردو داں طبقے تک عصری علوم کو پہنچانا ہے۔ ایک طویل عرصے سے اُردو کا دامن علمی مواد سے لگ بھگ خالی رہا ہے۔ کسی بھی کتب خانے یا کتب فروش کی الماریوں کا سرسری جائزہ اس بات کی تصدیق کر دیتا ہے کہ اُردو زبان سمٹ کر چند "ادبی" اصناف تک محدود رہ گئی ہے۔ یہی کیفیت اکثر رسائل و اخبارات میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ اُردو قاری اور اُردو سماج دورِ حاضر کے اہم ترین علمی موضوعات سے نابلد ہیں۔ چاہے یہ خود ان کی صحت و بقا سے متعلق ہوں یا معاشی اور تجارتی نظام سے، یا مشینی آلات ہوں یا ان کے گرد و پیش ماحول کے مسائل ہوں، عوامی سطح پر اِن شعبہ جات سے متعلق اردو میں مواد کی عدم دستیابی نے عصری علوم کے تئیں ایک عدم دلچسپی کی فضا پیدا کر دی ہے۔ یہی وہ چیلنجز ہیں جن سے اُردو یونیورسٹی کو نبرد آزما ہونا ہے۔ نصابی مواد کی صورت حال بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ اِسکولی سطح پر اُردو کتب کی عدم دستیابی کے چرچے ہر تعلیمی سال کے شروع میں زیرِ بحث آتے ہیں۔ چوں کہ اُردو یونیورسٹی کا ذریعہ تعلیم اُردو ہے اور اس میں عصری علوم کے تقریباً سبھی اہم شعبہ جات کے کورسز موجود ہیں لہٰذا اِن تمام علوم کے لیے نصابی کتابوں کی تیاری اِس یونیورسٹی کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔

مجھے اِس بات کی بے حد خوشی ہے کہ یونیورسٹی کے ذمہ داران بشمول اساتذہ کرام کی انتھک محنت اور ماہرینِ علم کے بھرپور تعاون کی بنا پر کتب کی اشاعت کا سلسلہ بڑے پیمانے پر شروع ہو چکا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب کہ ہماری یونیورسٹی اپنی تاسیس کی 25ویں سالگرہ منا رہی ہے، مجھے اس بات کا انکشاف کرتے ہوئے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ یونیورسٹی کا نظامتِ فاصلاتی تعلیم از سرِ نو اپنی کارکردگی کے نئے سنگِ میل کی طرف رواں دواں ہے اور نظامتِ فاصلاتی تعلیم کی جانب سے کتابوں کی اشاعت اور ترویج میں بھی تیزی پیدا ہوئی ہے۔ نیز ملک کے کونے کونے میں موجود تشنگانِ علم فاصلاتی تعلیم کے مختلف پروگراموں سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ گرچہ گزشتہ دو برسوں کے دوران کووڈ کی تباہ کن صورتِ حال کے باعث انتظامی امور اور ترسیل و ابلاغ کے مراحل بھی کافی دشوار کن رہے تاہم یونیورسٹی نے اپنی حتی المقدور کوششوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نظامتِ فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں کو کامیابی کے ساتھ روبہ عمل کیا ہے۔ میں یونیورسٹی سے وابستہ تمام طلبا کو یونیورسٹی سے جڑنے کے لیے صمیم قلب کے ساتھ مبارک باد پیش کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کرتا ہوں کہ ان کی علمی تشنگی کو پورا کرنے کے لیے مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کا تعلیمی مشن ہر لمحہ ان کے لیے راستے ہموار کرے گا۔

پروفیسر سید عین الحسن

وائس چانسلر

پیغام

فاصلاتی طریقۂ تعلیم پوری دنیا میں ایک انتہائی کار گر اور مفید طریقۂ تعلیم کی حیثیت سے تسلیم کیا جاچکا ہے اور اس طریقۂ تعلیم سے بڑی تعداد میں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے بھی اپنے قیام کے ابتدائی دنوں ہی سے اردو آبادی کی تعلیمی صورت حال کو محسوس کرتے ہوئے اِس طرزِ تعلیم کو اختیار کیا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا آغاز 1998 میں نظامتِ فاصلاتی تعلیم اور ٹرانسلیشن ڈِویژن سے ہوا اوراس کے بعد 2004 میں باقاعدہ روایتی طرز تعلیم کا آغاز ہوا اور بعد ازاں متعدد روایتی تدریس کے شعبہ جات قائم کیے گئے۔ نو قائم کردہ شعبہ جات اور ٹرانسلیشن ڈِویژن میں تقرریاں عمل میں آئیں۔ اس وقت کے اربابِ مجاز کے بھرپور تعاون سے مناسب تعداد میں خود مطالعاتی مواد تحریر و ترجمے کے ذریعے تیار کرائے گئے۔

گزشتہ کئی برسوں سے یو جی سی۔ ڈی ای بیUGC-DEB اس بات پر زور دیتا رہا ہے کہ فاصلاتی نظامِ تعلیم کے نصابات اور نظامات کو روایتی نظامِ تعلیم کے نصابات اور نظامات سے کما حقہٗ ہم آہنگ کر کے نظامتِ فاصلاتی تعلیم کے طلبا کے معیار کو بلند کیا جائے۔ چوں کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی فاصلاتی اور روایتی طرزِ تعلیم کی جامعہ ہے، لہٰذا اس مقصد کے حصول کے لیے یو جی سی۔ ڈی ای بی کے رہنمایانہ اصولوں کے مطابق نظامتِ فاصلاتی تعلیم اور روایتی نظامِ تعلیم کے نصابات کو ہم آہنگ اور معیار بلند کر کے خود اکتسابی موادSLM از سرِ نو بالترتیب یو جی اور پی جی طلبا کے لیے چھ بلاک چوبیس اکائیوں اور چار بلاک سولہ اکائیوں پر مشتمل نئے طرز کی ساخت پر تیار کرائے جارہے ہیں۔

نظامتِ فاصلاتی تعلیم یو جی، پی جی، بی ایڈ، ڈپلوما اور سر ٹیفکیٹ کورسز پر مشتمل جملہ پندرہ کورسز چلا رہا ہے۔ بہت جلد تکنیکی ہنر پر مبنی کورسز بھی شروع کیے جائیں گے۔ متعلمین کی سہولت کے لیے 9 علاقائی مراکز بنگلورو، بھوپال، دربھنگہ، دہلی، کولکاتا، ممبئی، پٹنہ، رانچی اور سری نگر اور 6 ذیلی علاقائی مراکز حیدرآباد، لکھنؤ، جموں، نوح، وارانسی اور امراوتی کا ایک بہت بڑا نیٹ ورک تیار کیا ہے۔ ان مراکز کے تحت سرِ دست 144 متعلم امدادی مراکز (Learner Support Centres) نیز 20 پروگرام سنٹرس (Programme Centres) کام کر رہے ہیں، جو طلبا کو تعلیمی اور انتظامی مدد فراہم کرتے ہیں۔ نظامت فاصلاتی تعلیم نے اپنی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں میں آئی سی ٹی کا استعمال شروع کر دیا ہے، نیز اپنے تمام پروگراموں میں داخلے صرف آن لائن طریقے ہی سے دے رہا ہے۔

نظامتِ فاصلاتی تعلیم کی ویب سائٹ پر متعلمین کو خود اکتسابی مواد کی سافٹ کاپیاں بھی فراہم کی جا رہی ہیں، نیز جلد ہی آڈیو۔ ویڈیو ریکارڈنگ کا لنک بھی ویب سائٹ پر فراہم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ متعلمین کے درمیان رابطے کے لیے ایس ایم ایس کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے، جس کے ذریعے متعلمین کو پروگرام کے مختلف پہلوئوں جیسے کورس کے رجسٹریشن، مفوضات، کونسلنگ، امتحانات وغیرہ کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے۔

امید ہے کہ ملک کی تعلیمی اور معاشی حیثیت سے پچھڑی اردو آبادی کو مرکزی دھارے میں لانے میں نظامتِ فاصلاتی تعلیم کا بھی نمایاں رول ہو گا۔

پروفیسر محمد رضاء اللہ خان

ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم

کورس کا تعارف

کاانداز یت (Entrepreneurship)بی کام تین سالہ کورس (چھ سمسٹر) میں تیسرے سمسٹر کا Skill Enhancement Course کے تحت ایک مضمون ہے جو روایتی اور فاصلاتی تعلیم میں مشترکہ طور پر پڑھایا جاتا ہے۔ یہ مضمون جملہ بارہ اکائیوں پر مشتمل ہے۔ جس کو ہر بلاک میں چار اکائیوں کے ساتھ تین بلاک میں تقسیم کیا گیا ہے۔

نصاب کے اعتبار سے مواد مضمون کو سہل اور قابل فہم بنانے کے لیے معروف الفاظ و جملوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس مضمون کی مدد سے چھوٹے و بڑے کاروبار، تجارت، صنعتوں کے قیام، جدید کاروباری رجحانات، کار انداز کی خدمات اور صنعتوں میں رائج نظم و نسق کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ صنعتوں کے قیام اور اس کو استحکام بخشنے کی ترکیب سے بھی واقفیت حاصل ہوگی۔ نفس مضمون کو ضرورت کے مطابق پیراگراف کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔ امتحانات کو مد نظر رکھتے ہوئے مختلف نوعیت کے نمونہ سوالات بھی دیے گئے ہیں۔ خود اکتسابی مواد کی تیاری میں ممتاز ماہرین تعلیم کی تجاویز کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس کتاب کی ترتیب میں جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے ان مؤلفین کا ہم تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

امید ہے کہ زیر نظر کتاب مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ساتھ ساتھ دیگر جامعات کے طلبا بھی مستفید ہوں گے۔ کتاب کو بہتر سے بہتر بنانے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ تاہم کوئی بھی کوشش اپنے آپ میں مکمل نہیں ہوتی بلکہ مزید اصلاح کی متقاضی ہوتی ہے۔ قارئین، طلبا و اساتذہ اکرام سے التماس ہے کہ وہ اپنے صلاح و مشوروں اور آرا سے ہمیں نوازیں تاکہ مستقبل میں اس کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔ آپ اپنے قیمتی آرا و تجاویز dir.dde@manuu.edu.in پر میل کر سکتے ہیں۔ تجاویز کے ساتھ فون نمبر، نام اور مکمل پتہ بھی ارسال کر کے شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔

ڈاکٹر محمد سعادت شریف

کورس کو آرڈی نیٹر

انٹرپرینیورشپ

(Entrepreneurship)

Skill Enhancement Course (SEC)

اکائی 1۔ کارانداز

(Entrepreneur)

Unit Structure		اکائی کے اجزا
Introduction	تمہید	1.0
Objectives	مقاصد	1.1
Meanining and Definition	معنی ومفہوم	1.2
Nature and Scope	ماہیت اور وسعت	1.3
Features	خصوصیات	1.4
Importance	اہمیت	1.5
Advantages	فوائد	1.6
Intrapreneur	انٹراپرینور	1.7
Learning Outcomes	اکتسابی نتائج	1.8
Key words	کلیدی الفاظ	1.9
Model Examination Questions	نمونہ امتحانی سوالات	1.10

1.0 تمہید(Introduction)

ہم اپنی روزمرہ زندگی میں چھوٹے وبڑے کاروبار کو دیکھتے ہیں تاجر کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے اسی مقصد کے تحت وہ ایسے کاروبار قائم کرتا ہے جس کاروبار کے متعلق تفصیلی معلومات حاصل ہوں۔ تجارت میں اس کے نشیب وفراز سے واقف ہونا ضروری ہے ہر تاجر کاروبار کو قائم کرنے سے قبل کاروبار کے متعلق اطمینان حاصل کرلیتا ہے۔ تاجر کو کاروبار میں منافع کے ساتھ ساتھ نقصانات وجوکھم کا سامنا کرنا بھی پڑتا ہے لیکن وہ تجارتی حکمت عملی کے ذریعہ نقصانات یا جوکھم پر قابو پالیتا ہے۔ عیدین وتہواروں کے مواقع پر عارضی طور پر چھوٹے پیانے کے تجارتی مراکز قائم ہوتے ہیں چند کاروبار موسمی ہوتے ہیں اور کچھ کاروبار مستقل ہوتے ہیں تاجر کی دلچسپی کے اعتبار سے تجارتی قائم ہوتی ہے۔ تجارت میں منافع کے ساتھ ساتھ نقصانات کے امکانات پائے جاتے ہیں جوکھم کے بغیر کاروباری حکمت عملی اختیار نہیں کی جاسکتی ایک نئے تاجر کے لیے زیادہ جوکھم درپیش ہوتے ہیں اس اکائی میں آپ کارانداز یا مہم کار (Entrepreneure) سے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

1.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- ☆ کارانداز کے معنی ومفہوم کی وضاحت کرسکیں۔
- ☆ کارانداز اہمیت کو بیان کرسکیں۔
- ☆ کارانداز کے اوصاف کو بیان کرسکیں۔
- ☆ انٹراپرانیر کے معنی ومفہوم کو بیان کرسکیں۔
- ☆ کارانداز اور انٹراپرینور کے درمیان امتیاز کرسکیں۔

1.2 معنی ومفہوم(Meaning and Definition)

کارانداز یا مہم کار (Entrepreneur) کی تفہیم کے لیے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجیے۔

- ☆ ایسا شخص جو منافع کمانے کے مقصد کے تحت کاروبار قائم کرتا ہو جوکھم برداشت کرتا ہو وہ کارانداز کہلاتا ہے۔
- ☆ ایسا شخص جو کاروباری وسائل کو منظّم کرتا ہوٗ منافع کمانے میں جوکھم برداشت کرتا ہو کارانداز کہلاتا ہے۔
- ☆ ایسا شخص جو چھوٹا یا بڑا کاروبار قائم کرتا ہو کارانداز کہلاتا ہے۔
- ☆ کارانداز ایسا شخص ہوتا ہے جو کاروبار کو نئے طور طریقوں یا نئے انداز سے قائم کرتا ہے جوکھم برداشت کرتا ہے اور اس سے مستفید ہوتا ہے کارانداز کہلاتا ہے۔

Galbraith کے مطابق مقصد کو حاصل کرنے کے لیے چیالنجس کو قبول کرتا ہو وہ کارانداز (Entrepreneur) کہلاتا ہے

"An Entrepreneur must accept the Challenges and should be willing hard to

achieve Something"(Galbraith)

لفظ Entrepreneur فرنچ (French) لفظ"ENTREPRENDRE" سے ماخوذ ہے جس کے معنی ذمہ داری نبھانا (Undertake) کے ہیں یعنی وہ شخص جو نئے کاروبار کی ذمہ داری نبھاتا ہو کاراندازکہلاتا ہے۔

لفظ Entrepreneur کوفرانسیسی زبان میں پہلی مرتبہ 16 ویں صدی عیسوی میں استعمال کیا گیا Richard Cantilon نے سب سے پہلے لفظ Entrepreneur (کارانداز) کو معاشی سرگرمیوں (Economic Activities) کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا۔

Cantilon کے مطابق کارانداز (Entrepreneur) وہ شخص ہوتا ہے جو وسائل و خدمات کو خرید کر ان سے حاصل پیداوار کو غیر یقینی قیمت (Uncertain Price) پر فروخت کرتا ہے اس طرح کارانداز (Entrepreneur) جوکھم برداشت کرتا ہے یہ جوکھم غیر بیمہ شدہ ہوتا ہے۔

"An Entrepreneur is a Person who buys factor Services at certain prices with a view to Selling its product at uncertain price thus to cantilon an entrepreneur is a bearer of risk which is non insurable"

فرانسیسی ماہر معاشیات جے بی سے (Jean Baptiste Say) نے Entrepreneur کی جامع تعریف پیش کی ان کے مطابق کار انداز ایجنٹ ہوتا ہے جو عاملین پیدائش کو منظم کر کے پیداوار حاصل کرتا ہے جس کی قدر پائی جاتی ہے یہ قدر اجرت' سود' کرایہ اور منافع فراہم کرتی ہے ۔بابائے معاشیات آدم اسمتھ نے لفظ Entrepreneur کا استعمال نہیں کیا لیکن اس کے بجائے The Merchant Employer The Undertaker اور Master کے الفاظ کو استعمال کیا جو عصر حاضر میں کارانداز Entrepreneur کی نمایندگی کرتے ہیں۔

آکسفورڈ لغت کے مطابق ایسا شخص جو منافع کی توقع کے ساتھ کاروبار کو قائم کرتا ہو مالی جوکھم اٹھاتا ہو وہ کارانداز یا Entrepreneur کہلاتا ہے۔

"A Person who set up a busines or Busineses, taking on Financial risk in the hope of Profit"

W.B.Gartner نے 1985 میں کارانداز کی تعریف اس طرح کی ہے کہ

''ایسا شخص جو ایسا کاروبار شروع کرتا ہے جو پہلے سے قائم نہیں تھا وہ شخص کارانداز کہلاتا ہے''

"Entrepreneur is a person who started a new business where There was none before."

Arthur H.Cole کے مطابق کارانداز (Entrepreneur) تنظیمی معمار (Organisational Builder) ہوتا ہے۔

مندرجہ بالا تعریفات کی روشنی میں ظاہر ہوتا ہے کہ کارانداز یا (Entrepreneur) ایسا شخص ہوتا ہے جو نئے انداز نئے طور پر طریقے یا نئے معیار کے ساتھ جدید کاروبار قائم کرتا ہے جو پہلے سے قائم نہیں تھا جدید کاروبار کے قیام کے لیے وہ مالی اور کاروبار کے مختلف جوکھم کو برداشت کرتا ہے کاروبار کے قیام میں اس کی ذاتی دلچسپی' دوراندیشی تجربات' ذہنی صلاحیت انتظامی صلاحیت' وسائل کارکو مستحکم کرنے جیسے صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے کاروبار کی کامیابی کا یقین رکھتا ہے اور منافع کا امکان بھی پایا جاتا ہے اس سلسلے میں جوکھم برداشت کرتا ہے۔کارانداز کاروبار کا قائد ہوتا ہے جو

کاروباری ویژن کے مدنظر اپنی صلاحیتوں کو پروے کا لاتے ہوئے کاروباری وسائل کا بہتر وموزوں استعمال کرتے ہیں کاراندازہمہ اقسام کے اوصاف کا مالک ہوتا ہے جس کے بدولت کارانداز یت (Entrepreneorship) کوفروغ حاصل ہوتا ہے۔

کارانداز کے مقاصد (Objectives of Entrepreneur)

کارانداز کاروبار کو جدیدیت میں پیش کرتا ہے اس سلسلے میں یہ جوکھم برداشت کرتا ہے۔کارانداز کے چند اہم مقاصد کو ذیل میں پیش کیا جارہا ہے:

1۔ کاروبار کو جدیدیت اور اختراعی انداز میں پیش کرنا۔
2۔ کامیاب مسابقت کی حکمت عمل اختیار کرنا۔
3۔ پیداواری وسائل کا اختراعی انداز میں استعمال کرنا۔
4۔ پیداوار کو معیاری اور قابل قبول بنانا۔
5۔ بازار میں اپنے کاروبار کو منفرد بنانا۔
6۔ مالی فوائد حاصل کرنا۔
7۔ طویل مدتی بازاری فوائد حاصل کرنا۔

1.3 کارانداز کی ماہیت ووسعت (Nature and Scope of Entrepreneur)

کارانداز کاروبار کا اختراعی صلاحیتوں کا حامل ہوتا ہے کاروبار کے وسائل کو منفرد اور جدید انداز میں بروے کار لاتے ہوئے جدید طرز پر کاروبار کو قائم کرتا ہے کاروبار ایک قدیم معاشی سرگرمی ہے لیکن کاروبار میں جدیدیت اور اختراعی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے کاروبار کو نئی زندگی عطا کی جاتی ہے کارانداز ایک اہم فرد ہوتا ہے جو کاروبار کو عصر حاضر سے جوڑتے ہوئے کاروبار انجام دیتے ہیں پیداوار کو قطعیت دینے سے قبل کارانداز مختلف زاویئوں سے تجزیہ اور مطالعہ کرتا ہے طلب، مالی وسائل، انسانی وسائل، ٹکنالوجی کی فراہمی، پیداواری کفایت، تجزیہ، مسابقت وغیرہ مختلف عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے پیداوار کو قطعیت دیتا ہے ہر تاجر کی طرح کارانداز کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ کاروبار کی قدر (Value) کو بڑھانا بھی اہم مقصد ہوتا ہے اسی مقصد کے تحت کاروبار کو منفرد بنانے کے لیے اختراعی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے جدید طرز پر کاروبار قائم کرتا ہے سابقہ کاروبار کرنے طرز عمل میں حسب ضرورت تبدیلیاں لاتے ہوئے پیداوار کو پیش کرتا ہے یہ ضروری نہیں کہ کارانداز صرف بڑے یا وسیع پیانے کے کاروبار انجام بلکہ پر چھوٹے و بڑے کاروبار میں جدیدیت کو روبہ عمل لاتے ہوئے پیداوار کو نئے طرز میں متعارف کرواتے ہیں نئے بازار کے قیام گاہکوں کو راغب کرنے کامیاب مسابقت کے لیے کارانداز مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔عصر حاضر میں بڑے بڑے شہروں میں Zoomato، سوگی Sweegi وغیرہ چند مشہور عصر حاضر کے چند اہم ایپ میں جن کی مدد سے ضرورت پر غذائی اشیاء گھر تک فراہم کی جاتی ہیں کاروبار کو فروغ دینے کے لیے بڑے بڑے تجارتی ادارے ادھار اور بلا سودی اقساط پر مال فروخت کرتے ہیں لین دین میں سہولت کے لیے آن لائن سہولتوں کو فراہم کیا جارہا ہے۔

آن لائن نمونوں کی نمائش، آن لائن فروخت، مفت میں گھر تک مال کی فراہمی، پٹرول پمپس پر مفت ہوا کی فراہمی، تازہ جوار کی روٹی کا

کاروبار وغیرہ وغیرہ عصر حاضر کے چند اہم جدید کاروبار ہیں ہر کاروبار میں جدیدیت کے ساتھ عصر حاضر کے تقاضوں کی تکمیل نظر آتی ہے کاروانداز کے افعال کو یا کارکردگی کو محدود نہیں کیا جاسکتا بلکہ بڑھتے ہوئے طلب کے اعتبار سے کاروانداز پیداوار میں تبدیلیاں لاتے ہوئے پیداوار کو نئے انداز میں متعارف کرواتا ہے۔

کاروانداز کاروباری میدان کا قائد ہوتا ہے یہ کاروباری وسائل کو یکجا کرنے اور اس کے صحیح استعمال پر دسترس رکھتا ہے جوکھم برداشت کرنا اس کی بنیادی خصوصیت ہے پیداواری وسائل کو بہتر و موزوں طریقے پر اختراعی انداز میں بروے کار لاتا ہے ملک کی معاشی ترقی و استحکام میں کاروانداز اہم کردار ادا کرتا ہے اس کے اقدامات کے سبب معیشت میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں ہر چھوٹے و بڑے معاملات میں اسی کے سبب وجود میں آتے ہیں' جس علاقے میں کاروانداز اپنے خدمات انجام دیتا ہے یا جس علاقے میں کاروباری ادارے قائم کرتا ہے وہاں پر روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں اور عوام کی آمدنی اور معیار زندگی میں اضافہ ہوتا ہے چھوٹے پیمانے کے کاروانداز کے پیداواری یا کاروباری علاقے چھوٹے ہوتے ہیں جبکہ قومی سطح کے کاروانداز کی وسعت قومی نوعیت کی ہوتی ہے اس لیے یہ ملک کی معشیت پر راست اثر انداز ہوتے ہیں کاروانداز کو محدود نہیں کیا جاتا کاروانداز کے ذہن میں پیدا ہونے والے نئے خیالات' جدید معاملات کو روبعمل لاتا ہے اور کاروبار کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

1.4 کاروانداز کی خصوصیات (Characteristics of Entrepreneur)

کاروانداز بے شمار صفات کا مالک ہوتا ہے یہ کاروبار کے آغاز اور اس کی انتہا تک مختلف مراحل کا جامع خاکہ رکھتا ہے کاروبار کے لیے درکار وسائل کار کی فراہمی' انصرام اور مختلف حالات کے دوران کاروبار کے نشیب و فراز کا قبل از وقت اندازہ قائم کر لیتا ہے کاروبار کو کامیابی سے جاری رکھنے سے متعلق احتیاطی تدابیر بھی اختیار کرتا ہے ایک کامیاب کاروانداز کی چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

کاروباری منصوبہ کار اور فیصلہ ساز Busines Planner and Decision Maker

مقاصد اور وسائل کی فراہمی کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے تشکیل دیتا ہے وہی منصوبے کار ہوتا ہے جو اس کی استطاعت کے مطابق ہو یہ کاروبار سے متعلق قطعی فیصلہ لیتا ہے کاروانداز کا فیصلہ قابل عمل اور قطعی ہوتا ہے فیصلہ کے دوران ماہرین کے تجاویز' امکانات وغیرہ کا گہرائی سے تجزیہ کرتا ہے منصوبہ اور فیصلہ سازی کے دوران مستقبل کی ناگہانی حالات یا غیر موافق صورتحال کا مقابلہ کے ممکنہ اقدامات کا بھی اندازہ کر لیتا ہے۔ منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی ایک کامیاب کاروانداز کی یہ ایک بنیادی اور اہم صفت ہے۔

جوکھم لینا Risk Taker:

کاروانداز انوکھے انداز میں کاروبار قائم کرتا ہے اس لیے جوکھم لینا یا برداشت کرنا کاروانداز کی ایک اہم صفت ہے ایک کامیاب کاروانداز جوکھم و نقصانات کے امکانات کو مدنظر رکھتے ہوئے مثبت انداز میں ان سے مقابلہ کرتا ہے۔ کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے جوکھم کے امکانات پائے جاتے ہیں کاروبار کے مختلف مراحل میں پیش آنے والے خطرات کا اندازہ کر لیتا ہے اور ایک موزوں حکمت عملی کے ذریعہ ان کا مقابلہ کرتا ہے۔

روشن خیالی Optimistic:

روشن خیالی کامیاب کاروانداز کی بنیادی صفت ہے یہ کاروبار سے متعلق دور اندیش روشن خیال تجربہ اور تجزیاتی فن کا حامل ہوتا ہے

کاروبار میں موجودہ صورتحال کے ساتھ ساتھ مستقبل کے متعلق ممکنہ تبدیلیوں کا قبل از وقت اندازہ قائم کرلیتا ہے نہ صرف مقامی یہ بلکہ قومی و بین الاقوامی سطح پر واقع ہونے والی تبدیلیوں کے کاروبار پر اثرات کا جائیزہ بھی لیتا ہے یہ قطعی فیصلہ پر ماہرین سے تجاویز حاصل کرنے صلاح ومشورے سے بھی گریز نہیں کرتا کاروبار کو متاثر کرنے والے ہر عامل کا گہرائی سے تجزیہ کرتا ہے۔

محنتی Hard Working:

کارانداز محنتی ہوتا ہے ہمیشہ مقصد سے جڑے رہتا ہے مقاصد اور منصوبوں کی تکمیل کے لیے یہ ممکنہ جستجو کرتا ہے یہ مشکل حالات یا مسائل کو ممکنہ طریقہ سے حل کرنے کی کوشش کرتا ہے کاروبار کی ترقی وتوسیع کے لیے ماتحتین کے ساتھ ساتھ خود بھی عملی مظاہرہ کرتا ہے۔ کاروباری افعال کو منظّم طریقہ پر انجام دینے کی کوشش کرتا ہے۔ روز بروز حالات میں واقع ہونے والی تبدیلیوں کو مثبت انداز میں کاروبار کے لیے استعمال کرتا ہے کاروبار کے ہر مرحلہ کا بذات خود جائزہ لیتے ہوئے اصلاحی اقدامات کرتا ہے۔

منتظم Administrator:

کامیاب کارانداز ایک اچھا منتظم ہوتا ہے ماتحتین و تنظیمی عملہ کے ساتھ حسن وسلوک کے ساتھ پیش آتا ہے مقاصد کی تکمیل اس کا نصب العین ہوتا ہے اسی کے تحت وہ مثبت رویہ اختیار کرتا ہے منفی رویہ کاروبار میں نقصان پہنچا سکتا ہے تنظیم کو مختلف سطحوں میں تقسیم کرتے ہوئے اختیارات تفویض کرتا ہے مسائل کو بروقت حل کرتا ہے تنظیم میں برسر کار عملہ کے ساتھ مثبت رویہ اختیار کرتا ہے اور تعاون کرتا ہے جو کامیاب منتظم کی اہم خوبی ہے۔

معلومات کی تلاش Information Seekor:

ایک کامیاب کارانداز کاروبار سے متعلق ضروری معلومات حاصل کرنے کا شائق ہوتا ہے کاروبار کی توسیع یا گاہکوں کو تشفی بخش خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے اس میں معلومات حاصل کرنے کا شوق و جذبہ پایا جاتا ہے ساتھ ہی تنظیم کے ذمہ داروں کو بھی اپنے ساتھ جوڑنے کی کوشش کرتا ہے معلومات حاصل کرنے سبب مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل میں مدد ملتی ہے۔ اس سلسلے میں جدید ایجادات واختراعات کو کاروبار میں استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

لچکدار Flexible:

لچک کامیاب کارانداز کی ایک اہم خوبی ہے ماتحتین یا ماہرین سے رائے اور تجاویز قبول کرنے میں پہل کرتا ہے حالات ومواقع کی تبدیلی کے اعتبار سے خود کو ہم آہنگ کرتے ہوئے کاروبار کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کی کوشش کرتا ہے لچکدار رویہ کے سبب مثبت نظریات کو فوقیت دی جاسکتی ہے جو کامیاب کاروبار کا لازمی حصہ ہے۔

خوداعتمادی Self Confidence:

خوداعتمادی کارانداز کی بنیادی خصوصیت ہے خوداعتمادی کے سبب کاروبار کے قیام کی ترغیب پیدا ہوتی ہے یہ اپنے تجربات وروشن خیالی کے سبب ترغیب پاتا ہے خوداعتمادی کے سبب وسائل کار کو منظّم ومتحرک کرنے کے لیے منصوبے تشکیل دیتا ہے۔

1.5 کاراندازکی اہمیت (Imporntance of Entrepreneur)

ہر مملکت میں کارانداز کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے ترقی پذیر ممالک کو ترقی یافتہ بنانے میں کارانداز مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ ذیل میں کارانداز کی اہمیت کو بیان کیا گیا۔

1۔ صنعتوں کا قیام۔	2۔ روزگار کی فراہمی۔
3۔ وسائل کارکا استعمال۔	4۔ علاقہ واری توازن کا قیام۔
5۔ قومی پیداوار میں اضافہ۔	6۔ معاشی استحکام۔
7۔ صنعتی تحقیق کی ہمت افزائی	8۔ سرکاری پالیسیوں کی تدوین میں کردار۔

1۔ صنعتوں یا پیداواری اداروں کا قیام: کارانداز جدید طرز پر کاروبار قائم کرتا ہے۔ کارانداز کی کوشش وجدوجہد سے کاروباری ادارے قائم ہوتے ہیں جس سے معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں پیداواری یا تجارتی اداروں کے قیام سے پیداوار اور فروخت میں اضافہ ہوتا ہے صنعتوں کے قیام سے مملکت کے مختلف شعبوں کو بھی ترقی حاصل ہوتی ہے۔ کارانداز کے بغیر معاشی سرگرمیاں وجود میں نہیں آتیں بڑے پیمانے کے کارانداز بھاری پیمانے کی صنعتیں قائم کرتے ہیں۔ جس سے معاشی استحکام حاصل ہوتا ہے۔

2۔ روزگار کی فراہمی: کارانداز کی کوشش وجدوجہد سے نئے کاروباری اداروں کے قیام کے سبب معشیت میں روزگار کے مواقعوں میں اضافہ ہوتا ہے بیروزگاری کے خاتمہ یا روزگار کی فراہمی میں کارانداز اہم کردار ادا کرتے ہیں ہنرمند، غیر ہنرمند، تعلیم یافتہ، غیر تعلیم یافتہ روزگار کے خواہشمند افراد کو روزگار فراہم ہوتا ہے وسیع پیمانے پر میں صنعتوں یا تجارت کے قیام سے روزگار کے کافی مواقع پیدا ہوتے ہیں قومی سطح پر روزگار کے ذرائع فراہم ہوتے ہیں۔

3۔ علاقہ واری توازن کا قیام: پسماندہ علاقوں میں صنعتوں یا پیداواری یا تجارتی مراکز کے قیام کے سبب ان علاقوں میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں جس سے ان علاقوں کی پسماندگی دور ہوتی ہے علاقہ واری عدم توازن کو دور کرنے کے لیے کارانداز وں کو پسماندہ علاقوں میں تجارتی مراکز کے قیام کی ہمت افزائی کی جاتی ہے تجارتی مراکز یا کاروبار کے قیام کے سبب حمل ونقل گودام، تشہیر، بنک مدارس، بازار وغیرہ مختلف دیگر شعبوں کا بھی قیام عمل میں آتا ہے، جس سے ان علاقوں کی پسماندگی دور ہوتی ہے۔

4۔ وسائل کا استعمال: کارانداز کی جستجو سے نئے پیداواری ادارے اور تجارتی مراکز قائم ہوتے ہیں جس کی وجہ سے خام مال مزدور، سرمایہ کا بہتر استعمال ممکن ہے وسائل پیداوار کے ٹھیک استعمال کے سبب پیداوار میں اضافہ ممکن ہے ہنرمند مزدوروں کو روزگار حاصل ہوگا تعلیم یافتہ طبقہ کو ممکنہ خدمات فراہم کرنے کا موقع حاصل ہوتا ہے کارانداز کی عدم موجودگی کی صورت میں مذکورہ وسائل ضائع ہوجاتے ہیں۔ وسائل کارکا بہتر وموزوں استعمال کارانداز وں کو اختصاص حاصل ہوتا ہے کارانداز دستیاب وسائل کا بہتر وموزوں استعمال کرتے ہیں۔

5۔ پیداوار میں اضافہ: صنعتوں کے قیام یا تجارتی اداروں کے قیام کے سبب پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے پیداوار میں اضافہ کے سبب قومی یا گھریلو ضروریات کی تکمیل آسانی سے ہوتی ہے اور فاضل پیداوار کی برآمد سے بیرونی سرمایہ حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

6۔ معاشی استحکام: معشیت میں استحکام پیدا کرنے میں کارانداز مرکزی کردار ادا کرتے ہیں کارانداز وں کے سبب نئے تجارتی مراکز،

پیداواری ادارے یا صنعتیں قائم ہوتی ہیں جو معشیت کے مختلف شعبوں کو بھی مساوی ترقی کرنے کا مواقع فراہم کرتے ہیں معشیت میں شعبہ واری ترقی واستحکام میں چھوٹی وبڑی صنعتیں لازمی حصہ ہوتی ہیں۔

7۔ صنعتی تحقیق کی ہمت افزائی: کارانداز صنعتی تحقیق کوفروغ دینے میں اہم کردارادا کرتا ہے یہ اپنی پیداوار و بازاری حالت سے بیش ترین منافع حاصل کرنا چاہتا ہے اس مقصد کے تحت پیداوار کو کم اخراجات میں تیار کرنے یا پیداواری لاگتوں پر کنٹرول وتخفیف کے لیے صنعتی تحقیقات کی ہمت افزائی کرتا ہے معشیت میں ایجادات وتحقیق کے ادارے قائم ہونے میں تحقیقات کے سبب صنعتی ترقی بھی حاصل ہوتی ہے جو بالواسطہ طور پر معشیت میں تحقیقی سرگرمیوں کو اجاگر کرتے ہیں یعنی تحقیقات کو عالمی سطح پر مقبولیت حاصل ہوتی ہے جس سے قومی ساکھ میں اضافہ ہوتا ہے۔

8۔ سرکاری پالیسیوں کی تدوین میں کردار: سرکاری پالیسیوں کی تدوین میں تجارتی وصنعتی مہارت کے متعلق کارانداز اہم کردارادا کرتا ہے سرکاری پالیسیوں میں صنعتوں کے قیام ترقی وترویج کے لیے معشیت پر اس کے اثرات، درآمدرت و برآمدرت کی پالیسی دیسی صنعتوں کی ہمت افزائی وغیرہ کے متعلق صلاح ومشورے فراہم کرتے ہیں تاکہ بہتر صنعتی وکاروباری پالیسی کو اختیار کی جاسکے۔

1.6 کارانداز کے فوائد (Advantages of Entrepreneur)

کارانداز معاشی سرگرمیوں کا مرکز ہوتا ہے یہ معاشی کی سرگرمیوں میں اہم کردارادا کرتا ہے کارانداز کے فوائد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔ کارانداز معاشی سرگرمیوں کا مرکز ہوتا ہے اسکی اختراعی صلاحیتوں کے سبب معاشی ترقی کی رفتار میں اضافہ ہوتا ہے نئے شعبوں کے قیام کے ساتھ روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں۔

2۔ معاشی ترقی کیلئے نئے نئے کاروبار قائم کیے جاتے ہیں۔

3۔ کارانداز کسی بھی صورت میں معاشی فوائد حاصل کرنا چاہتے ہیں اس لیے سماجی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے عصری پیداواری طریقہ استعمال کیے جاتے ہیں اور سماجی ضروریات کی تکمیل ہوتی ہے۔

4۔ کارانداز کی اختراعی صلاحیتوں کے سبب بیروزگاری کی بڑھتی شرح پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

5۔ کارانداز وسائل پیداوار کے صحیح اور درست استعمال میں اہم کردارادا کرتے ہیں معشیت میں حاصل وسائل پیداوار کا صحیح انداز میں استعمال کرنے کی ترکیب اختیار کرتے ہیں جس سے وسائل پیداوار کا اعظم ترین استعمال ہوتا ہے۔

6۔ کارانداز کاروبار کے متعلق بروقت فیصلے لیتا ہے جس سے اوقات اور وسائل کے ضائع ہونے کا امکان نہیں ہوتا۔

7۔ کارانداز آزاد ہوتا ہے یہ کسی کے دباؤ میں افعال انجام نہیں دیتا اس لیے وہ اپنے تجربات وذہنی صلاحیتوں کو بروے کار لاتے ہیں کاروبار کے قیام میں خودمختار ہوتا ہے۔ اور کامیابی کیلئے حتی المقدور کوشش کرتے ہیں۔

8۔ علاقہ واری عدم توازن کو دور کرنے کے ساتھ ساتھ پسماندہ علاقوں کی ترقی کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

9۔ کارانداز اپنے تجربات ومعلومات کو سرکاری پالیسیوں کی تدوین میں صلاح ومشورے فراہم کرتے ہیں جس سے بہتر صنعتی وروزگار کے پالیسیوں کے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔

10۔ مقامی سطح پر روزگار کو فراہم کرنے میں چھوٹے پیمانے کے کارانداز مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔

کارانداز کے افعال (Functions of Entrepreneurs)

کاروبار کے قیام ترقی وتوسیع میں کارانداز مرکزی کردار ادا کرتا ہے کاروبار کے قیام اور استحکام کو کارانداز ہی قوت بخشتا ہے یہ کاروباری اختراعی صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے جو کاروبار کے نشیب وفراز کو مدنظر رکھتے ہوئے ضرورت کے اعتبار سے ممکنہ موزوں اقدامات کرتا ہے کاروبار کے تمام افعال کارانداز کے اردگرد گھومتے ہیں ذیل میں کارانداز کے چند اہم افعال کو بیان کیا گیا ہے۔

1۔ Idea Generaton خیال کی اُپج
2۔ مقاصد کا تعین کرنا
3۔ فنڈز کا حاصل کرنا (Raising Funds)
4۔ فیصلہ سازی
5۔ پیداواری مراحل کا تعین کرنا
6۔ بازاری معلومات حاصل کرنا
7۔ انتظامی افعال (Managerial Function)

1۔ خیال کی اُپج (Idea Generation) کارانداز کاروبار خیال کا موجب ہوتا ہے یہ کاروبار کے قیام' استحکام اور تقویت بخشنے کے مختلف طور طریقوں کو حکمت عملی کے ساتھ پیش کرتا ہے کاروبار کے لیے ضروری درکار اقدامات کو قطعیت دیتا ہے یہ اپنے تجربات ومہارت کو بروے کار لاتے ہوتے کاروبار کی توسیع وترقی اور سائینسی نقطہ نظر سے منافع بخش بنانے میں گراں قدر خدمات انجام دیتا ہے۔ کار انداز ہی کاروبار کے خیالات وتصورات کو پیش کرتا ہے اسی کے ذہن سے کاروباری نظریات وجود میں آتے ہیں۔

2۔ مقاصد کا تعین کرنا: کارانداز پہلا شخص ہوتا ہے جو کاروباری خیال کے وجود میں آنے کے ساتھ ساتھ مقاصد کا تعین کرتا ہے مقاصد کاروبار کے قیام میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں سماجی کارانداز' کاروباری کارانداز' ٹکنالوجی کے کارانداز وغیرہ مختلف اقسام کے کارانداز پائے جاتے ہیں وہ اپنی کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے مقاصد کا تعین کرتا ہے اور ان ہی مقاصد کی کامیابی کے لیے ممکنہ اقدامات انجام دیتا ہے۔

3۔ فنڈز کا حاصل کرنا: فنڈز یا سرمایہ کو معاشی وغیرہ معاشی سرگرمیوں میں خون کا رتبہ حاصل ہے کاروبار کے اعتبار سے ضروری فنڈز کو حاصل کرنا کارانداز کا بنیادی فعل ہے کاروبار کی نوعیت وقت وحالات وغیرہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے ضروری فنڈز کا تعین کرتا ہے اس کے ساتھ ساتھ کاروبار میں مستقل اثاثوں کی خریدی کے ساتھ ساتھ کاروبار کے روزمرہ افعال کے لیے درکار سرمایہ کا تعین کرتا ہے کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے موزوں مقدار میں سرمایہ مشغول کرنا کامیاب کارانداز کا اہم فعل ہے ضرورت سے زائد اور ضرورت سے کم مقدار میں سرمایہ مشغول کرنا کاروبار کے لیے نقصان کا باعث بنتا ہے اسی لیے کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے سرمایہ کی موزوں مقدار کے تعین کرنے میں اپنے تجربات کے ساتھ ساتھ ماہرین سے تجاویز بھی حاصل کرتا ہے یہ کاروبار میں مشغول سرمایہ کے ہر روپیئے پر منافع حاصل کرنے کا خواہشمند ہوتا ہے۔ اسی لیے کاروبار کی موزونیت کے اعتبار سے موزوں سرمایہ کو حاصل کرتا ہے۔

4۔ فیصلہ سازی: کارانداز کاروباری فیصلہ سازی کا قطعی اختیار کا حق رکھتا ہے وہ اپنے تجربات' معلومات' وماہرین کے تجاویز کو مدنظر رکھتے ہونے کاروبار کے مختلف معاملات میں سائنسی نقطہ نظر سے فیصلے لیتا ہے طلب کو مدنظر رکھتے ہوئے مقدار پیداوار کا تعین کرنا' ذخیرہ

اندوزی، پیداواری مراحل کا تعین کرنا، خرید و فروخت کی پالیسی کو اختیار کرنا، ڈسکاونٹ پالیسی کو اختیار کرنا، تشہیر، قیمتوں کا تعین کرنا، پیداوار کی مقدار و معیار کا تعین کرنے وغیرہ میں فیصلے لیتا ہے ان فیصلوں کی بنیاد پر کاروبار کے افعال انجام پاتے ہیں۔

5۔ پیداواری مراحل کا تعین کرنا: کارانداز سائنسی نقطہ نظر کو مدنظر رکھتے ہوئے کفایتی انداز میں پیداواری مراحل کو قطعیت دیتا ہے پیداوار میں جدید آلات کے استعمال سے کم وقت میں کفایتی اخراجات میں معیاری اشیاء تیار ہوتے ہیں اسی لیے پیدوار میں عصری ٹکنالوجی کے استعمال کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے اس ضمن میں ٹکنالوجی کے ماہرین سے صلاح و مشوروں پر عمل کرتا ہے۔

6۔ بازارکاری معلومات حاصل کرتا: کارانداز کاروباری ذہن کا مالک ہوتا ہے وہ ہر روپیئے کے سرمایہ کاری پر موزوں منافع کا خواہشمند ہوتا ہے مال کی فروخت و نکاسی کو یقینی بنانے کے لیے بازاری حالت کا گہرائی سے تجزیہ کرتا ہے مال کی فروخت یا نکاسی میں بازاری حالت اہم کردار ادا کرتے ہیں طلب کے اعتبار سے اس کی فراہمی سے فروخت میں اضافہ ہوتا ہے اور تاجر کو موزوں منافع حاصل ہوتا ہے اس لیے ہر وقت بازاری حالات پر گہری نظر رکھتا ہے علاقہ عوام کی آمدنی، رسم و رواج تہذیب تعلیمی صلاحیت، موسم، مسابقت، حکومت کی پالیسی، شرح ٹیکس وغیرہ بازاری حالت سے تعلق رکھتے ہیں۔ جس کا علم ہونا ہر کارانداز کے لیے ضروری ہے۔

7۔ انتظامی افعال: کارانداز کاروبار کے مختلف افعال کے ساتھ انتظامی افعال بھی انجام دیتا ہے کاروبار کی ضرورت کے اعتبار سے ہنرمند، غیر ہنرمند، ٹکنالوجی عملہ کا تقرر کرنا، ملازمین کی بھرتی، ترقی، عملہ کے فرائض و ذمہ داریوں کا تعین کرتا، ملازمین کی کارکردگی جائیزہ لینا وغیرہ انتظامی افعال سے تعلق رکھتے ہیں، عملہ کو فرائض کی تکمیل کے لیے اختیارات کی تفویض کی جاتی ہے۔

کارانداز کے اقسام (Types of Entrepreneurs)

کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے مختلف اقسام کے کارانداز پائے جاتے ہیں کارانداز جوکھم برداشت کرتے ہوئے جدید و نئے انداز میں کاروبار کو قائم کرتا ہے کارانداز کے چند اہم اقسام کو ذیل سے بتلایا گیا ہے۔

1۔ Born Entrepreneur
2۔ Imitating Entrepreneur
3۔ Exploitative Entrepreneur
4۔ Innovative Entrepreneur
5۔ سماجی کارانداز Social Entrepreneur

1۔ پیدائشی یا فطری کارانداز کے خصوصیات **Born Entrepreneur**

پیدائشی طور پر چند بچے کافی حرکیاتی ہوتے ہیں مختلف موقع پر اپنے صفات کا اظہار کرتے ہیں حرکیاتی صفات بچوں کے ابتدائی بچپن سے ظاہر ہوتے ہیں جن کی بہتر رہبری سے ان کو جلا بخشی جاسکتی ہے اسکول کے دور میں ''ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات'' کہاوت کو سنا ہوگا بچوں کے ابتدائی دور میں ان کا طرز عمل، انداز بیانی، طرز زندگی، خاندانی حالات وغیرہ ان کے مستقبل کی عکاسی کو ظاہر کرتے ہیں چند بچے سامان کو جوڑنے ٹوڑنے کے عادی ہوتے ہیں چند بچے خاموش طبیعت اور چند شرارتی ہوتے ہیں چند بچے کافی حرکیاتی ہوتے ہیں مجاہد آزادی مولانا ابوالکلام آزاد اپنے ابتدائی دور میں گھر کے افراد کو ایک جگہ جمع کرکے اونچے مقام پر کھڑے ہوکر تقریر کرتے تھے جو آگے مل کر ہندوستان کے مجاہد آزادی اور وزیر تعلیم بنے۔

بچوں کے صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سہولتیں فراہم کرنے پر مستقبل میں کامیاب شخص بن سکتے ہیں یا کامیاب کارانداز بن سکتا ہے بصورت دیگر غیر موافق حالات کی صورت میں فطری صلاحیتوں کے ضائع ہونے کے ساتھ ساتھ سماج کامیاب شخص سے محروم ہوتا ہے۔ایسے کارانداز جوفطری یا پیدائشی کارانداز ہوتے ہوں وہ فطری کارانداز کہلاتے ہیں۔یہ قدرتی طور پر تجارتی ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔وسائل کا بہتر و موزوں استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

پیدائش کارانداز کے چند اہم خصلت (Traits) کوذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔ فطری طور پر کارانداز میں سخت محنتی کام میں لگن وجستجو کی صفات پائے جاتی ہیں۔

2۔ پیدائشی کارانداز کے ذہن میں مستقبل کے متعلق خاکے تیار ہوتے رہتے ہیں جس کوشعوری طور پر اظہار کرتے ہیں۔

3۔ پیدائشی کارانداز سے صبر اور منصوبہ بندی کی صلاحیت پائی جاتی ہے اس کے بعض باتوں کونظرانداز کرتے ہوئے چند معاملات پر حکمت عملی اختیار کرتے ہیں۔

4۔ غیرضروری باتوں پر الجھنے کے بجائے حکمت سے کام کرنے کوترجیح دیتے ہیں۔

5۔ جوکھم برداشت کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔

6۔ رازداری کوعیاں کرنے سے گریز کرتے ہیں۔

7۔ مقابل افراد کے طرزعمل پر گہری نظر رکھتے ہیں۔

8۔ کاروباری ماہرین سے تجاویز حاصل کرنے میں پہل کرتے ہیں۔

9۔ فطری طور پر ماحول ہم آہنگی ومطابقت پیدا کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔

پیدائشی کارانداز کے حسب ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

1۔ کاروباری خاندان میں پیدائش:

کاروباری خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کوبچپن ہی سے کاروبار ماحول حاصل ہوتا ہے کاروبار کے نشیب وفراز وسرمایہ کاری کی حکمت عملی سے واقف ہوتے ہیں آباواجداد سے سرمایہ کاری کرتے ہیں اس لیے انہیں سرمایہ کی فراہمی میں مشکل پیش نہیں آتی خاندانی کاروبار کو وسعت دیتے ہوئے استحکام بخشنے کی جدوجہد کرتے ہیں محنتی وکاروباری ذہن کے اشخاص خاندانی کاروبار کوآسانی سے قائم رکھتے ہیں بصورت دیگر کاروبار کی بقاء کومشکل نظر آتی ہے۔

2۔ فطری طور پرغوروفکر کے حامی:

بعض بچے فطری طور پرغوروفکر تجسس محنتی اور ہم آہنگی کے عادی ہوتے ہیں ایسے بچے اپنے مستقبل کا نشانہ خود طے کرتے ہیں حالات کو مقصد کی تکمیل کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ذاتی طور پر سرمایہ کاری کی حکمت عملی اختیار کرتے ہیں وسائل پیداوار کو یکجا کرتے ہوئے کاروبار کوقائم کرتے ہیں۔

2۔ نقل کار انداز Immediate or Imitative Entrepreneurs

نقل کار انداز ایک اہم قسم کی کار انداز ہے ایسا کار انداز جو دیگر کار اندازوں کی نقل کرتا ہو دیگر کاروباریوں کے ایجادات طریقہ پیداوار وغیرہ کی نقل کرتے ہوئے کاروبار قائم کرتا ہو نقل کار انداز کہلاتا ہے ایسے کار انداز خود سے اختراعی صلاحیتوں کے مالک نہیں ہوتے بلکہ کار اندازوں کے طرزِ عمل کو دیکھتے ہوئے معمولی ردوبدل کے ساتھ کاروبار قائم کرتے ہیں دوسرے کار اندازوں کے طرزِ عمل پر گہری نظر رکھتے ہیں ان میں جوکھم برداشت کرنے کی صلاحیت کم پائی جاتی ہے اس لیے صرف کامیاب پیداوار کو جاری رکھنے پر اکتفاء کرتے ہیں ان کار اندازوں کا طرزِ عمل منفی نوعیت کا ہوتا ہے اس لیے اکثر کار انداز احتیاط سے افعال انجام دیتے ہیں۔

3۔ استحصالی کار انداز یا موقع پرست کار انداز Exploitative Entrepreneurs

استحصالی کار انداز ایک اہم قسم کی کار انداز ہے یہ حالات وموقع کا ذاتی مفاد کے لیے استعمال کرتے ہیں بعض اوقات غلط بیانی سے کام لیتے ہوئے ذاتی مفاد کے حامی ہوتے ہیں یہ کار انداز جوکھم برداشت کرنے کے حامی نہیں ہوتے اس لیے موقع وحالات کو کارآمد بناتے ہوئے اپنے کاروبار کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

4۔ اختراعی کار انداز Innovative Entrepreneur

اختراعی کار انداز ایک اہم قسم کی کار انداز ہے ایسا کار انداز جو اختراعی انداز میں اشیاء کو متعارف کرتا ہو' پیداواری طریقہ عمل میں تبدیلی لاتے ہوئے پیدوار کو بہتر اور عمدہ بناتا ہو اختراعی کار انداز کہلاتا ہے یہ مارکٹ پر گہری نظر رکھتا ہے صارفین کی ضرورت اور پیداواری وسائل کے درمیان توازن پیدا کرتے ہوئے بازار میں مقام پیدا کرتا ہے۔

5۔ سماجی کار انداز Social Entrepreneurs

سماجی کار انداز ایک اہم قسم کی کار انداز ہے ایسا کار انداز جو سماجی مسائل کو حل کرنے سماجی تحفظ وترقی میں سرگرم حصہ لیتا ہو وہ سماجی کار انداز کہلاتا ہے یہ اپنے ذاتی مفادات کو نظر انداز کرتے ہوئے سماجی مقاصد کی تکمیل میں پہل کرتا ہے سماجی تحفظ کے ساتھ ہی خود کے تحفظ کا احساس پیدا کرتا ہے یہ کاروبار میں منافع کے بجائے سماجی ضرورتوں کو ترجیح دیتا ہے سماجی ضرورتوں کی تکمیل کی پیداوار کو ترجیح دیتا ہے مثلاً سماج میں Microfinance Institution پائے جاتے ہیں جو بیروزگار افراد' ہنرمند بیروزگار افراد' کم آمدنی والے افراد کو رعایتی شرح سود پر کاروبار کے لیے ضروری قرض فراہم کرتے ہیں اسی طرح سماج میں تعلیم کو عام کرنے اور ہر ایک کے قابل بنانے کے لیے مفت میں تعلیمی ادارے قائم کرتے ہیں جہاں پر یتیم' بے سہارا' کم آمدنی والے خاندانی حصول علم کے خواہشمند خاندانوں کو مفت یا رعایتی میں ہر تعلیمی سہولت فراہم کرتے ہیں یہ سماجی عدم توازن کو دور کرنے کے ساتھ ساتھ سماجی ترقی واستحکام پیدا کرتا چاہتے ہیں سماج میں دارالمطالعہ (لائبریری)' مفت پینے کے پانی کے فراہمی کا انتظام' غربا کو مفت طعام کا انتظام کرنا' مفت طبی امداد فراہم کرنا' مفت سماجی شعور پیدا کرنا' تعلیم بالغان قائم کرنا وغیرہ سماجی کار انداز کے چند اہم افعال ہیں۔

1.7 انٹراپرانیور (Intrapreneur)

کار انداز کاروبار کے آغاز کا موجب ہوتا ہے یہی وہ شخص ہوتا ہے جو اپنے تجربات ومہارت کی بنیاد پر نئے انداز سے کاروبار قائم کرتا ہے

بعض اوقات پہلے سے قائم وسیع و بڑے پیمانے کے کاروبار پائے جاتے ہیں اس وسیع پیمانے کے کاروبار میں بھی افراد یا ملازمین کافی ذہین فطین دوراندیش ومہارت کے حامل ہوتے ہیں جو تنظیم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں ہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ تنظیم کے خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اس کے سدباب کی حکمت عملی اور لازمی مراحل پرعمل آوری کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ داری کو نبھاتے ہیں تنظیم میں ایسے افراد یا ملازمین جو تنظیم کو درپیش مشکلات یا جوکھم کو آسانی سے دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں یہ ضروری نہیں کہ تنظیم کے تمام افراد میں یہ صلاحیت ہو لیکن چند یا منتخبہ ملازمین کے کردار وحکمت عملی سے ملازمین یا عملہ بھی متاثر ہوتا ہے اور خود کی اصلاح کر لیتے ہیں۔ایف ڈبلوٹیلر، ہنری فیال، مارکس ویبر، ہرزبرگ، ماسلو، ایلٹن مایئو، وغیرہ چند اہم کامیاب منظّم وماہر سماجیات گزرے ہیں جن کے خیالات سے تنظیمیں کامیابی سے ہمکنار ہوتی ہیں۔

اصطلاح INTRAPRENEUR کی چند اہم تعریفات کی ذیل میں وضاحت کی گئی ہے۔

American Heritage لغت کے مطابق وسیع کارپوریشن کا وہ شخص جو راست طور پر ذمہ داریوں کو نبھاتا ہو جوکھم اٹھاتے ہوئے نئے اختراعی صلاحیت ،رجحانات ومیلانات کی مدد سے منافع بخش بناتا ہو وہ INTRAPRENEUR کہلاتا ہے۔

"A Person within a large corporation who takes direct responsibility for turning an idea in to a Profitable Finished Product through assertive risk taking and innovation"

لفظ INTRAPRENEUR کو 1978ء میں Gifford Pinchot and Elizabeth pinchot کے مقالہ میں استعمال کیا گیا۔

کارانداز اور انٹراپرانیر کے درمیانی امتیاز Difference between Entrepreneur and Intrapreneor

کارانداز کاروبار کو قائم کرتا ہے جبکہ انٹراپرنیر تنظیم کے اندر جوکھم لیتے ہوئے کاروبار کو منافع بخش بناتا ہے کارانداز اور انٹراپرانیر کے درمیان امتیاز کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

کارانداز Entrepreneur	**انٹراپرنیور Intrapreneur**
1۔ کارانداز نئے انداز سے کاروبار کا آغاز کرتا ہے یہ کاروبار کو قائم کرتا ہے۔	1۔ انٹراپرانیور پہلے سے موجود کاروبار کو نئی زندگی عطا کرتا ہے یعنی پہلے سے موجود کاروبار کو منافع بخش بنانے کی ذمہ داری نبھاتا ہے۔
2۔ کارانداز کاروبار کا مالک ہوتا ہے۔	2۔ انٹراپرانیور کاروبار کا مالک نہیں ہوتا لیکن کاروبار سے جڑا ہوتا ہے۔یہ کاروبار یا تنظیم کا رکن یا ملازم ہوتا ہے۔
3۔ کارانداز وعاملین پیداوار کو فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔	3۔ انٹراپرانیور وعاملین پیداوار کی ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے اور فراہم کرنے کی صورت میں موزوں طریقہ پر استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
4۔ کارانداز کاروباری فیصلوں ومنظوری کا اختیار رکھتا ہے۔	4۔ انٹراپرانیور کارانداز کے فیصلوں کو عملی جامہ پہناتے ہیں۔
5۔ کارانداز بہت زیادہ جوکھم برداشت کرتا ہے۔	5۔ انٹراپرانیور کم جوکھم برداشت کرتے ہیں
6۔ کارانداز کاروبار کے مالک اور قائد ہوتے ہیں۔	6۔ انٹراپرانیور کاروبار یا تنظیم کے ملازم اور قائد بھی ہوتا ہے۔

1.8 اکتسابی نتائج Learning Outcomes

لفظ Entrepreneur لاطینی لفظ ENTREPRENDARE سے ماخوذ ہے جس کے معنی ذمہ داری نبھانے کے ہیں ایسا شخص جو جدید انداز سے یا نئے رجحان کے ساتھ کاروبار قائم کرتا ہو وہ کارانداز کہلاتا ہے یہ ایک دوراندیش اور کافی تجربات کا مالک ہوتا ہے کاروبار کے قیام وسعت وفروغ میں دلچسپی رکھتا ہے ان معاملات میں وہ جوکھم برداشت کرتا ہے جوکھم برداشت کرنا کارانداز کی بنیادی صفت ہے یہ وسائل کار کو منظّم کرنے کارکرد بنانے ماتحین سے کام لینے منصوبہ بنانے حکمت عملی کو عملی جامعہ پہنانے کی صلاحیت رکھتا ہے اس کے سبب معشیت میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں پیداواری وتجارتی اداروں کے قیام کے ساتھ روزگار کی فراہمی اور معیار زندگی کو بلند کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

انٹراپرانیر ایک اہم اصطلاح میں ہے بڑے یا وسیع تنظیم جو پہلے سے قائم ہو اس میں کارکرد ملازمین یا دانشور فرد تنظیم کو بہتر بنانے کی جدوجہد شروع کرتا ہو یا تنظیم کی ترقی وتوسیع میں مرکزی کردار ادا کرتا ہو وہ انٹراپرانیر کہلاتا ہے یہ اعلیٰ عہدیداروں کے منصوبوں کو عمل جامعہ پہنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے یہ اس کے سبب تنظیم کامیابی سے ہمکنار ہوتی ہے۔

کارانداز معشیت بھی معاشی سرگرمیوں کا مرکز ہوتا ہے اسی کے سبب معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں جن میں پیداوار میں اضافہ کے ساتھ ساتھ روزگار کے مختلف ذرائع پیدا ہوتے ہیں علاقہ واری عدم توازن کو دور کرنے کے پسماندہ علاقوں میں صنعتوں کے قیام کے لیے کار اندازوں کی ہمت افزائی کی جاتی ہے کارانداز صنعتی وکاروباری ذہن کا مالک ہوتا ہے اس لیے وہ کاروباری وسائل کا بہتر استعمال پر فوقیت رکھتا ہے جو کھم برداشت کرنا کارانداز کی بنیادی صفت ہے جوکھم کو کاروباری حکمت عملی کے ذریعہ قابو پایا جاسکتا ہے۔

کاروباری خیال کو پیش کرنا، مقاصد تعین کرنا۔فنڈز کا حاصل کرنا انتظامی افعال انجام دینا، پیداوار مراحل کا تعین کرنا کارانداز کے اہم افعال ہیں ترقی پزیر ممالک کے ساتھ ساتھ ترقی یافتہ ممالک میں بھی کارانداز کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے کارانداز کے سبب معشیت میں استحکام اور ترقی وتوسیع کے امکانات پیدا ہوتے ہیں زرعی وپسماندہ ممالک میں چھوٹے پیمانے کے کاراندازوں کی مدد سے معاشی انقلاب برپا کرسکتے ہیں۔

1.9 کلیدی الفاظ Key Words

کارانداز Entrepreneur: نئے کاروبار کو قائم کرنے والا شخص ہوتا ہے۔ جو جوکھم برداشت کرتا ہے۔

انٹراپرانیور Intrepraneur: پہلے سے قائم تنظیم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں ذمہ داری سنبھالنے والا شخص انٹراپرانیر کہلاتا ہے۔

جوکھم Risk: نقصانات کے امکانات کو جوکھم کہتے ہیں۔

1.10 نمونہ امتحانی سوالات Model Examination Questions

خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

1۔ لفظ Entrepreneur ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ زبان کے ماخوذ ہے۔

2۔ لفظ Entrepreneur کوسب سے پہلے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے استعمال کیا۔

3۔ جوکھم اٹھانا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی اہم صفت ہے۔

4۔ لفظ انٹراپرانیر کوسب سے پہلے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے استعمال کیا۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات:

1۔ کامیاب کارانداز کے اوصاف کو بیان کیجیے۔

2۔ انٹراپرانیور سے کیا مراد ہے وضاحت کیجیے۔

3۔ کارانداز کی مختلف تعریفات کا جائزہ لیجیے۔

4۔ جوکھم سے کیا مراد ہے وضاحت کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات:

1۔ کارانداز کی تعریف کیجیے اور اس کے خصوصیات کو بیان کیجیے۔

2۔ کارانداز اور انٹراپرانیور کے درمیان امتیاز کیجیے۔

3۔ کارانداز کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

4۔ کارانداز کے فوائد اور خامیوں کو بیان کیجیے۔

5۔ کاروبار کے قیام کے دوران کارانداز کن امور کو مدنظر رکھتا ہے وضاحت کیجیے۔

6۔ معشیت کی ترقی میں کارانداز کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

7۔ حکومت کی کاروباری پالیسی کی تدوین میں کارانداز کے رول کی وضاحت کیجیے۔

اکائی 2۔ کاراندازیت

(Entreprenurship)

Unit Structure		اکائی کے اجزا
Introduction	تمہید	2.0
Objectives	مقاصد	2.1
Meaning and Definition of Entrepreneurship	کاراندازیت کے معنی ومفہوم اور تعریف	2.2
Nature and Concept of Entrepreneurship	کاراندازیت کی ماہیت وتصور	2.3
Features of Entrepreneurship	کاراندازیت کے خصوصیات یا اوصاف	2.4
Importance of Entrepreneurship	کاراندازیت کی اہمیت	2.5
Factors Effecting on Entrepreneurship	کاراندازیت پر اثر انداز عوامل	2.6
Advantages of Entrepreneurship	کاراندازیت کے فوائد	2.7
Disadvantages of Entrepreneurship	کاراندازیت کے نقصانات	2.8
Learning Outcomes	اکتسابی نتائج	2.9
Key Words	کلیدی الفاظ	2.10
Model Examination Questions	نمونہ امتحانی سوالات	2.11

2.0 تمہید Introduction

تجارت یا کاروبار اہم معاشی سرگرمی ہے۔تجارت کے سبب معیشت میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں۔منافع کمانا ہر تاجر کا اہم مقصد ہوتا ہے۔اسی مقصد کے تحت وہ اپنی کاروبار کو آگے بڑھانے کے لیے منفرد حکمت عملی اختیار کرتا ہے۔کسی تجارت کو اختیار کرنے سے قبل تجارت کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیتا ہے۔کاروبار کے نشیب وفراز اور معاملات کو مدنظر رکھتے ہوئے کامیابی سے ہمکنار ہونے کی کوشش کرتا ہے۔تاجر کو ہر معاملے میں فوائد کے ساتھ ساتھ نقصانات کے امکانات بھی نظر آتے ہیں۔ نئے انداز سے کاروبار شروع کرنے پر تاجر کو جوکھم کے امکانات کافی زیادہ ہوتے ہیں۔لیکن جوکھم کو دیکھتے ہوئے تجارت سے فرار اختیار نہیں کیا جا سکتا۔سابقہ اکائی میں کاراندازکے متعلق تفصیلی مطالعہ کر چکے ہیں۔اس اکائی میں آپ کاراندازیت (Entrepreneurship) کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

2.1 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ کاراندازیت کے معنی ومفہوم کو بیان کر سکیں

☆ کاراندازیت کی اہمیت وافادیت کی وضاحت کر سکیں

☆ کاراندازیت کی وسعت وخصوصیات کو بیان کر سکیں

☆ کاراندازیت کے فوائد کو بیان کر سکیں

2.2 کاراندازیت کے معنی ومفہوم اور تعریف (Meaning and Definition of Entrepreneurship)

کاراندازیت معنی ومفہوم کی تفہیم کے لیے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجیے۔

1) نئے انداز میں کاروبار کو قائم کرنا یا اختراعی صلاحیتوں پر کاروبار انجام دینا کاراندازیت کہلاتا ہے۔

2) Peter F. Drucker کے مطابق: ''کاراندازیت (Entreprenurship) سائنس یا آرٹ نہیں ہے بلکہ اختراعی معلومات کے بنیاد پر عملی مظاہرہ ہوتا ہے۔ یہ صرف پیسہ کمانا کا نام نہیں بلکہ جوکھم برداشت کرنے کے ساتھ ساتھ اختراعی صلاحیتوں کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے''۔

3) Leon Walrus کے مطابق: ''کاراندازیت ازخود عامل پیداوار نہیں ہے لیکن اپنے ایجنٹ کے ذریعہ افعال انجام دیے جاسکتے ہیں''۔

"Entrepreneurship is not it self a factor of production, but rather a function that can be carried on by its agent".

4) Robert K. Lamb کے مطابق: ''کاراندازیت سماجی فیصلہ ہے جو معاشی اختراع کے ذریعہ انجام دیا جاتا ہے۔''

"Entrepreneurship is that form of social decision which is performed by economic innovators".

A. H. Cole کے مطابق ''کاراندازیت (Entrepreneurship) انفرادی یا اجتماعی طور پر کاروبار کو منافع بخش بنانے کے لیے کامیابی سے تجارتی افعال انجام دیتا ہے''۔

Mc Clelland نے وضاحت کی کہ ''اختراعی صلاحیتیں کارانداز کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسی کے سبب نئے اور بہتر انداز میں کاروبار فروغ پاتا ہے''۔

نئے اور بہتر انداز میں کاروباری کا قیام اور فیصلہ سازی کاراندازیت (Entrepreneurship) کے دو اہم خصوصیات ہیں۔

Casson کے مطابق: ''کاراندازیت معاشی واقعات کی قدر پیمائی پر مشتمل ہے، جس کی دوسرے افراد مدد کرنے سے قاصر ہیں''۔

"Entrepreneurship consists of an eccentric evaluation of economic events which other people are unwilling to support".

2.3 کاراندازیت کی ماہیت وتصور Nature and Concept of Entrepreneurship

کاروبار ایک اہم معاشی سرگرمی ہے۔ ہر چھوٹے و بڑے تاجرین کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت کاروباری حکمت عملی اختیار کی جاتی ہے۔ کاروبار میں منافع کے ساتھ ساتھ جوکھم کے امکانات بھی پائے جاتے ہیں۔ نئے انداز میں کاروبار کے قیام، نئے کاروبار کے قیام میں جوکھم کے امکانات قوی پائے جاتے ہیں۔ ایک کامیاب کارانداز (Entreprenur) جوکھم کے ساتھ اس پر قابو پاتے ہوئے کامیابی سے کاروبار چلاتا ہے۔ کاروبار کی کامیابی کے لیے مختلف اقدامات کرتا ہے۔ کارانداز کے تمام اقدامات کا مجموعہ کاراندازیت (Entrepreneurship) کہلاتا ہے۔ کاروبار کے قیام کے لیے خیال سازی، سرمایہ کی فراہمی، پیداواری مراحل کا تعین، مقدار پیداوار، قیمت فروخت کا تعین، فروخت پالیسی وغیرہ مختلف اقدامات ہوتے ہیں۔ کارانداز ایک دوراندیش کاروبار کی حکمت عملی کا مالک ہوتا ہے۔

ماہرین معاشیات اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ کارانداز یا مہم کار (Entrepreneur) کاروبار یا تجارتی میدان کا قائد ہوتا ہے اور یہ معیشت کی تیز رفتار ترقی و کامرانی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ایک کامیاب کارانداز کاروبار کے قیام کے لیے ضروری اور اہم اقدامات کرتا ہے۔ وہ قطعی فیصلے سے قبل کاروبار کا مختلف زاویوں سے تجزیہ کرتا ہے۔ کاروبار کے قیام کے دوران درپیش مشکلات و جوکھم کا قبل از وقت اندازہ قائم کر لیتا ہے۔ اور اس کے پس منظر میں ان کو حل کرنے کے مختلف متبادل ذرائع کا انتخاب کرتا ہے۔ اس طرح کارانداز کی جانب سے انجام دیے جانے والے افعال یا کارکردگی یا خدمات کے مجموعہ کا نام کاراندازیت (Entrepreneurship) ہے۔

کاروبار کے متعلق غور وخوص کے بغیر اقدامات انجام نہیں دیے جاسکتے۔ کاروبار کے قیام و اختراعی صلاحیتوں کے درمیان توازن پیدا کرنا، جدوجہد اور کاروبار میں ربط پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہوتی ہے۔ کاروبار کو نئے انداز اور جوش وخروش کے ساتھ شروع کیا جاتا ہے۔ اسی لیے اس

کے نشیب وفراز، قیام، توسیع وفروغ وغیرہ کے متعلق غوروخوص کاروبار کالازمی حصہ ہوتا ہے۔ایسا کام ایک کامیاب کارانداز ہی انجام دیتا ہے۔

2.4 کارانداز یت کے خصوصیات / خدوخال Features of Entrepreneurship

مہم کار یا کارانداز کی جانب سے کیے جانے والے کاروباری اختراعی معاملات کے مجموعہ کو کارانداز یت کہتے ہیں۔کارانداز یت کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) معاشی افعال (Economic Activities)

مہم کار یا کارانداز معاشی سرگرمیوں کا محور ہوتا ہے۔کارانداز یت کے سبب معیشت میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں۔جدید انداز میں کاروبار کے قیام، کاروبار کی توسیع وترقی، کاروبار کی حکمت عملی، پالیسی وغیرہ کو اختیار کرتا ہے۔کاروبار کے لیے ضروری وسائل کی فراہمی اوران کا موزوں استعمال، پیداوار کی تقسیم وغیرہ بتدریج انجام پاتے ہیں۔کاروبار کے قیام کے ساتھ ساتھ معیشت کے دیگر شعبوں میں بھی معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں۔حمل ونقل کی سہولتوں میں اضافہ، تعمیرات، طبی سہولتیں، رہائشی علاقوں کا قیام، بنک، آبرسانی کا نظم، بازار وغیرہ وغیرہ مختلف شعبوں کا قیام اوران کو بھی ترقی حاصل ہوتی ہے۔ ہرمیدان میں روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔اس طرح معاشی افعال کارانداز یت کی بنیادی اوراہم خصوصیت ہے۔

2) اختراعی افعال (Innovative Activities)

کارانداز اختراعی صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے۔ یہ کاروبار میں جدیدیت ونئے رجحان کے ساتھ کاروبار انجام دیتا ہے۔ یہ سائنسی ایجادات انجام نہیں دیتا بلکہ کاروبار کے متعلق جدید اور نئے طور طریقوں کو رائج کرتا ہے۔ نئے انداز میں کاروبار کا قیام ہی کارانداز یت کہلاتا ہے۔اس میں کاروبار کے جدید رجحانات پائے جاتے ہیں۔حسب ذیل میدانوں میں اپنی اختراعی صلاحیتیں انجام دے سکتا ہے۔

i) عصری پیداواری طریقوں کو متعارف کروانا۔
ii) اشیاء کی پیداوار کے کے لیے عصری آلات ومشینوں کی خریدی
iii) نئے بازار کی کھوج۔
iv) جدید طرز پر پیداواری اداروں کا قیام۔
v) بازارکاری کے جدید طریقوں پر عمل کرنا۔

3) جوکھم لینا (Risk Bearing)

جوکھم لینا کارانداز یا کارانداز یت کی بنیادی صفت ہے۔ کیونکہ کارانداز نئے انداز میں کاروبار کا موجد ہوتا ہے۔اسی لیے مستقبل میں جوکھم ونقصانات کے امکانات بھی پائے جاتے ہیں۔ جوکھم کے پس منظر میں وہ کاروبار کی جدید حکمت عملی اختیار کرتا ہے۔

4) کاروباری خیال کی اُپج (Idea Generation)

کارانداز کاروباری خیالات وتصورات کا موجد ہوتا ہے اوراسی کے سبب نئے اختراعی انداز میں کاروبار کے قیام پر مراحل تکمیل پاتے ہیں۔کارانداز یت کے سبب ہر مرحلے کا پہلے سے خاکہ تیار کیا جاتا ہے۔اشیاء کو تیار کرنے، بازار میں متعارف کروانے، بہتر انداز میں فروخت کرنے

کے متعلق سلسلہ وار اقدامات کو قطعیت دیتا ہے۔ ان ہی اقدامات کی بدولت ترتیب وار کاروباری افعال انجام پاتے ہیں۔

(5 انتظامی قیادت (Managerial Leadership)

کارانداز یت میں ایک کامیاب صنعت کار، کامیاب منظّم و کامیاب قیادت کی معراج ہے۔ یہ ہر مرحلے پر جوکھم کو برداشت کرتا ہے اور اپنی دوراندیشی کی مدد سے وسائل کا بہترین سطح پر استعمال کرنے کی جامع حکمت عملی اختیار کرتا ہے۔ کاروباری میدان کے ماہرین سے صلاح و مشورے حاصل کرتے ہوئے اپنے تجربات کی روشنی میں کاروبار کے قیام و وسعت دینے میں قائدانہ کردار ادا کرتا ہے۔

(6 فیصلہ سازی (Decision Making)

فیصلہ سازی کارانداز یت کی بنیادی خصوصیت ہے۔ کاروبار کے قیام سے لیکر مختلف مراحل پر کارانداز ہی قطعی فیصلے لیتا ہے۔ یہ قطعی فیصلہ سے قبل کاروبار کے متعلق نشیب و فراز، تجاویز، صلاح و مشوروں کو ملحوظ رکھتا ہے۔ ان تمام امور کے پس منظر میں قطعی فیصلے لیتا ہے۔ کارانداز ہی کاروبار کے قطعی فیصلے لینے کا جواز ہوتا ہے۔

مقصدرُخی (Objective Oriented)

کارانداز یت اپنے کاروباری مقاصد کو مدنظر رکھتا ہے۔ ہر تاجر کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنی دولت یعنی کاروبار کی قدر و منزلت میں اضافہ کے خواہشمند ہوتا ہے۔ اس پس منظر میں بازاری حالت کا کامیابی سے مسابقتی پالیسی اختیار کرتا ہے۔ بالآخر کاروبار کو فائدہ مند بنانے اور بیش ترین منافع حاصل کرنے کے مقصد کے تحت مختلف اقدامات انجام دیتا ہے۔

2.5 کارانداز یت کی اہمیت Importance of Entrepreneurship

کارانداز کسی بھی ملک کی معیشت میں معاشی سرگرمیوں کا مرکز ہوتا ہے۔ نئے انداز اور نئے طور طریقوں سے کاروبار کو قائم کرتا ہے۔ معیشت کے چھوٹے و بڑے معاشی مسائل کو حل کرنے میں یہ مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ ہر ملک میں کارانداز یت کی کافی اہمیت ہوتی ہے۔ ملک کی معیشت کا دارومدار ان ہی دوراندیش صنعتکار و پیدا کنندوں، کاراندازوں پر منحصر ہوتا ہے۔ کارانداز یت کی اہمیت کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

(1 روزگار کی فراہمی (To Provide Employment)

کارانداز یت کی بدولت نئے طور طریقوں اور نئے انداز میں کاروبار قائم ہوتے ہیں۔ کاروبار کے قیام کے ساتھ ساتھ مختلف شعبوں میں روزگار کے مواقع ہاتھ آتے ہیں۔ تعلیمیافتہ، غیر تعلیمیافتہ، ہنرمند، غیر ہنرمند تمام روزگار کے متلاشیوں کو بڑے پیمانے پر روزگار فراہم ہوتا ہے۔ بیروزگاری کے خاتمہ میں کارانداز یت مرکزی کردار ادا کرتی ہے۔

(2 وسائل کا استعمال (Utilisation of Resources)

ملک کے مختلف علاقوں میں مختلف وسائل موجود ہوتے ہیں۔ کارانداز ہی ان وسائل کا موزوں استعمال کرنے کی ترکیب اختیار کرسکتا ہے۔ کاروبار کے قیام سے قبل اپنے علاقے میں دستیاب مختلف وسائل کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ حمل و نقل کی سہولتیں، سستے مزدور، حکومت کی امداد، پانی و

بجلی کی سہولت، خام مال کی فراہمی، ٹکنالوجی کی استادگی، آبادی کی گنجائیت، رہائشی سہولتیں وغیرہ چند بنیادی وسائل ہیں جن کی دستیابی کی بنیاد پر کاراندازاپنی تجارتی حکمت عملی اختیار کرتا ہے۔جن علاقوں میں مذکورہ وسائل کثرت سے دستیاب ہوتے ہیں وہاں پراقل ترین پیداواری لاگت پر اشیاء کی تیاری عمل میں آتی ہے۔اس لیے کاراندازایسی سہولتوں سے مستفید ہونا پسند کرتے ہیں جن سے وسائل کار کا صحیح اورموزوں استعمال ہوتا ہے۔

3) قومی پیداوارمیں اضافہ (Increase in National Production)

کارانداز کی اختراعی جدوجہد کے سبب پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ایک جانب نئے انداز سے بازار کا وجود عمل میں آتا ہے تو دوسری جانب طلب کے اعتبار سے صنعتیں پیداوار کو بڑھاتے ہیں۔پیداوار میں اضافہ سے قومی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے جو ملک کی معیشت میں استحکام پیدا کرنے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔

4) معیارزندگی میں اضافہ (Increase in Standard of Living)

کاراندازیت کے سبب معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں۔جس سے معیشت میں بیروزگاری کا خاتمہ ہوتا ہے یا روزگار کے ذرائع میں اضافہ ہوتا ہے۔روزگار میں اضافہ سے افراد کی آمدنی میں اضافہ ہوگا جو عوام کی معیارزندگی میں اضافہ کا موجب ہوتے ہیں۔آمدنی میں اضافہ کے سبب افراد یا ملازمین آسانی سے بنیادی ضروریات کی تکمیل کر سکتے ہیں۔معیاری غذا کا استعمال، عمدہ رہن سہن کے طور طریقوں کو اختیار کرتے ہیں۔

5) سماجی ضروریات کی تکمیل (Fulfillment of Social Needs)

کارانداز سماجی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اشیاء اور خدمات کو نئے انداز میں تیار کرتے ہیں۔کاراندازیت کے سبب سماجی ضرورتوں کی تکمیل ہوتی ہے۔سماج کو ضروریات کی چیزیں حاصل ہوتے ہیں۔ملک کے مختلف علاقوں میں مختلف اقسام کے سازوسامان کی ضرورت ہوتی ہے۔ سماجی ضرورتوں کو مدنظر رکھے بغیر کاروبار کو فروغ حاصل نہیں ہوتا۔کہا جاتا ہے کہ ''ضرورت ایجاد کی ماں ہے''۔ضرورت یا حاجت کے بغیر سازوسامان ایجاد میں نہیں آتے۔ملک کے مختلف علاقوں کے رہن سہن، طور طریقے، تہذیب وتمدن سماجی ومذہبی رسومات وغیرہ سماج کا حصہ ہوتے ہیں۔ان ہی چیزوں کو مدنظر رکھ کر اختراعی انداز میں اشیاء کو تیار کرتا ہے، جس سے سماج کی ضرورتوں کی تکمیل ہوتی ہے۔

2.6 کاراندازیت پراثر اندازعوامل — Factors Effecting on Entrepreneurship

کاراندازیت مختلف کاروباری افعال کا مجموعہ ہوتا ہے۔کاراندازیت پراثر انداز اہم عوامل کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) شخصی عوامل (Personal Factors)

شخصی عامل کاراندازیت پراثر انداز ہونے والا اہم اور بنیادی عامل ہے۔ذہنی صلاحیت، اختراعی صلاحیت، تعلیمی قابلیت، لگن، جستجو، متوازن برتاؤ، دوراندیشی، صبر وتحمل وغیرہ چند اہم شخصی عوامل ہیں جو کاراندازیت پراثر انداز ہوتے ہیں۔مثبت ذہن کے حامل مہم کار یا کارانداز بڑے آسانی کے ساتھ کاروباری افعال کو اطمینان بخش انداز میں انجام دیتے ہیں۔دوراندیشی کے ساتھ ساتھ صبر وتحمل بھی لازمی حصہ ہوتا ہے۔لگن وجستجو

کے سبب کاروبار کے قیام کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ غیر متحمل اور بے صبر کارانداز کامیابی سے کارانداز یت کو انجام نہیں دے سکتا۔ کارانداز یت کی کامیابی پر شخصیت راست طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔

2) تکنیکی معلومات (Technical Knowledge)

تکنیکی معلومات کارانداز یت پر اثر انداز ہونے والا ایک اہم عامل ہے۔ نئے اختراعی انداز میں کاروبار کے قیام یا اشیاء وخدمات کی فراہمی کے لیے بنیادی اور ضروری تکنیکی معلومات کا ہونا لازمی ہے۔ تکنیکی معلومات کے بغیر کامیابی حاصل کرنا دشوار ہوتا ہے۔ اس ضمن میں کارانداز اپنے اختراعی کاروبار کے لیے تکنیکی عملہ سے درکار معلومات حاصل کرتا ہے۔ ضرورت پر صلاح ومشوروں پر عمل بھی کرتا ہے۔ اشیاء وخدمات کی تیاری، بازار کے قیام، فروخت، صارفین تک رسائی وغیرہ کے متعلق اہم اور بنیادی معلومات بھی تکنیکی معلومات میں شمار ہوتے ہیں۔ ہر مرحلے پر موزوں طریقۂ کار کو اختیار کیا جاتا ہے تاکہ آسانی کے ساتھ مراحل تکمیل پاسکے۔

3) ماحولی عوامل (Environmental Factor)

ماحولی عوامل کارانداز یت کو راست طور پر متاثر کرتے ہیں۔ جس علاقے یا جن حدود میں اشیاء وخدمات فراہم کیے جاتے ہوں وہاں کی تہذیب وتمدن، شرح خواندگی، آبادی کی گنجانیت، قدرتی وسائل، حمل ونقل کی سہولتیں، آب وہوا، معیار زندگی، مذہب، رسم ورواج وغیرہ ماحولی عوامل سے تعلق رکھتے ہیں۔ کارانداز اپنی اشیاء وخدمات کی تیاری سے قبل مذکورہ تمام عوامل کو پیش نظر رکھتا ہے۔ سماجی عوامل کو نظرانداز کرتے ہوئے اشیاء و خدمات کی فراہمی سے تجارت کامیاب نہیں ہوسکتی، بلکہ سماجی وماحولی عوامل کو کاروبار کے ساتھ جوڑنا لازمی ہوتا ہے۔ تیارشدہ اشیاء کی کھپت سماج میں ہوتی ہے۔ سماج ایسی اشیاء کو خریدنا پسند کرتا ہے جو ان کے ضروریات کی تکمیل کے قابل ہو۔ اسی لیے چھوٹے وبڑے کارانداز سماجی عوامل کو کاروبار میں بنیادی حیثیت تصور کرتے ہیں۔ سماجی یا ماحولی عوامل کارانداز یت پر اثر انداز ہونے والا اہم عامل ہے۔

4) حکومت کی مدد (Government Support)

کارانداز یت پر حکومت کی مدد بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ حکومت پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے ان علاقوں میں صنعتوں یا تجارتی اداروں کے قیام کے لیے رعایت دیتی ہے۔ کم شرح سود پر قرض کی فراہمی محصول کی معافی، رعایتی قیمتوں میں مشینوں کی فراہمی وغیرہ سے مخصوص علاقوں میں صنعتوں یا پیداواری اداروں کے قیام کی ہمت افزائی ہوتی ہے۔ سرکاری سرپرستی کے سبب کارانداز یت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ سرکاری سرپرستی یا امداد کے بغیر کاروبار کا قیام دشوار ہوتا ہے۔ سرکاری سرپرستی کے سبب کاراندازوں کو کاروبار کے قیام یا وسعت میں دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔ جس سے کارانداز یت کو ترقی کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

5) بازاری حالت (Market Situation)

بازاری حالت پر چھوٹے وبڑے تاجرین کو متاثر کرتے ہیں۔ ایک کامیاب کارانداز اپنی جدید پیداوار کو متعارف کرنے سے قبل بازاری حالت، طلب، قیمتوں، افراط زر کی صورتحال، بازار کی تقسیم، زر کا بہاؤ، قوت خرید، محصول کا اثر، عوامی ردعمل وغیرہ وغیرہ کارانداز مختلف بازاری حالت کا تجزیہ کرتے ہیں اور بہتر طور پر اپنی پیداوار کو متعارف کرواتے ہیں۔

(6 معاشی عوامل (Economic Factor)

کاروبار میں سرمایہ کو خون کا رتبہ حاصل ہوتا ہے۔ سرمایہ، کاراندازیت پر اثر انداز ہونے والا اہم عامل ہے۔ کاروبار میں مشغول سرمایہ کی مقدار، پیداواری آلات، مشین، تکنیکی آلات کی خریدی، مشینوں کی دیکھ بھال، مشینوں کی پیداواری صلاحیت، کارکردمدت، اجرتوں کی سطح، تکنیکی عملہ کی فراہمی اوران پراخراجات اہم معاشی عوامل ہیں۔ کارانداز اپنے نئے کاروبار کے آغاز سے قبل مختلف معاشی عوامل کا تجزیہ کرتا ہے۔

2.7 کاراندازیت کے فوائد Advantages of Entrepreneurship

اختراعی وجدید انداز میں کاروبار قائم کرنا کاراندازیت کہلاتا ہے اوراس کاروبار کے قیام کے لیے مراحل کی تکمیل کرنا، ضروری وسائل کو فراہم کرنا، عملی اقدامات کرنا، کاروبار کے قیام کو منزل تک پہنچانا، عملی جامہ پہنانا کاراندازیت کہلاتا ہے۔ کاراندازیت کے چند اہم فوائد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

(1 معاشی سرگرمیاں (Economic Activities)

کاراندازیت کے سبب معیشت میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں۔ بازار کا قیام، مشینوں کے درستگی کے ادارے، بنک کے قیام، سڑکوں کی تعمیر، مکانات کی تعمیر، تعلیمی اداروں کا قیام، ٹکنالوجی کے میدان میں تحقیقات وغیرہ وغیرہ مختلف میدانوں میں سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں جس کی مدد سے ہر میدان میں روزگار کے ذرائع کے ساتھ ساتھ معیشت میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔

(2 روزگار کی فراہمی (To Provide Employment)

کاراندازیت کے سبب معیشت کے مختلف شعبوں میں روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں۔ تعلیمیافتہ، غیر تعلیمیافتہ، ہنرمند، غیر ہنرمند تمام روزگار کے متلاشیوں کو رزگار فراہم ہوتا ہے۔ بیروزگاری پر آسانی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔ کاراندازیت معیشت میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں مرکزی کردارادا کرتا ہے۔

(3 اختراعی صلاحیتوں کا فروغ (Growth of Innovative Skills)

کاروبار کے قیام کے ساتھ ساتھ اس سے متعلقہ میدانوں میں جدید تحقیقاتی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں۔ اختراعی صلاحیتوں کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ کاروبار کے قیام کے مراحل کو آسان وسہل بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ کارندازوں کو ضرورت کے مطابق ٹکنالوجی میں تحقیقات کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ تاکہ کفایتی انداز میں پیداوار کو یقینی بنایا جاسکے۔ اختراعی صلاحیتوں کے فروغ کے ساتھ ساتھ محققین کی ہمت افزائی کی جاتی ہے جو بتدریج معیشت میں جدید ٹکنالوجی کے فروغ میں اہم کردارادا کرتے ہیں۔

(4 کاروباری مسائل کا حل (Solution of Business Problems)

کارندازوں کو جدید کاروبار کے قیام کے دوران مختلف مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔ ان مسائل کو ممکنہ طور پر حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مقام پذیری، ٹکنالوجی کی فراہمی، سرمایہ کی فراہمی، سرکاری مراحل کی تکمیل کرنا، اجازت نامہ حاصل کرنا، تکنیکی عملہ کو فراہم کرنا، بازارکاری، تشہیر وغیرہ

مختلف مسائل کوحل کیا جاتا ہے، تاکہ مستقبل میں نئے کاراندازوں کومسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

5) حکومت کی مدد (Aid from Government)

معیشت کے استحکام کے لیے ہر میدان میں سرکاری سرپرستی لازمی اور ضروری ہوتی ہے۔ سرکاری طور پر کاراندازوں کی ہمت افزائی کی جاتی ہے۔ کاروبار کے اجازت نامہ کو آسان بنانا، کم شرح سود پر قرض فراہم کرنا، ٹکنالوجی کی فراہمی کو یقینی بنانا، بنک کے کاروائیوں میں سہولت پیدا کرنا وغیرہ مختلف میدانوں میں سرکاری طور پر سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔ جس کے سبب کاراندازوں کو کاروبار کے لیے قیام میں ترغیب حاصل ہوتی ہے۔

6) نئے کاراندازوں کی ہمت افزائی (Encouragment of New Entrepreneurs)

کارانداز یت کے سبب معیشت میں نئے نئے کاراندازوں کی ہمت افزائی ہوتی ہے۔ نئے کارانداز اپنے کاروبار کے قیام میں پہل کرتے ہیں۔ یہ جستجو اور کوشش کے سبب معیشت کے مختلف علاقوں میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں۔ جدید اختراعی وایجادات وسرکاری سرپرستی کے سبب نئے کاراندازوں کو کاروبار کے قیام کا موقع حاصل ہوتا ہے۔

7) معیار زندگی میں اضافہ (Increase in Standard of Living)

معیار زندگی کا انحصار راست طور پر روزگار پر ہوتا ہے۔ معیشت میں کارانداز یت کے سبب روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں۔ ملازمین کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس سے معیار زندگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

8) فیصلہ سازی (Decision Making)

کارانداز کو اپنے کاروبار کے متعلق آزادانہ فیصلے لینے کا اختیار ہوتا ہے۔ کاروبار اور وقت کی موزونیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے فوری فیصلے لے سکتا ہے۔ بعض اوقات بلا تاخیر فیصلے لینا لازمی ہوتا ہے۔ وقت کے گزرنے کے ساتھ کاروباری فوائد حاصل نہیں ہوتے، بروقت فیصلہ سازی سے کاروبار کو وسعت وترقی حاصل ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مالی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں یا پھر نقصانات سے محفوظ رہتے ہیں۔

2.8 کارانداز یت کے نقصانات Disadvantages of Entrepreneurship

کارانداز یت معیشت کی تیز رفتار ترقی واستحکام میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ کارانداز یت کے سبب معیشت کو کافی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود کارانداز یت کے چند اہم خامیوں کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) کارانداز یت کے اوقات کار معین نہیں ہوتے۔ وقت اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے افعال دیے جاتے ہیں۔

2) کارانداز شوق ولگن کے سبب کاروبار میں جوکھم لیتے ہوئے اختراعی انداز میں کاروبار کو قائم کرتا ہے۔ لیکن ضروری نہیں کہ امید کے مطابق منافع حاصل ہو۔ بعض اوقات ناموافق حالات یا غلط پیش قیاسی یا ناقص منصوبہ بندی کے سبب نقصانات کے امکانات بھی ہوتے ہیں۔ جس کو برداشت کرنا کافی دشوار ہوتا ہے۔

(3) کاروبار کے متعلق غلط منصوبہ بندی کے سبب خسارہ کے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔ کئی صنعتکار دیوالیہ کے سبب کاروبار کو بند کر چکے ہیں۔ جو معیشت پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔

(4) مالیہ کے ذریعہ محدود ہوتے ہیں۔ اس کو بڑے پیمانے پر جامع انداز میں کاروبار کو قائم کرنا کافی دشوار ہوتا ہے۔

(5) ہر کاراندز کاروباری جوہر شناس نہیں ہوتا۔ بعض اوقات اپنے کاروباری راز کو ظاہر نہیں کرتے۔ اس لیے صحیح صلاح و مشورے حاصل کرنے سے قاصر ہوتے ہیں اور ذاتی فیصلوں پر اکتفا کرتے ہیں۔ بعض غلط فیصلوں سے نقصانات میں اضافہ ہوتا ہے۔

(6) کاراندز نئے انداز میں کاروبار قائم کرتا ہے اور زیادہ جوکھم برداشت کرتا ہے۔ جوکھم برداشت کرنا اس کی ایک اہم خامی ہے۔ جس سے حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔

(7) کاراندز کو ممکنہ یا متوقع آمدنی کا حاصل ہونا کافی مشکل ہوتا ہے۔ غیر مسلسل یا آمدنی کی غیر یقینی صورتحال مشکلات کا باعث ہوتی ہے۔

کاراندازیت کی ترقی (Entrepreneurship Development)

کاروبار کے قیام و ترقی میں کاراندز اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کاراندز کاروبار کا قائد ہوتا ہے۔ کاراندز (Entrepreneure) کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے، مہاتوں (Skills) کو فروغ دینے، کامیاب منتظم بنانے، معلومات کو فراہم کرنے، کاروبار کے جدید رجحانات سے واقف کروانے وغیرہ کاراندازیت کی ترقی کہلاتا ہے۔ کاراندز کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ مواقعوں سے واقف کروایا جاتا ہے اور جوکھم پر قابو پانے کی حکمت عملی اختیار کرنے کے طریقۂ کار سے واقف کروایا جاتا ہے۔ کاروبار کو منافع بخش بنانے کے ساتھ ساتھ سماجی توازن کو برقرار رکھنے کی ترکیب سے بھی واقف کروایا جاتا ہے۔ کاراندز کا کردار ملک کی معیشت پر راست اثر انداز ہوتے ہیں۔ ملک میں معاشی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ معیشت کے دیگر شعبوں میں ترقی و استحکام پیدا ہوتا ہے۔

کاراندازیت کی ترقی کے مقاصد (Objectives of Entrepreneurship Development)

کاراندازیت کی ترقی کے مقاصد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

(1) کاراندز کی صلاحیتوں، مہارتوں میں اضافہ کے ساتھ ساتھ مستقبل کی نوجوان نسل کو تربیت فراہم کرنا۔

(2) مستقبل کے نئے کاروباری مواقعوں کو عیاں کرنا۔

(3) معیشت کے استحکام میں کاراندازوں کو جدیدیت سے جوڑنا۔

(4) پسماندہ علاقوں میں کاراندز کے مواقع فراہم کرنا۔

(5) معیشت میں روزگار کے مواقع پیدا کرنا۔

2.9 اکتسابی نتائج Learning Outcomes

کارانداز معاشی سرگرمیوں کا محور ہوتا ہے۔اس کی کوشش وجستجو سے صنعتی اختراع کوفروغ حاصل ہوتا ہے۔کاروبار کے قیام اوراس کوعملی جامہ پہنانے کے دوران مختلف اوقات میں مختلف اقدامات کیے جاتے ہیں۔کارانداز کے کاروباری خیال کوعملی جامہ پہنانے کے تمام افعال کو کاراندازیت کہتے ہیں۔اسی کے سبب کاروباری مراحل بآسانی سے تکمیل پاتے ہیں۔ایک کارانداز جانتا ہے کہ مختلف اوقات میں کونسے کاروباری افعال کوانجام دیتا ہے۔مقام پذیری،سرمایہ کی فراہمی،ٹکنالوجی کی نشاندہی،سرکاری دستاویزات کی تیاری ومنظوری،عملہ کی بھرتی، قیمت اندازی، کاروبار کی پالیسی وغیرہ مختلف افعال میں جس کوکارانداز خود ہی اختیار کرتا ہے۔اس معاملے میں فیصلے کا قطعی اختیار رکھتا ہے۔مختلف معاشی ماہرین اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ کارانداز کاروباری میدان کا قائد ہوتا ہے۔ہر معیشت کی ترقی واستحکام میں مرکزی کردارادا کرتا ہے۔اس کے سبب ملک میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں۔روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں اور پیداوار اور معیار زندگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ایک کامیاب کارانداز اپنے تجربات ودرکار معلومات کی بنیاد پر کاروبار کی موزوں پالیسی اختیار کرتا ہے۔شخصی معلومات وتجربات،تکنیکی معلومات، ماحولی عوامل، سرمایہ سرکاری سرپرستی،وسائل کی فراہمی وغیرہ اہم عوامل ہیں جوکارانداز پراثرانداز ہوتے ہیں۔

2.10 کلیدی الفاظ Key Words

معیارزندگی Standard of Life	:	عوام کی عمومی زندگی میں اشیاء کے استعمال کی سطح معیارزندگی ہے۔
سرکاری سرپرستی	:	حکومت کی جانب سے فراہم سہولتیں سرکاری سرپرستی کہلاتی ہے۔
متوازن ترقی Balance Development	:	ملک کے ہرعلاقے میں ترقی کی مساوی شرح کومتوازن ترقی کہتے ہیں۔
اختراع	:	نئ طرز کی اشیاء کی تیاری اختراع ہے۔
قومی پیداوار National Production	:	ملک کی مجموعی پیداوار کوقومی پیداوار کہتے ہیں۔

2.11 نمونہ امتحانی سوالات Model Examination Questions

معروضی جوابات کے حامل سوالات

(1) کاراندازیت پراثراندازعوامل_____________ ہیں۔

(2) متوازن ترقی سے مراد___________ ہے۔

(3) معاشی سرگرمی کی مثالیں___________ ہے۔

(4) سرکاری سرپرستی کی مثال___________ ہے۔

(5) ماحولی عوامل کی مثالیں___________ ہیں۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) کاراندازیت سے کیا مراد ہے۔

2) اختراعی سے کیا مراد ہے۔وضاحت کیجیے۔

3) کاراندازیت کے خامیوں کو بیان کیجیے۔

4) جوکھم سے کیا مراد ہے۔وضاحت کیجیے۔

5) معیار زندگی سے کیا مراد ہے۔وضاحت کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

1) کاراندازیت کی تعریف کرتے ہوئے اس پر اثر انداز عوامل کو بیان کیجیے۔

2) کاراندازیت کے خصوصیات بیان کیجیے۔

3) کاراندازیت کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

4) کاراندازیت کے فوائد بیان کیجیے۔

اکائی 3۔ کاراندازیت کے ابعاد

Dimensions of Entrepreneurship

Unit Structure		اکائی کی اجزا
Introduction	تمہید	3.0
Objectives	مقاصد	3.1
Meaning of Dimensions of Entrepreneurship	کاراندازیت کے ابعاد کے معنی ومفہوم	3.2
Dimensions of Entrepreneurship	کاراندازیت کے ابعاد	3.3
Technopreneurship	ٹیکنوکاراندازیت	3.4
Difference between Entrepreneurial Process and Technopreneurial Process	کارجویائی اورٹیکنو پرینویائی طریق عمل میں فرق	3.5
Cultural Entrepreneurship	تہذیبی کاراندازیت	3.6
Cultural Entrepreneurship	تہذیبی کارانداز	3.7
Learning Outcomes	اکتسابی نتائج	3.8
Key Words	کلیدی الفاظ	3.9
Model Examination Questions	نمونہ امتحانی سوالات	3.10

3.0 تمہید Introduction

عزیز طلباء! پچھلی اکائی میں آپ کاراندازی کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ اب یہاں مختصراً کاراندازیت کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔ محققین کے مطابق چھوٹے کاروبار اور کاراندازیت پر کاراندازیت کے ابعاد اثر انداز ہوتے ہیں۔ کاراندازیت کے کئی رُخ ہیں۔ ایک ماہر مضمون Mr. Robert Rorestaldt کہتے ہیں کہ کاراندازیت کچھ اور نہیں بلکہ تدریجی دولت کی تخلیق کا حرکیاتی طریق عمل ہے اور دولت کی تخلیق عوام کی جانب سے تخلیق کردہ دولت ہے۔ ایک عام آدمی ہی دولت اکھٹی کرسکتا ہے۔ اس دوران وہ کئی ایک جوکھموں کا سامنا کرتا ہے۔ آیئے ان کا تفصیل سے اس اکائی میں مطالعہ کریں گے۔

3.1 مقاصد Objectives

آپ اس اکائی کے مطالعہ کے بعد اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ☆ خودمختاری کی اہمیت کا اندازہ کرسکیں۔
- ☆ مسابقت کی شدت سے واقف ہوسکیں۔
- ☆ جدت پسندی کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- ☆ فعالیت کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- ☆ جوکھم لینے کے اثرات سے واقف ہوسکیں۔

3.2 کاراندازیت کے ابعاد کے معنی اور مفہوم (Meaning of Dimensions of Entrepreneurship)

کاراندازیت ایک وسیع اور جامع تصور ہے۔ R. Cantillon کے مطابق کاراندازیت زر کے حصول، کام اور کاروبار کو بازار تک لانے اور نئے کاروبار کی تخلیق کا ایک طریق عمل ہے۔ اسی طرح A. Smith نے کہا کہ کاراندازیت ایک انسانی سرگرمی ہے جو کام کے طریق عمل میں تبدیلیوں کا باعث ہے۔ کاراندازیت معاشی نشوونما کے لیے کمپنی کی تشکیل کا استعمال ہے۔ کاراندازیت کے چھ ابعاد کو کاروباری عمل کے لیے درجہ ذیل ابعاد کی جانچ کی جاتی ہے۔

(1 حکمت عملی کا تعین	(2 موقعہ سے وابستگی
(3 وسائل سے وابستگی	(4 وسائل پر کنٹرول
(5 انتظامیہ کی ساخت	(6 جزائی فلسفہ

3.3 کاراندازیت کے ابعاد Dimensions of Entrepreneurship

کاراندازیت کے چھ ابعاد درجہ ذیل ہیں۔

1) حکمت عملی کا تعین (Strategic Orientation)

حکمت عملی ان عناصر کو واضح کرتی ہے جو کمپنی کو اپنی حکمت عملی کی تدوین کی طرف راغب کرتے ہیں۔ کمپنی کا بانی دراصل موقع پرست ہوتا ہے۔ اس کا تصور یہ ہوتا ہے کہ بازاری حدود میں موجود مواقع کا بہترین استعمال کیا جائے۔ اس سلسلے میں وسائل کی قلت سے بھی خوف زدہ نہیں ہوتا۔ کاراندازمقصدرُخی ہوتا ہے اور وہ موقعہ کے استعمال پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہوتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ تخلیقیت اور اختراع وایجاد پر بھی نظر رکھتا ہے۔ موقعہ کے کئی رُخ ہوتے ہیں۔ موقعہ اپنے طور پر بازار میں اُبھر کر آسکتا ہے یا پھر روایتی فکر رسائی کے اطلاق پر نئی اشیاء کی تخلیق کا باعث ہوسکتا ہے۔ روایتی افکار میں ایک نئی روح پھونکی جاسکتی ہے۔ ایڈمنسٹریٹر موجودہ وسائل کا استعمال کرسکتا ہے۔ ایک کمپنی پر دباؤ، کاراندازیاتی برتاؤ کی جانب کھینچتا ہے۔

مواقعوں کی تقلیل یعنی پرانی اشیاء کے ساتھ نئی اشیاء کو جوڑ کر کامیابی حاصل کرنا اب ممکن نہیں۔ ٹیکنالوجی میں وقت گذرنے کے ساتھ کئی تبدیلیاں آرہی ہیں۔ نئے مواقع سامنے آرہے ہیں۔ ٹیکنالوجی میں تبدیلی کے ساتھ نئی اشیاء بازار میں آرہی ہیں۔ پرانی اشیاء ازکار رفتہ ہورہی ہیں۔ صارفین کی قوت خرید اور ترجیحات میں تبدیلیاں آرہی ہیں۔ نئی اشیاء پرخرچ آج کا پسندیدہ شغل ہوچکا ہے۔ سماجی اقدار تبدیل ہورہے ہیں۔ اسٹائل اور معیار کو اپنایا جارہا ہے۔ اب سیاسی مداخلت مسابقت کے رُخ کو بدلنے کا باعث ہورہی ہیں۔ مختلف تنظیمیں انصرام پر بھی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔ سماجی روابط کی ساخت تبدیل ہورہی ہے۔ وہیں لوگوں کو روزگار سے جوڑنے، پلانٹ کو نصب کرنے، ٹیکنالوجی اور مالی وسائل کو حاصل کرنے اور استعمال کرنے کی طرف ذمہ داری میں اضافہ ہوا ہے۔ مظاہرے کا معیار بھی تبدیلی کی طرف رواں دواں ہے۔ کئی عہدہ دار مواقعوں کے عدم استعمال پر ملازمت سے نکالے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ مشغول سرمایہ پر شرح واپسی موزوں نہ ہونے پر عہدہ دار مستوجب سزا ہورہے ہیں۔ اس طرح وسائل کے بھرپور استعمال پر توجہ بڑھ گئی ہے۔ مختصراً یوں کہا جاسکتا ہے کہ وسائل کے اعظم ترین استعمال پر عہدہ دار انعام کے مستحق ہورہے ہیں۔ منصوبہ بندی کے ساتھ ہی سرمایہ کاری پر نفع حاصل نہیں ہوتا بلکہ تین تا پانچ سال محنت کے ساتھ انتظار کرنا پڑتا ہے۔

تنظیم میں مصروفِ کار مینیجرز کی طمانیت کے لیے پراجکٹ کے جاری رکھنے اوران کو اس پراجکٹ کی تکمیل تک ان کی خدمات کے جاری رکھنے کا تیقن دیا جاتا ہے۔ لیکن یہ عمل اُسی پراجکٹ کے لیے جاری رکھا جاتا ہے جہاں تک موجود کارپوریٹ وسائل اجازت دیں۔ یعنی فرم سے دیرینہ وابستگی نتیجہ کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا باعث ہے اور اس کے نتیجہ میں فرم کے مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔

ایک اچھے اور مثالی کارانداز کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ ہر مرحلہ یا مرکز فیصلہ پر کم سے کم مداخلت کے ساتھ کثیر مراحل پر وسائل کا استعمال ہوتا کہ کارانداز کے کاروباری وسائل کا استعمال اقل ترین ہو اور تنظیمی مقاصد بھی حاصل ہوجائیں۔ کارانداز کے ذہن میں ایک سوال اُبھرتا ہے کہ پیش کردہ موقعہ کو آگے بڑھانے کے لیے کس قسم کے وسائل کی ضرورت ہوگی؟ کارانداز کے ذہن میں ایک خلش ہوتی ہے کہ وہ جس مقدار میں وسائل استعمال کررہا ہے کیا وہ اُسی تناسب میں نفع حاصل کرپائے گا یا نہیں۔ کارانداز کی ہمیشہ یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ اقل ترین وسائل کے استعمال سے اعظم ترین نفع حاصل کرے۔ اس طریق عمل سے گذرنے کے لیے جوکھم کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

2) موقعہ سے وابستگی (Commitment to Opportunity)

جیسا ہی ہم دوسری بُعد Dimension کی طرف آگے بڑھیں گے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ کارانداز کی تعریف بطور تخلیق کنندہ اوراختراع و

ایجاد و موجد کے طور پر کافی محسوس نہیں ہوتی۔ کیونکہ کئی ایسے اختراعی مفکرین ہیں جنہوں نے کوئی اختراعی کام انجام نہیں دیا۔اس لیے ضروری ہے کہ موقعہ کی شناخت سے پرے سوچا جائے، تاکہ اختراع صحیح معنوں میں اختراع ہو۔کسی بھی کمپنی کے بانی کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ مختصر مدت میں مواقع کے استعمال کے نتائج سامنے آجائیں۔ یہاں وابستگی کی مدت اور کام کی تکمیل کے لیے عملی طور پر کچھ نہ کرنا یہ سب شک کے دائرہ میں بند دیکھائی دیتا ہے۔بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کارانداز کاروبار میں داخل ہوتا ہے اور پھر جلد ہی کاروبار کو چھوڑ بھی دیتا ہے۔ایسی صورت میں تاجر کی حیثیت گیمبلر کی ہوجاتی ہے۔ کیونکہ یہ موقعہ سے فایدہ اُٹھا کر جلد ہی بازار چھوڑ دیتا ہے۔ تاہم ذرا سا جوکھم لینا کامیابی کا باعث نہیں ہوتا۔ تاجر کے لیے ضروری ہے کہ وہ بازار سے متعلق تمام معلومات رکھے اور جس میدان میں بھی داخل ہوا اس میدان سے متعلق یعنی کاروبار سے متعلق معلومات رکھے۔ ایسا کرنے سے اعتماد کی فضاء قایم ہوتی ہے اور نیا پن محسوس نہیں ہوتا ہے۔ کیونکہ اپنائیت کا احساس کامیابی کا ضامن ہے۔ کچھ عناصر ایسے ہوتے ہیں جو کاروبار کو کارانداز یت کے اختتام تک پہنچاتے ہیں۔ان میں سے چند کا تذکرہ ذیل میں کیا جاتا ہے۔

i) **حرکت رُخی (Activity Oriented)** : حرکت گاہکوں، ملازمین اور مالی وسائل کو پہلے دعویدار ہونے کا حق دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے ان میں کام کرنے کا جذبہ اور فرم کے مقاصد کے حصول کا موقعہ ملتا ہے۔

ii) **جوکھم کا نظم (Risk Management)** : ہر کاروبار میں جوکھم لگا رہتا ہے۔لیکن بعض اوقات مینجر کی حاضر دماغی اور دور بینی سے جوکھم کو ٹالا جاسکتا ہے۔ کیونکہ کاروبار میں تنظیمی مالیہ ہوتا ہے۔ مالی وسائل ہوتے ہیں۔ایسے موقعہ پر پراجکٹ مینجر کی رائے اور پیش کردہ تجاویز کی بنیاد پر نئے پراجکٹس سے دستبرداری یا پھر ان پراجکٹس کی منظوری حاصل کرکے اس پر مستقل مزاجی اور پوری لگن سے ان کو آگے بڑھایا جاسکتا ہے۔اس طرح کسی نئے پراجکٹس سے دستبرداری یا ان پر عمل آوری کا انحصار مینجر کی صوابدید پر ہوتا ہے۔

iii) **حکمت عملی پر گفت وشنید (Negotiation on Stratagy)** : کاروبار میں کامیابی اور نفع کے حصول کے لیے اختیار کردہ حکمت عملی پر گفت وشنید کے ذریعہ شرکاء کا اتفاق رائے حاصل کرنے کے بعد پراجکٹ پر کام کرنے یا آگے بڑھانے کے لیے ایک فیصلہ کرلیا جاتا ہے۔

iv) قیمتی وسائل کے استعمال سے اثاثوں کے ازکاررفتہ ہونے کی شرح کم ہوتی ہے۔

v) ان وسائل کے استعمال سے دستبرداری پر بھی خرچ نہایت کم ہوتا ہے۔

vi) تعمیل کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ کیونکہ کسی درخواست یا گفت وشنید کے بغیر تعمیل ہوجاتی ہے۔

vii) استعداد تنظیم کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ مختصر مدت میں کاروبار سے نفع کو حاصل کرلے۔

viii) اکثر یہ تصور کیا جاتا ہے کہ مثالی نظم پیداوار کے تسلسل کو بیرونی اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔اس سلسلہ کو جاری رکھنے کے لیے خام مال کی زیادہ مقدار خام مال کی تقسیم اور کنٹرول کے ساتھ ہم آہنگ رکھتی ہے۔

3) وسائل پر کنٹرول (Control on Resources)

کارانداز دوسرے افراد کے وسائل کے استعمال کو دیکھ کر اپنے کاروبار میں وسائل کے بہتر استعمال کی طرف توجہ دیتے ہیں۔ باصلاحیت مینجرز کو اس بات کا اندازہ ہوجاتا ہے کہ کچھ وسائل اس کی پہنچ سے باہر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اراضی کی خرید وفروخت کرنے والے افراد بمشکل ایک آرکیٹکٹ کی خدمات حاصل کرتے ہیں۔لیکن کچھ ایسے افراد بھی ہوتے ہیں جو انجنیرز اور آرکیٹکٹ کی خدمات حاصل کرتے ہیں۔بعض روایتی قسم

کے کارانداز وسائل کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ کارانداز دوسروں کی صلاحیتوں، خیالات اور ہنرمندی کو اپنانے میں مشاق ہوتے ہیں۔ اگر اس عمل کو مثبت انداز میں دیکھا جائے تو اس تبدیل شدہ عصری کاروباری ماحول میں دوسروں کی صلاحیتوں کو اپنانے کے انداز کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے اور یہ باہمی بھروسہ مند تعلقات کے پسِ منظر میں اس عمل کو طفلیہ عمل تصور نہیں کیا جارہا ہے۔ البتہ درجہ ذیل کارانداز ی کے میدان سے دباؤ بنا رہتا ہے۔

ایک تنظیم کے لیے اختصاصی وسائل کی ضرورت ہمیشہ لگی رہتی ہے جیسے ہائی ٹیک پیٹینٹس، سرکیوٹ ٹسٹ ایکوپمنٹ (Circuit Test Equipment) وغیرہ یہ اختصاصی وسائل کی مدت نہایت مختصر ہوتی ہے۔ لیکن یہ اختصاصی وسائل جوکھم اور قایم لاگتوں میں کمی کا باعث ہیں۔

(4) وسائل پر کنٹرول (Resource Control)

وسائل پر کنٹرول انتظامی عمل کا ایک اہم پہلو ہے۔ کارانداز کے لیے ضروری ہے کہ وسائل کے اعظم ترین استعمال کی تربیت حاصل کرے۔ کارانداز ہمیشہ یہ ذہن میں رکھے کہ دوسری کاروباری تنظیمیں وسائل کا استعمال کیسے کرتی ہیں۔ ٹھیک اسی طرح کارانداز بھی وہی طریقۂ کار کو اپنائے اور معیاری اشیاء تیار کرے۔ ایک تنظیم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اختصاصی وسائل سے بھی استفادہ کرے، جیسے ہائی ٹیک پیٹنٹس کے حقوق یا پھر خصوصی آلات کے استعمال کے حقوق وغیرہ جو عموماً مختصر مدتی استعمال کے لیے ہوتے ہیں۔

(5) انتظامی ساخت (Management Structure)

کسی بھی فرم کے انتظامیہ میں کلیدی کردار ادا کرنے والے افراد سے ربط پیدا کرکے فرم کی ترقی ونشوونما کے بارے میں معلومات حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ مخصوص حقوق اور ذمہ داریوں کو اختیارات کی تفویض کے ذریعہ رسمی تعلقات کو بحال رکھا جاتا ہے۔ وسائل کو استعمال کرنے یا کرایہ پر دینے کے سلسلے میں رسمی معلوماتی نیٹ ورک کے ذریعہ فیصلہ کیا جاتا ہے۔ وہ تنظیمیں جہاں وسائل سے متعلق ملکیت یا استعمال پر ہوتا ہے ان وسائل کی تنظیم حسب مراتب ہوتی ہے۔ غیر رسمی نیٹ ورک اس وقت اُبھر کر سامنے آتے ہیں جبکہ کامیابی کے حصول میں حائل عناصر منظّم تنظیم میں کنٹرول نہیں کیے جاسکتے ہوں۔ کئی ماہرین نے کارانداز اور ناظم Administrator کے درمیان یہ کہہ کر فرق کرنے کی کوشش کی ہے کہ مثالی کارانداز ایک مثالی مینجر ہونے میں مانع ہے۔ کارانداز از کار رفتہ خیالات کا حامل ہوتا ہے۔ ساتھ ہی یہ متکبر ہوتا ہے۔ اس کا عجیب وغریب مزاج کاروبار کا انتظام سنبھالنے میں رُکاوٹ کا باعث ہے۔ تاہم انتظامی عمل بڑی حد تک کارانداز ی سے مختلف ہوتا ہے۔ لیکن انتظامی صلاحیتیں بہر حال ضروری ہیں۔ فرق اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب آپ موزوں ذریعہ کا انتخاب کرتے ہیں۔ بعض اوقات کارانداز یت کا نظم ہر طرف سے دباؤ کا نتیجہ ہوتا ہے۔ دباؤ کے تحت کارانداز اپنے کاروبار کو آگے بڑھاتا ہے۔ کچھ ایسے وسائل ہوتے ہیں جو کارانداز کی دسترس سے باہر ہوتے ہیں۔ ملازمین آزادانہ ماحول میں کام کرنا چاہتے ہیں اور غیر ضروری دباؤ کے تحت کام کرنے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ ان کی اختراعی صلاحیتوں پر اثر پڑتا ہے۔ اگر انتظامی مراتب کے تحت اختیارات دیے جارہے ہوں تو اختیارات کے حدود کی وضاحت ضروری ہے ورنہ جوابدہی کھٹائی میں پڑسکتی ہے۔ اور اعلیٰ عہدہ داروں اور ماتحتین کے درمیان رسہ کشی کا سلسلہ شروع ہوسکتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں تنظیمی مقاصد حاصل نہیں ہوتے۔ مثالی مظاہرے کے لیے تنظیم کاری کے ارتباط، ترسیل کاری اور قابو کاری کاروبار کا عین حصہ ہونا چاہیے ورنہ ماتحتین آزادانہ ماحول میں کام نہیں کرسکیں گے۔

6) جزائی فلسفہ (Reward Philosophy)

عام طور پر کاراندازیتی کمپنیاں انصرامی وانتظامی اعتبار سے معاوضہ اور جزا کے معاملہ میں ایکدوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔ ہر کاروباری تنظیم کا فلسفہ ہوتا ہے کہ وہ تخلیقی عمل سے گذر جائے اور تخلیقی اقدار پر توجہ دے، تاکہ کاروباری نفع کی شرح میں اضافہ ہواور ساتھ ہی مختصر مدت میں نفع کی رقم بھی حاصل ہوجائے۔

3.4 ٹیکنو کاراندازیت Technopreneurship

اگر ہم دنیا کے مشہور افراد کے نام لیں تو ہمیں یہ جاننے کی جستجو ہوتی ہے کہ یہ مخصوص اشخاص کس میدان سے تعلق رکھتے ہیں اور کیوں اتنی شہرت ان کے حصہ میں آئی ہے۔ جیسے بل گیٹس، اسٹیو جانسن، چارلس بابیج، مارک ذکر برگ وغیران تمام کا تعلق ٹیکنالوجی سے جڑا ہے۔ اس لیے انہیں ٹیکنو پرینور کہتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے ٹیکنالوجی کے میدان میں نہایت کلیدی کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں۔ یہاں دلچسپ بات یہ ہے کہ عموماً یہ کہا جاتا ہے کہ ''صرف نام ہی کافی ہے''۔ لہٰذا ان کے نام کے ساتھ ٹیکنالوجی وابستہ ہے۔ اس لیے نام لیں اور ان سے متعلق شعبہ زبان زد خاص و عام ہے۔ ٹیکنو پرینورشپ کی شہرت میں انٹرنیٹ اور ماس میڈیا نے نہایت اہم رول ادا کیا ہے۔ ویب سائیٹس، فون کے نئے ماڈلس، لیپ ٹاپ اور ہر وہ چینل جس کو عموماً ہر کوئی دیکھنا پسند کرتا ہے وہ ٹیکنالوجی، ٹیکنو پرینور اور ٹیکنو پرینیوشپ ہے۔ آجکل مشہور ومعروف صنعتیں اپنی حکمت عملی محض اس لیے تبدیل کررہے ہیں تاکہ عصری ٹیکنالوجی سے اپنے آپ کو وابستہ کرلیں اور ٹیکنالوجی سے جڑے رہیں۔ مختصر طور پر اتنا کہا جاسکتا ہے کہ ٹیکنو پرینورشپ کچھ اور نہیں بلکہ پرانے طریقہ کا خاتمہ اور نئی ٹیکنک کی تخلیق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آجکل علم، نئی شئے، نیا طریقِ عمل، نئی خدمات، نئے بازار اور نئے کاروبار کے ساتھ بازار میں آمد ہے۔ ٹیکنو پرینورشپ کچھ اور نہیں بلکہ کاراندازیت ہے۔ جن کے پاس صلاحیتیں ہوتی ہیں وہ نہ صرف ٹیکنکی بلکہ دوسرے میدانوں میں پیشہ وارانہ تربیت حاصل کر کے وہ حکمت عملی تیار کرنے والے مفکر بن سکتے ہیں۔ اس لیے آپ میں مذکورہ بالا خصوصیات ہونی چاہیے تاکہ ہر لحظہ ترقی کی طرف مائل معیشت میں غیر معمولی روزگار حاصل کرسکیں۔ آج کا دور حرکیاتی دور ہے اس لیے اس کے مطابق زندگی کے ہر شعبہ حیات میں ایک حرکیاتی تاجر کی ضرورت ہے جو بتدریج تبدیل ہونے والے ماحول کے ساتھ اپنے آپ کو تبدیل کرتا ہے۔ آجکل مدرسوں، کالجس اور یونیورسٹیوں میں روایتی تعلیم دی جارہی ہے۔ اس لیے آج کے طلباء کو تخلیقی، اختراعی اور بصیرت وادراک پر مبنی علم حاصل نہیں ہورہا ہے۔ انسانی وسائل کا انڈیکس دن بدن کم ہوتا جارہا ہے۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ لیڈرز ٹیکنو پرینورشپ کی اہمیت کو سمجھ پارہے ہیں۔ اصطلاح ٹیکنو پرینورشپ دو الفاظ پر مبنی مرکب لفظ ہے جو ٹیکنالوجی اور انٹر پرینورشپ سے مشتق ہے۔ اس اصطلاح کو سب سے پہلے 1967 میں استعمال کیا گیا، لیکن انٹرنیٹ کے استعمال نے اس کو مقبولیت عطا کی۔ اس کی مختلف مصنفین نے الگ الگ تعریف پیش کی ہے۔ ان کو ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

1) ٹیکنالوجی، عمیق تناظر میں ٹیکنو پرینورشپ کچھ اور نہیں بلکہ کاراندازیت ہے یہ ٹیکنالوجی کی ہیئت اور کاراندازی صلاحیت اور ہنرمندی کا ایک حسین امتزاج ہے۔

2) ٹیکنو پرینورشپ ایک شئے نہیں ہے لیکن مستقبل کے اشخاص، تنظیم، قوم اور ساری دنیا کو اصبعی علم پر مبنی سوسائیٹی کو جوڑنے کا ایک طریقِ عمل ہے۔

(3) ٹیکنو پرینیورشپ ٹیکنالوجی، اختراع اور انٹر پرینیورشپ کا ارتباط ہے۔

(4) ٹیکنو پرینیورشپ ٹیکنالوجی کے میدان میں انٹر پرینیورشپ ہے۔

(5) ٹیکنو پرینیورشپ نفع کمانے کے لیے ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال ہے۔

ٹیکنو پرینیور کی خصوصیات (Features of a Technopreneur)

ٹیکنو پرینیور کی خصوصیات درجہ ذیل ہیں۔

(1) ٹیکنو پرینیور ایک ایسا انٹر پرینیور ہے جو ٹیکنک رُخی، اختراعی، تجددی اور حرکیاتی ہوتا ہے۔ یہ سب سے الگ منفرد شناخت رکھتا ہے اور غیر دریافت راستوں پر چل پڑتا ہے۔ اپنے کام کا دھنی ہوتا ہے۔ چیلنجس کا سامنا کرتا ہے اور اپنی زندگی کو کامیابیوں سے ہمکنار کرتا ہے۔

(2) ٹیکنو پرینیور مسلسل بہتری و ترقی کی سمت گامزن ہوتا ہے اور ڈیجیٹل معیشت کے تعریف نو کی ہمیشہ کوشش کرتا ہے۔

(3) ٹیکنو پرینیور دراصل وہ انٹر پرینیور ہوتا ہے جو ٹیکنالوجی پر مبنی صنعتوں کے اہم کاروبار میں شامل ہوتا ہے اور ٹیکنالوجی کے استعمال سے ایک نئی شئے تیار کرتا ہے۔

(4) امکانی ٹیکنو پرینیور ٹیکنکی اور کاروباری صلاحیتوں سے مزین ہوتا ہے۔

3.5 کارجویائی طریق عمل اور ٹیکنو پرینیویائی طریق عمل میں فرق

(Difference between Entrepreneureal Process and Technopreneurial Process)

کارجویائی طریق عمل	ٹیکنو پرینیویائی طریق عمل
1. پہلا اقدام موقعہ کا تجزیہ کرنا	1. پہلا اقدام خیال کی اُپج
2. دوسرا اقدام کاروباری منصوبہ کاری	2. دوسرا اقدام خیالات کی ترجیحات
3. منصوبہ کاری کے بعد دوسرا معقول اقدام وسائل کی جمع بندی	3. خیالات کی ترجیحات کے بعد تصورات کی جانچ کی جاتی ہے
4. وسائل کی جمع بندی کے بعد فیصلہ کے نفاذ کے عمل کا آغاز ہوتا ہے	4. تصورات کی جانچ کے مثبت پائی جانے پر کاروبار تجزیہ کیا جاتا ہے
5. پیداوار کو ناپا اور تولا جاتا ہے	5. معیاری پیداوار اور حقیقی پیداوار کا تقابل کیا جاتا ہے
6. محصلہ پیداوار سے خرید و فروخت کے عمل کا آغاز ہوتا ہے	6. خیال کی بنیاد پر دیگر اُمور انجام پاتے ہیں
7. دیکھ بھال اور قدر پیمائی کا مرحلہ ہوتا ہے یہ آخری مرحلہ ہوتا ہے	7. موقعہ کی مناسبت سے دوسرے اقدامات کا آغاز ہوتا ہے

3.6 تہذیبی کاراندازیت Cultural Entrepreneurship

تہذیبی کاراندازیت کی تعریف کرنا ایک دشوارکن مرحلہ ہے۔ کیونکہ اس کے حدودنہایت وسیع ہیں۔تہذیب دراصل کسی قوم کے زندگی گذارنے کا طریقہ ہےاوراس دنیا میں زندگی گذارنا ایک فن ہے۔تہذیبی کاراندازیت دراصل کاراندازوں کا تہذیبی اعتبار سے الگ الگ ہوتی ہے۔ان کے ایجنٹ اور دیگر تجارت سے جڑے افراد بھی الگ الگ ہوتے ہیں۔لیکن یہ تہذیبی، مالی، سماجی اورانسانی سرمایہ کی مناسبت سے الگ ضرور ہوتے ہیں لیکن یہ اپنی تہذیبی سرگرمیوں کی بنیاد پرآمدنی حاصل کرتے ہیں۔ان کے اختراعی مسائل کے حل نہایت کفایتی ہوتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ان کی معیارزندگی اچھی ہوتی ہے۔ یہ نہ صرف تہذیبی اقدار میں اضافہ کا باعث ہے بلکہ دونوں یعنی اختراعی پیداکنندوں اورصارفین کے لیے بہتر ہے۔ کیونکہ پیداکنندے تہذیبی خدمات اوراشیاء تیارکرتے ہیں اورصارفین ان کے استعمال سے اپنی زندگی کو بہتر بناتے ہیں۔اصطلاح تہذیبی کاراندازیت کا اطلاق ان پیداکنندوں پر ہوتا ہے جو اشیاء تیار کرتے ہیں یا خدمات فراہم کرتے ہیں۔ان کا نشانہ وہ صارفین ہوتے ہیں جن کا ذوق فیشن، فلم، موسیقی، کہانیاں، کھیل کود، طباخی اوررائے وغیرہ مختلف ہوتی ہے۔

تہذیبی کاراندازیت کی تعریف (Definition of Cultural Entrepreneurship)

مختلف مصنفین نے تہذیبی کاراندازیت کی تعریف مختلف انداز سے کی ہے۔ چند مصنفین کی تعریفات ذیل میں دی گئی ہیں۔

1) Aageson کے مطابق ''تہذیبی کاراندازیت تخلیقی صلاحیت اور بازار کے درمیان گم شدہ سلسلہ یا کڑی ہے''۔

2) Hernendeg - Acosta کے الفاظ میں ''تہذیبی کاراندازیت، فنی کاراندازیت کے مترادف وہم معنی ہے۔اس میں بصری فنون، موسیقی اورطباعت شامل ہے۔ایک فنکاربطورکاراندازاس تعریف کا موضوع ہے''۔

ہندوستان میں تہذیبی کاراندازیت (Cultural Entrepreneurship in India)

ہندوستان ایک تکثیری تہذیب وفنون سے لیس منفرد ملک ہے۔ یہاں نہایت اعلیٰ ترقی یافتہ تہذیبی شعبہ جات ہیں جیسے فلم اورموسیقی کی صنعت۔ یہ شعبہ جات ایک مختصر مدت میں عالمی سطح کے معیار کے مطابق ترقی کر گئے ہیں۔ ہمارے ملک کے ہرشہر میں معیاری ہوٹلس اورطباخی شعبہ آفاقی حیثیت رکھتے ہیں۔طباعت، اینمیشن، مزاحیہ فلمیں، فیشن اورتفریحی میدان میں غیرمعمولی ترقی اور بڑے پیمانے پر پیش رفت ہوئی ہے۔اسی طرح بچوں میں تہذیبی شعور میں بھی کافی اضافہ ہوا ہے۔آج بچے تہذیبی گاہک میں تبدیل ہوگئے ہیں۔ یوٹیوب پران ڈراموں اورکہانیوں کی وجہ سے بچوں میں اخلاق میں بہتری آئی ہے۔ بات چیت کا انداز بھی بدل گیا ہے۔ان کی زبان میں ندرت آئی اورخوداعتمادی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اس شعبہ میں کاراندازوں کے لیے ترقی کے لیے کافی مواقع پائے جاتے ہیں۔

3.7 تہذیبی کارانداز Cultural Entrepreneur

تہذیبی کارانداز جوکھم لینے والے ہوتے ہیں اوراس مقصد کے لیے وہ تہذیبی اقدام میں اضافہ کے لیے انتظامی سرگرمیوں سے زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔ یہ امکانی آمدنی کو حقیقت کا روپ دیتے ہیں۔اپنے مشن سے زیادہ لگاؤ رکھتے ہیں اورتبدیلی کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتے ہیں۔

کٹھن حالات کا سامنا بھی بڑی آسانی سے کرلیتے ہیں اور اپنی فرم کو ترقی کی راہ پر لگاتے ہیں۔تہذیبی کارانداز کا مشن تہذیبی اشیاء اور خدمات کے لیے پیدا کنندوں اور صارفین کے لیے تہذیبی اقدار کی تخلیق کرتے ہیں۔ان کی سرگرمیاں برتاؤ،عقیدہ میں تبدیلی پر اثر انداز ہوتی ہیں۔تہذیبی اقدار کی نوعیت باطنی ہوتی ہے لیکن ان کو محسوس کیا جا سکتا ہے۔

تہذیبی کاراندازی کی تعریفات (Definitions of Cultural Entrepreners)

تہذیبی کاراندازی کی تعریف مختلف ماہرین نے الگ الگ انداز میں کی ہے۔ان کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

(1 Hagoort کے الفاظ میں ''تہذیبی کارانداز ایک فنکار ہوتا ہے جو ایک پراجکٹ فارم میں اپنے معاونین اور بورڈ کے اراکین کے ساتھ ملکر خیال وفکر کو عملی شکل دیتا ہے''۔

(2 Horlings کے مطابق ''تہذیبی کارانداز نوجوان تخلیقی افراد ہوتے ہیں جو اپنے آپ تہذیبی اور تخلیقی کاروبار چلاتے ہیں اور اس کی ترقی کے لیے راہ ہموار کرتے ہیں''۔

مذکورہ بالا تعریفات کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ تہذیبی کارانداز اختراعی وتخلیقی صلاحیت کے حامل نوجوان ہوتے ہیں جو تہذیبی اشیاء اور خدمات صارفین کو فراہم کرتے ہیں۔ان پیدا کنندوں اور خدمات فراہم کرنے والوں کا ایک گروہ ہوتا ہے جو اپنی اشیاء کی فروخت اور خدمات کی فراہمی کے لیے صارفین رکھتا ہے۔

3.8 اکتسابی نتائج Learning Outcomes

کاراندازیت ایک وسیع اور جامع تصور ہے۔R Cantillon کے مطابق'' کاراندازیت زر کے حصول،کام اور کاروبار کو بازار تک لانے اور نئے کاروبار کی تخلیق کا ایک عمل ہے''۔اسی طرح A. Smith نے کہا کہ'' کاراندازیت ایک انسانی سرگرمی ہے جو کام کے طریق عمل میں تبدیلیوں کا باعث ہے کاراندازیت معاشی نشوونما کے لیے کمپنی کی تشکیل کا استعمال ہے۔کاراندازیت کے چھ ابعاد کو کاروباری عمل کے لیے درجہ ذیل ابعاد کی جانچ کی جاتی ہے:

1) حکمت عملی کا تعین	2) موقعہ سے وابستگی	3) وسائل سے وابستگی

4) وسائل پر کنٹرول	5) انتظامیہ کی ساخت	6) جزائی فلسفہ

ٹیکنو کاراندازیت

اگر ہم دنیا کے مشہور افراد کے نام گنائیں تو ہمیں یہ جاننے کی جستجو ہوتی ہے کہ یہ خاص اشخاص کس میدان سے تعلق رکھتے ہیں اور غیر معمولی شہرت ان کے حصہ میں کیسے آئی۔جیسے بل گیٹس،اسٹیو جابس،چارلس بابیج،مارک ذکر برگ وغیرہ۔ان تمام کا تعلق ٹیکنالوجی سے جڑا ہے۔اس لیے انہیں ٹیکنو پرینیور کہتے ہیں۔کیونکہ انہوں نے ٹیکنالوجی کے میدان میں نہایت کلیدی کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں۔ٹیکنو کاراندازیت کی تعریف کو مختلف زاویوں سے یوں دیکھا جا سکتا ہے۔

ٹیکنالوجی عمیق تناظر میں ٹیکنو پرینیورشپ کچھ اورنہیں بلکہ کاراندازیت ہے۔ یہ ٹیکنالوجی کی ہیئت اور کاراندازی صلاحیت اور ہنرمندی کا ایک حسین امتزاج ہے۔

کسی نے کہا کہ ٹیکنو پرینیورشپ ٹیکنالوجی، اختراع اور کاراندازیت کا ارتباط ہے۔

تہذیبی کاراندازیت (Cultural Entreprenership)

تہذیبی کاراندازیت کی تعریف کرنا ایک کٹھن مسئلہ ہے۔ کیونکہ اس کے حدود نہایت وسیع ہیں۔ تہذیب دراصل کسی قوم کے زندگی گذارنے کا طریقہ ہےاورتہذیب کے حدود میں زندگی گذارنا ایک فن ہے۔ تہذیبی کاراندازیت دراصل کاراندازوں کا طرزِعمل تہذیب کے اعتبار سے الگ الگ ہوتا ہے۔ ان کے ایجنٹ اور دیگر تجارت سے جڑے افراد بھی الگ الگ ہوتے ہیں۔ لیکن یہ تہذیبی مالی، سماجی اور انسانی سرمایہ کی مناسبت سے منفرد ہوتے ہیں۔ Aageson کے مطابق ''تہذیبی کاراندازیت تخلیقی صلاحیت اور بازار کے درمیان گم شدہ سلسلہ یا کڑی ہے''۔

3.9 کلیدی الفاظ — Key Words

(1 کاراندازیت Entreprenership : کاراندازیت اضافی دولت کی تخلیق کا حرکیاتی طریق عمل ہے۔

(2 حکمتِ عملی Strategy : حکمتِ عملی منیجر ایک اقدام ہے جس کو تنظیمی مقاصد کے حصول کے لیے لیا جاتا ہے۔

(3 ابعاد Dimension : کسی شئے کے لیے سائیز کی پیمائش ہے۔

(4 قابو Control : قابو کا تعلق اختیار سے ہے تاکہ ماتحتین پر تعمیری پابندیاں عاید کی جائیں۔

(5 وسائل Resources : سرمایہ کے ذرائع جو نفع کمانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

(6 پیمود : ناپا ہوا۔ پیمائش کیا ہوا۔

(7 اصبعی علم : انگلیوں کی حرکت کے تابع علم۔

3.10 نمونہ امتحانی سوالات — Model Examination Questions

معروضی جوابات کے حامل سوالات

(1 کاراندازیت کے ابعاد_________ ہیں۔

(2 بل گیٹس کا تعلق________ کاروبار سے ہے۔

(3 ہر کاروبار میں_________ لگا رہتا ہے۔

(4 تہذیبی کارانداز کی مثال _______ ہے۔

(5 تہذیبی کاراندازیت کی تعریف________ ہے۔

(6 ٹیکنالوجی سے جڑا کارانداز ٹیکنو پرینیور کہلاتا ہے۔ (صحیح/غلط)

7) ٹیکنو پرینیور نفع کمانے کے لیے ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال ہے۔ (صحیح/غلط)

8) وسائل پر کنٹرول انتظامی عمل کا پیمودنہیں ہے۔ (صحیح/غلط)

9) بعض کارانداز وسائل کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ (صحیح/غلط)

10) ہر کاروبار میں جوکھم نہیں ہوتا۔ (صحیح/غلط)

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) کاراندازیت کے ابعاد کے معنی ومفہوم کی وضاحت کیجیے۔

2) حکمت عملی کا تعین کیا ہے؟

3) ''تاجر گیمبلر ہوتا ہے'' واضح کیجیے۔

4) ٹیکنو پرینیور کیا ہے؟

5) ہندوستان میں تہذیبی کاراندازیت پر مختصر نوٹ لکھیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

1) کاراندازی کیا ہے؟ اس کے چھ ابعاد کیا ہیں؟

2) ٹیکنو پرینیورشپ کیا ہے؟ تفصیل سے بیان کیجیے۔

3) ٹیکنو پرینیور کی خصوصیات بیان کیجیے۔

4) تہذیبی کاراندازیت کیا ہے تفصیل سے لکھیے۔

اکائی 4۔ بین الاقوامی کاراندازیت

(International Entrepreneurship)

Unit Structure		اکائی کے اجزا
Introduction	تمہید	4.0
Objectives	مقاصد	4.1
Meaning and Definition of International Entrepreneurship	بین الاقوامی کاراندازیت کے معنی اور تعریف	4.2
Scope of International Entrepreneurship	بین الاقوامی کاراندازیت کے حدود	4.3
Importance of International Entrepreneurship	بین الاقوامی کاراندازیت کی اہمیت	4.4
International Entrepreneurship Vs Domestic Entrepreneurship	بین الاقوامی کاراندازیت بمقابلہ ملکی کاراندازیت	4.5
Difficulties in International Entrepreneurship	بین الاقوامی کاراندازیت میں رکاوٹیں	4.6
Eco - Preneurship	ماحولی کاراندازیت	4.7
Social Entrepreneurship	سماجی کاراندازیت	4.8
Types of Social Entrepreneurship	سماجی کاراندازیت کی اقسام	4.9
Learning Outcomes	اکتسابی نتائج	4.10
Key Words	کلیدی الفاظ	4.11
Model Examination Questions	نمونہ امتحانی سوالات	4.12

4.0 تمہید Introduction

دور حاضر میں ایک کاراندازکا آفاقی خواب ہوتا ہے کہ وہ نہ صرف اپنے ملک میں اپنے کاروبار کو پھیلائے بلکہ دوسرے مما لک میں بھی اس کی تیار کردہ اشیا بازار کی زینت و رونق بنے۔ یہ اُسی وقت ممکن ہے جبکہ اندرون ملک کارانداز کی تیار کردہ اشیاء کی طلب میں غیر معمولی اضافہ ہوجائے۔ایسی صورتحال درپیش ہونے پر کارانداز دوسرے ملک کے بازار کی طرف رخ کرتا ہےاوراپنے کاروبار کوآگے بڑھاتا ہے۔کارانداز یت اُسی وقت بین الاقوامی حیثیت اختیار کرتی ہے جبکہ دیگر مما لک میں کارانداز کی تیار کردہ اشیاءفروخت کے لیےصارفین کے درمیان پیش کی جائیں۔ بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ کارانداز کی تیار کردہ شئے کی اندرونِ ملک طلب نہ ہواور کارانداز دوسرے ملک میں اس شئے کوفروخت کے لیے پیش کرے۔اس طرح دونوں صورتوں میں بھی بین الاقوامی بازار میں کارانداز اپنی تیار کردہ اشیاءکو پیش کرسکتا ہےاوراپنے نفع کواعظم ترین مقدار میں حاصل کرسکتا ہے۔

4.1 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعدآپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

☆ بین الاقوامی کارانداز یت کے معنی ومفہوم کوسمجھ سکیں۔

☆ بین الاقوامی کارانداز یت کے حدود کی وضاحت کرسکیں۔

☆ بین الاقوامی کارانداز یت کی اہمیت کوسمجھ سکیں۔

☆ معاشی کارانداز یت کوواضح کرسکیں۔

☆ سماجی کارانداز یت کو بیان کرسکیں۔

4.2 بین الاقوامی کارانداز یت کے معنی اور تعریف

(Meaning and Definition of International Entrepreneurship)

بین الاقوامی کارانداز یت کارانداز کا ایک طریق عمل ہے جہاں وہ قومی اور دوسرے مما لک کے جغرافیائی حدود میں اپنی کاروباری سرگرمیوں کوانجام دے۔ بین الاقوامی کارانداز یت برآمد، لائیسنس کاری، دوسرے مما لک میں اپنی تیار کردہ اشیاء کی فروخت کے لیے آفیس وغیرہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ بین الاقوامی کارانداز یت کے حدود میں اضافہ ہورہا ہے۔مختلف مما لک کی کئی کمپنیاں اپنی تیار کردہ اشیاءفروخت کے لیے بین الاقوامی بازار میں فروخت کے لیے پیش کررہی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ بیرونی تجارت میں مسابقت بڑھ گئی ہےاورفروخت کا عمل نہایت پیچیدہ ہوتا جارہا ہے۔لیکن ہرکارانداز اس کوشش میں لگا ہواہے کہ وہ عالمی بازار کے زیادہ تر حصہ پر اپنا قبضہ جمائے اوراندرونِ ملک اور بیرون ملک صارفین کواپنی تیار کردہ شئے کی خریدی کی طرف راغب کرے۔

اس سلسلہ میں کارانداز اپنی تیار کردہ شئے کی قدر وقیمت میں اضافہ کے لیے ہمہ تن مصروف عمل ہوتے ہیں اوراپنی اختراعی اورتخلیقی عمل کو

جاری وساری رکھتے ہیں۔عمومی طور پر بین الاقوامی کاراندازیت کی تعریف یوں کی جاسکتی ہے کہ عالمی سطح پر نئے کاروبار کی ترقی اور کاروباری حدود کو کاروبار کے آغاز سے ہی بین الاقوامی تصور کرلیا گیا ہو۔

Oviatt and Mc Dougall کے الفاظ میں : ''بین الاقوامی کاراندازیت اختراع وایجاد، فعالیت اور جوکھم کی طلب کا اشتراک ہے جو تنظیموں کی قدر کی تخلیق کے ارادے سے قومی سرحدوں کو پار کرتی ہے''۔

مختصر طور پر جب کارانداز کاروبار چلانے یا کاروبار کو شروع کرنے دوسرے ممالک کو جاتا ہے اس عمل کو بین الاقوامی کاراندازیت کہا جاتا ہے۔ یہ ایسی صنعتیں ہوتی ہیں جو اپنے ملک کی سرحدوں کو چھوڑ کر دوسرے ممالک میں کاروبار قائم کرتی ہیں۔ ان کاروبار میں اشیاء کی برآمدات، لائیسنس کاری اور ساتھ ہی دوسرے ملک میں اپنے مرکز فروخت کا آغاز ہے۔ بین الاقوامی کاروبار کی صورت میں کارانداز مختلف ممالک میں اپنی کاروباری سرگرمیاں جاری رکھتا ہے۔اس کا یہ عمل بین الاقوامی سطح پر کاروبار کی ترقی کی نشاندہی کرتا ہے۔اکثر کاروباری فرمس قومی سرحد کو پار کر کے کاروبار قائم کرتی ہیں اور اپنی ساکھ میں اضافہ کرتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اپنی اختراعی سرگرمیاں جاری رکھتی ہیں تاکہ صارفین کے لیے نئی شئے یا خدمات کی صورت میں سہولتیں بہم پہنچائی جائیں اور موقعہ سے فایدہ اُٹھایا جائے۔موقعہ سے فایدہ اُٹھانا مزید مواقعوں کے لیے راہ ہموار کرتا ہے۔ مختصراً بین الاقوامی کاراندازیت کی تعریف عمومی طور پر یوں کی جاسکتی ہے کہ عالمی سطح پر نئی تجارت اور ان کاروبار کے حدود ابتدا سے ہی عالمی تصور کیے جاتے ہوں۔

کئی صنعتیں ہیں جہاں کئی بین الاقوامی سطح پر کارانداز تیار کیے ہیں، جیسے نایک، میک ڈونالڈ، کوکا کولہ، پوما، فلپس، ٹاٹا وغیرہ لیکن ایک قابلِ غور ہے کہ کئی مشہور کارانداز ٹیکنیکی دنیا سے تعلق رکھتے ہیں جنہوں نے اپنا کاروبار چھوٹے پیمانے پر شروع کیا۔اب کاروباری دنیا میں ان کا طوطی بولتا ہے۔ جیسے

ایپل	:	اسٹیو جابس
گوگل	:	لیری پیج اینڈ سرجی برن
مائیکروسافٹ	:	بل گیٹس
فیس بک	:	مارک زکربرگ
امیزان	:	جیف بیزوس
علی بابا	:	جیک ما
ٹک ٹاک	:	زنگ ایمنگ
یاہو	:	جیری یانگ اور ڈیوڈ فیلو

4.3 بین الاقوامی کاراندازیت کے حدود Scope of International Entrepreneurship

کاراندازیاتی مواقع کا مطلب ایسی صورتحال جہاں پیداواری لاگت قیمت فروخت سے کم ہو یا پھر یوں کہہ سکتے ہیں کہ کاروبار جہاں

کاروباری نفع حاصل کررہا ہو۔ اگرچہ کہ یہ فیصلہ کاروباری کے دماغ کی اختراع ہوتی ہے کہ نفع کیسے حاصل کیا جائے۔ نفع کے حصوں کے مراحل کاروباری طئے کرتا ہے۔ بین الاقوامی کاروباریت کاروباری کو اپنے ملک کے جغرافیائی حدود سے آگے کس طرح کاروبار کیا جائے تربیت کرتی ہے، تا کہ وہ اپنے کاروبار کو بین الاقوامی سطح پر پھیلا سکے۔ ان کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے، جس کی بناء پر آپ بین الاقوامی تجارت کے حدود کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

1) تہذیبی موقعہ (Cultural Opportunity)

دنیا کے ہر ملک کی اپنی تہذیبی شناخت ہوتی ہے۔ اور تہذیبی ترجیح بھی مختلف ہوتی ہے۔ اس پر عمل کر کے یا اپنا کر شہری اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ دیگر ممالک کے لوگ دوسرے ممالک کی تہذیبی ثقافت کو دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ کیسے زندگی گزارتے ہیں؟ کونسی اشیاء زیادہ استعمال کرتے ہیں؟ ان کا ذوق وشوق کیا ہے؟ ایسی صورت میں دوسرے ممالک کے لوگ اس موقعہ سے فائدہ اُٹھاتے ہیں اور اس ملک کے شہریوں کی پسند کی اشیاء تیار کر کے فروخت کرتے ہیں۔

2) پسندیدہ غذا کا موقعہ (Food Taste Opportunity)

صارفین کو پسندیدہ اور لذیذ غذائیں فراہم کرنا بھی کاروباریت کے لیے ایک موقعہ ہے۔ جس کے ذریعہ کاروباری نفع حاصل کرسکتا ہے۔ پیزا سب سے پہلے اٹلی میں تیار کیا گیا، برگر امریکہ میں تیار کیا گیا اور نوڈلس چین میں تیار کیے گئے، لیکن آج یہ دنیا بھر میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ ان کو تیار کر کے کاروباری نفع کماتا ہے۔ اس طرح جس جس ملک میں جو غذائی اشیاء مقبول عام وخاص ہوتی ہیں ایسی اشیاء کو صارفین کے درمیان پیش کیا جائے تو ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوجاتی ہیں۔

3) ماحولیاتی موقعہ (Environmental Opportunity)

امریکہ، نیوزی لینڈ اور انگلینڈ کا شمار سرد ممالک میں ہوتا ہے۔ اکثر افریقی ممالک گرم ہوتے ہیں۔ کولمبیا اور دیگر ممالک میں بارش ہوتی رہتی ہے۔ اگر ان ممالک سے کسی ایک ملک یعنی اگر کسی کاروباری کا تعلق نیوزی لینڈ سے ہو تو ایسی اشیاء تیار کرے جو سرد ممالک میں زیادہ پسند سے کھائی جاتی ہے تب اگر کاروباری ایسی اشیاء تیار کر کے فروخت کرسکتا ہے۔ اسی طرح دیگر ممالک میں ماحول کی مناسبت سے اشیاء تیار کر کے فروخت کرنے کا موقعہ ہوتا ہے، جس کی بدولت کاروباری نفع کما سکتا ہے۔

4) ضرورت کی تکمیل (Filling a Need)

بین الاقوامی کاروباریت کے لیے موقع کسی بھی ملک کے مقامی افراد کی ضرورتوں کی تکمیل کی جاسکتی ہے۔ ساری دنیا میں رہنے والے افراد کے اپنے مسائل ہیں۔ ان مسائل کو بڑی برانڈ کی مشہور کمپنیاں کبھی سمجھ نہیں سکتیں۔ آپ بطور کاروباری کی بنیادی ضرورتوں کو سمجھ سکتے ہیں اور ان کو حل کرسکتے ہیں۔ بڑی کمپنیوں کے مالکین کو زمینی حقائق کا اندازہ نہیں ہوتا اور وہ ان کو سمجھنے کی کوشش بھی نہیں کرتے۔ کاروباری ہی ایک ایسا شخص ہوتا ہے جو ان صارفین کی ضروریات کو سمجھ کر اس کی تکمیل کا سامان کرسکتا ہے۔

5) فرانچائیز کی خریداری (Buying a Franchiseing) (استحقاق کی خریدی)

کئی فرنچائیزیز ہوتے ہیں جو اپنی تیار کردہ اور فروخت کردہ شئے پر غیر معمولی نفع حاصل کرتے ہیں۔ بطور ایک انٹرپرینور (کاروباری) نفع

کے حصول کے بارے میں سوچنا از حد ضروری ہے، کیونکہ یہ نئی برانڈ کی تیاری کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتے اور نہ ہی کاروبار میں سرمایہ مشغول نہیں کرنا چاہتے۔ البتہ کارانداز ایسی بین الاقوامی فرنچائیز کی خریدی کے بارے میں سوچ سکتا ہے جس کی کوئی شاخ ملک میں قایم نہیں کی گئی ہو۔ ایسی صورت میں وہ اپنے کاروبار کے لیے موقع کی تخلیق کر کے نفع کما سکتا ہے۔ عصر حاضر میں بین الاقوامی کاراندازیت کے لیے کئی مواقع ہیں۔ اس لیے کارانداز کسی بھی ملک کے بازار میں اپنی تیار کردہ شئے یا فرنچائیز حاصل کر کے کاروبار کو فروغ دے سکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ کارانداز اس کے لیے کوشش کرے اور اگر کوشش نہ ہو تو کاروباری معلومات بھی نہیں ہوں گے۔

4.4 بین الاقوامی کاراندازیت کی اہمیت (Importance of International Entrepreneurship)

بیرونی گاہکوں کے لیے کارانداز کو ایسی اشیاء تیار کرنا چاہیے جس سے ان کی ضرورت بھی پوری ہو اور تسکین بھی حاصل ہو جائے۔ ہر کارانداز کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ تیار کردہ اشیاء کا معیار بین الاقوامی، قومی سطح اور امکانی صارفین کے معیار کے تقاضوں کی تکمیل کرتا ہو۔ بین الاقوامی سطح پر کارانداز کو کامیابی کے لیے صارفین کی تسکین ضروری ہے۔ ان کے معیارات پر تیار رکدہ شئے پوری اترتی ہو تب ہی کاروبار کو بہتر انداز میں آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ بین الاقوامی تجارت آج کے دور میں نہایت ضروری اور اہمیت کی حامل ہے۔ کیونکہ ساری دنیا میں رہنے والے افراد کی ضروریات کی تکمیل ہوتی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر تجارت کی اہمیت کا اندازہ نیچے دیے گئے نکات سے ہوتا ہے۔

(1) ملکی بازار میں طلب کی کمی (Declae in Demand in Domestic Market)

اگر ملکی بازار میں کارانداز کی تیار کردہ شئے کی طلب کم ہو تو ان اشیاء کو دیگر ممالک کے بازار میں صارفین کے درمیان نکاسی کی جا سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے اشیاء کو دام پڑے رہنے سے بہتر ہے۔

(2) ملکی طلب کی تکمیل (Meat the Domestic Demand)

کارانداز کے لیے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنے ملک کے صارفین کی ضروریات کی تکمیل کر لے، یعنی ملک میں جو طلب ہو وہ اس کی تکمیل کرے اس کے بعد وہ بیرونی تجارت کے بارے میں سوچ سکتا ہے جب اپنے ملک میں کاروبار ترقی پانے کے بعد کارانداز بین الاقوامی تجارت کا انتخاب کرنا بہتر ہوتا ہے۔

(3) پیداواری لاگت میں کمی (Reduction in Cost of Production)

اکثر کمپنیوں میں قایم لاگت زیادہ ہوتی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر اشیاء فراہم کی جائیں تو طلب میں اضافہ ہوگا۔ طلب میں اضافہ سے پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ جس کی وجہ سے پیداواری لاگت میں کمی ہوگی اور نفع کی شرح میں اضافہ ہوگا۔

(4) شہرت میں اضافہ (Increase in Goodwill)

چونکہ اشیاء کو بین الاقوامی بازار میں فروخت کے لیے پیش کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے کمپنی کی تیار کردہ اشیاء کی شہرت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح کمپنی کی ساکھ میں بھی اضافہ ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں کاروبار کا پیشہ وارانہ امیج بہتر ہو جاتا ہے۔ نہ صرف شہرت بلکہ دوسری کمپنیوں

سے مسابقت شروع ہوجاتی ہے جواُسی اشیاء کی تیاری اور فروخت میں مصروف عمل ہیں۔

(5 متوقع معیار کے مطابق (Asper Quality Expectation)

ایسے کاراندازجو بیرونِ ملک رہنے والے گاہکوں کے معیار کے مطابق اشیاءفراہم کرنا چاہتے ہیں ان کے لیےضروری ہے کہ وہ اعلیٰ درجہ و معیار کی اشیاء تیاراورفراہم کرے۔ایک بین الاقوامی کارانداز بیرونِ ملک میں رہنے والے صارفین کو معیاری اشیاءفراہم کرنے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا وہ ملکی صافین کو بھی معیاری اشیاءفراہم کرتا ہے۔

(6 گاہکوں سے متعلق (Relationship with Customers)

بیرون ملک تجارت کی توسیع پر بین الاقوامی کاراندازگاہکوں سے تعلق برقرار رکھنے کا ہنرسیکھنا ہے۔اس طرح بین الاقوامی کارانداز امکانی گاہکوں کے درمیان تعلق جوڑنے کی صلاحیت مین بھی اضافہ ہوتا ہےاوراس کے مزاج میں بیرونی عادتیں بھی فروغ پاتی ہیں۔

(7 عالمی سطح پرملازمین کاحصول (Globally hire Employes)

چونکہ کارانداز اپنے کاروبار بین الاقوامی سطح پرانجام دے رہا ہےاس لیے بیرونی ملک کے ملازمین کا تقرر کرنا ضروری ہوجاتا ہے۔مثال کے طور پر اگر کاروبار ایران میں چلائے جارہے ہوں تو ایران کے متوطن افراد کو ہی اپنے کاروبار چلانے کے لیے تقرر کرنا ضروری ہے۔تاکہ وہ ہمارے کاروبار کواس ملک کے ماحول کے مطابق انجام دے۔کیونکہ وہاں کی زبان وہی جانتا ہےاوروہی کاروبار بہترطور پرانجام دے سکتا ہے۔اشیاء کی رسدوطلب کااندازہ وہی بہترطور پر کرسکتا ہے۔یوں کارانداز عالمی سطح پرروزگار کے مواقع فراہم کرسکتا ہے۔اس طرح علامی سطح پرکاروباری تجربہ حاصل کرکے اپنے کاروبار کومزید دوسرے مما لک میں شروع کرسکتا ہے۔

4.5 بین الاقوامی کاراندازیت بمقابلہ ملکی کاراندازیت

(International Entrepreneurship Vs Domestic Entrepreneurship)

دونوں کاراندازیت کی فیصلہ سازی پر اثرانداز ہونے والے عناصر ایک دوسرے سے مختلف ہیں،لیکن ان کا تعلق نفعوں،فروخت اور لاگت سے ہے۔ بین الاقوامی کاراندازیت کی صورت میں فیصلہ سازی آسان نہیں۔اس دوران کئی پیچیدگیوں کا سامنا ہوتا ہے۔ان پر کسی طرح کنٹرول نہیں کیا جاسکتا۔جیسے ٹیکنالوجی میں تبدیلی،سیاسی ماحول،معاشی پالیسیاں،تہذیب بھی مختلف ہوتی ہے۔ذیل میں ان کے درمیان فرق کو بتایا گیا ہے۔ان کا مطالعہ آپ کی دلچسپی میں اضافہ کا موجب ہوگا۔

بین الاقوامی کاراندازیت	ملکی/ گھریلو کاراندازیت
1. معاشی ترقی کی مختلف سطحیں،کرنسی کی قدرشماری،حکومت کے قواعد وضوابط،مہماتی سرمایہ،بازارکاری اورتقسیم کے نظام سے نبرد آزما ہونے کے لیے کارانداز کوکافی محنت کرنا پڑتا ہے۔کیونکہ یہ	1. کاراندازیاتی کوشش ایک ملک کی حد تک ہی ہوتی ہیں۔معاشی میدان ہو،کرنسی کی قدرشماری ہو یا حکومت کی معاشی پالیسیاں ہوں ان پر کارانداز بآسانی قابو پا سکتا ہے۔

تجارت کثیرقومی تجارت ہوتی ہے۔	
2. ہر ملک کی تہذیب مختلف ہوتی ہے۔ کاروباری حکمت عملی تہذیب بہ تہذیب مختلف اختیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ساتھ ہی مقامی عوام کی طرز زندگی، ذوق وشوق، عادتوں کو بھی پیشِ نظر رکھنا پڑتا ہے۔ تاکہ کاروباری حکمت عملی کامیاب ہو اور تجارت فروغ پائے۔	2. چونکہ کاروباز اُسی ملک کا شہری ہوتا ہے، اپنے ملک کی تہذیب سے واقف ہوتا ہے۔ کاروباری حکمت عملی بھی تہذیب صارفین کے ذوق وشوق عادات کے مطابق تیار کرکے کاروبار کو بامِ عروج پر پہنچاسکتا ہے۔
3. اگر کاروباز کا تعلق ترقی یافتہ ملک سے ہو تو دیگر میزبان ممالک میں جہاں وہ کاروبار کرنا چاہتا ہے ٹیکنالوجی کی تبدیلی کا سامنا ہوتا ہے۔ کیونکہ میزبان ملک میں عصری ٹیکنالوجی نہ ہو تو مسائل پیدا ہوتے ہیں۔	3. کاروباز ملک میں دستیاب ٹیکنالوجیائی سہولتوں سے واقف ہوتا ہے۔ اسی مناسبت سے ملک کے جغرافیائی حدود کے اندر مہیا ٹیکنالوجیائی سہولتوں کے مطابق کاروباری حکمت عملی تیار کرتا ہے اور ان سہولتوں کا بہترین استعمال کرتا ہے۔
4. کاروباز جو بین الاقوامی سطح پر کاروبار کرنا چاہتا ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ملکی اور وہ ممالک جہاں وہ اپنے کاروبار کو توسیع دینا چاہتا ہو ان ممالک کی معاشی وتجارتی پالیسیوں اور قواعد وضوابط سے واقف ہونا ضروری ہوتا ہے۔	4. ملکی تجارت کی صورت میں قومی معاشی پالیسیوں اور قواعد و ضوابط سے واقف ہونا ضروری ہوتا ہے۔
5. بین الاقوامی سطح پر کاروبار کی توسیع کی صورت میں کاروباز کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان ممالک میں مروجہ قوانین اور ان میں ہونے والی ترامیم سے واقف ہو۔	5. ملکی تجارت کی صورت میں مختلف ممالک میں مروجہ قوانین سے واقفیت ضروری نہیں۔

4.6 بین الاقوامی کاروبازیت میں رکاوٹیں (Difficulties in International Entrepreneurship)

بین الاقوامی کاروبازیت عالمی سطح پر کاروبار کی توسیع اور ہر قسم کی اشیاء کی فراہمی سے متعلق ہے۔ ملکی تجارت کو بین الاقوامی سطح تک تجارت کو لے جانا کوئی آسان بات نہیں۔ اس کے لیے کافی مشقت اُٹھانی پڑتی ہے۔ بین الاقوامی کاروبازیت میں رکاوٹوں کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

(1) کاروباز کا رویہ (Behaviour of Entrepreneur)

کاروباز کا رویہ مثبت ہو تو ہر کام آسان ہوتا ہے اور اگر وہ منفی سوچ وفکر کا حامل ہو اور عالمی بازار کے بارے میں معلومات نہ ہوں تو وہ اپنے کاروبار نہیں پھیلاسکتا۔ کیونکہ نیا ملک، نیا بازار کاری ماحول، قوانین اور حکومت کی پالیسیاں مختلف ہوتی ہیں۔ ایسے کاروباز کی منفی سوچ کاروبار کی توسیع میں بڑی رکاوٹ ہوتی ہے۔ اس طرح کاروبار کو بین الاقوامی سطح پر پروان نہیں چڑھایا جاسکتا۔

(2) معلومات کی کمی (Lack of Knowledge)

چونکہ کارانداز بین الاقوامی تجارت میں نو وارد ہوتا ہے اس لیے اس کو میزبان ملک کے بازار کے ماحول کا اندازہ نہیں ہوتا۔ ساتھ ہی گاہکوں کے ذوق وشوق، عادات اور ترجیحات کا اندازہ نہیں ہوتا۔ اس لیے تیار کردہ اشیاء کہاں فروخت کے لیے رکھی جائیں پتہ نہیں ہوتا۔ اور کاروبار مسائل کا شکار ہو جاتا ہے۔

(3) بیرونی تاجروں سے تعلقات کی کمی (Lack of Relationship with Foriegn Traders)

اگر کارانداز کے میزبان ملک کے تاجروں سے تعلقات ہوں تو کاروبار کے قیام میں کوئی دشواری یا رکاوٹ پیش نہیں آتی۔ بڑی آسانی سے کاروبار کو قایم کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر تعلقات نہ ہوں تو میزبان ملک میں کاروبار کی تشکیل میں کئی رکاوٹیں پیش آتی ہیں، جیسے اگر کاروبار کے قیام کے لیے اجازت نامہ لینا ہی دشوار ہو جاتا ہے۔

(4) مالیہ کاری کے مسائل (Financing Issues)

بین الاقوامی کاروبار میں مالیہ یعنی فنڈز کی ضرورت پڑتی ہے۔ فنڈز کے بغیر کاروبار کو آگے نہیں بڑھایا جاسکتا۔ چونکہ بین الاقوامی کارانداز یت میں جوکھم زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیے مالیاتی ادارے قرض منظور کرنے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہوتے ہیں اور قرض منظور نہیں کرتے۔ جس کی وجہ سے بیرونی تجارت کو آگے نہیں بڑھایا جاسکتا۔

(5) ٹیاریف کے مسائل (Tariff Problems)

ٹیاریف (Tariff) کے معنی ڈیوٹی کے ہیں۔ اس کو حکومت اشیاء کی نوعیت کی مناسبت سے عاید کرتی ہے۔ یہ ٹیکس اشیاء کی برآمد و درآمد پر لگایا جاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں اشیاء کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اگر میزبان میں ان اشیاء کی قیمت کم ہو تو صارفین ملکی اشیاء خریدیں گے۔ دوسری اشیاء کی خرید سے پرہیز کریں گے۔

(6) غیر ٹیاریفی مسائل (Non - Tariff Issues)

نان ٹیاریف مسائل بھی بین الاقوامی کارانداز کے لیے مسائل کا باعث ہوتے ہیں۔ جیسے دفتر شاہی، سرٹیفکیشن ٹیسٹنگ اشیاء درآمد اور برآمد میں مسائل کا باعث ہیں۔ حکومت بھی چنندہ اشیاء پر اور بعض مخصوص اشیاء پر پابندی عاید کرتی ہے یا زیادہ ٹیکس کی شرح مقرر کرتی ہے۔ برآمد یا درآمد پر روک لگاتی ہے۔ ایسی صورت میں بیرونی تجارت کو آگے نہیں بڑھایا جاسکتا۔ بعض اوقات حکومت برآمدی اور درآمدی پالیسی میں تبدیل کرتی ہے۔

(7) ٹیکنیکی دشواریاں (Technical Issues)

ہر ملک کی بیرونی تجارت کے تعلق سے بنیادی پالیسیاں اور طریقۂ کار الگ ہوتا ہے۔ بعض ممالک اشیاء فروخت کے لیے بازار میں پیش کرنے سے قبل ان اشیاء کو چند معاینوں کے مراحل سے گزارا جاتا ہے۔ اگر بازار میں فروخت کے لیے پیش کی جانے والی اشیاء کا معیار مقررہ حقیقی معیار سے کم پایا جائے تو ان اشیاء کو فروخت کے لیے بازار میں پیش کرنے سے روک دیا جاتا ہے۔

(8) سیاسی رکاوٹیں (Political Barriers)

عالمی سطح پر بعض ممالک میں کاروبار کے لیے زیادہ مواقع پائے جاتے ہیں۔لیکن ملک میں سیاسی ماحول موافق نہیں ہوتا۔ لا اینڈ آرڈر (امن وامان) پر حکومت بے بس ہوتی ہے۔ بم باری، کاروبار کے خلاف انتہائی جذبات وتشدد ملازمین کے ساتھ بدسلوکی، تاجروں کے اغواء کے واقعات وغیرہ یعنی ملک میں بدامنی پائی جائے تو امن ملک میں تجارت نہیں کی جاسکتی۔

(9) انسانی وسائل (Human Resources)

لیبر یونین کی موجودگی، یونین سے معائدانہ تعلقات، مزدور مہنگے ہوں، چھوٹے چھوٹے مسائل پر مزدور ہڑتال کرتے ہوں تو ایسی صورت میں کاروبار ٹھیک ڈھنگ سے نہیں کیے جاسکتے اور نئے کاروبار کو قایم نہیں کیا جاسکتا۔

(10) تہذیبی مسائل (Cultural Issues)

چونکہ کارانداز میزبان ملک کے لیے نیا ہوتا ہے۔اس لیے وہ مقامی زبان، تعلیم، رسم ورواج، مذہبی اقدار، شہری کے حقوق وفرائض سے واقف نہیں ہوتا اور صارفین کی سوچ، ذوق وشوق عادات اور ترجیحات سمجھنے میں دشواری ہوتی ہے۔

4.7 ماحولی کار اندازیت Eco - Preneurship

اس اصطلاح کو 1990 میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا گیا۔ یہ اصطلاح ماحولیاتی مسائل کے حل کے لیے کاروبار کی تخلیق پر انطباق کے لیے کار اندازیت کے اُصولوں کے تحت کاروبار کے طریقِ عمل کی نمایندگی کرتی ہے۔ اس اصطلاح کو Environmental Entrepreneurship سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔ 1998 میں Gwyn Schuyler نے ایک کتاب "Merging Economic and Environmental Concerns Through Ecoproneurship" لکھی۔اس کتاب میں اس نے Ecopreneurship کی تعریف یوں کی ہے۔

1) ''ایکو پر ینورس دراصل کارانداز ہیں، جن کی کاروباری کوششیں نہ صرف نفع رُخی ہوتی ہیں بلکہ ماحولیات سے بھی متعلق ہے۔ ایکو پرینورشپ کو ماحولیاتی کار اندازیت (Environmental Entrepreneurship) بھی کہا جاتا ہے اور بازار کی بنیاد پر ایک نئی فکر رسائی ماحولیاتی معیار کو بہتر بنانے کے مواقعوں کی نشاندہی اور ان کی خانگی شعبہ میں نفع کے لیے سرمایہ بندی کے لیے بھی کافی مشہور ہو چکی ہے''۔

عمومی طور پر ایکو پرینور ایسا کارانداز ہوتا ہے جو ماحول دوست اشیاء اور خدمات بشمول نامیاتی غذا مکرر چکری یا دوری اشیاء یا ماحول دوست تعمیری خدمات تیار اور فروخت کرتا ہے۔

☆ اصطلاح ''ایکو پرینور'' دو اصطلاحات Entrepreneur اور Ecology سے اخذ کیا گیا ہے۔مترادف اصطلاحات میں Environmental Entrepreneur "Sustainopreneur"، اور "Eco Capitalist" شامل ہیں۔

(2 Schaper Michael کے مطابق :

''بنیادی طور پر ایکو پرینور ایک شخص یا فرم ہے جو ماحول دوست خدمات اشیاء اور ٹیکنالوجی فراہم کرتا ہو، جیسے مکرر چکری، گرین کنسٹرکشن یا

نامیاتی غذا''۔

(3 Goliath کے الفاظ میں :

''اِیکالوجی یا ماحولیاتی حیاتیات، حیاتیات کی وہ شاخ ہے جو قدرتی ماحول میں زندہ اجسام کو جانچ کے لیے غور کرتی ہے۔ اسی میں افراد، آبادی، طبقات اور اچھے کاروبار اور گرین بزنس شامل ہیں''۔

ایکو پرینور کی خصوصیات (Characteristics of Ecopreneur)

ایکو پرینور کی خصوصیات درجہ ذیل ہیں۔

(1 ایکو پرینور ایسے کاروباری مہمات پر کام کرتے ہیں جہاں جوکھم کا خدشہ ہوتا ہے۔

(2 ایکو پرینور کاروباری مواقعوں کی گنجائش کی نشادہی کرتے ہیں۔

(3 ان سرگرمیاں ماحول پر مثبت اثرات کا موجب ہوتی ہیں۔

(4 نیت کی مناسبت سے ایکو پرینور اور حادثاتی انٹر پرینور کے درمیان فرق کیا جاسکتا ہے۔

ایکو پرینورشپ کی نشوونما کی وجوہات (Reasons for Growth of Ecopreneurship)

ایکو پرینورشپ کی نشوونما کی وجوہات درجہ ذیل ہیں۔

(1 عالمی سطح پر آبادی میں اِضافہ (Global Increase in Population)

ایکو پرینورس کو اعتراف ہوتا ہے کہ وسائل اور زمینی علاقہ محدود ہے۔ اس لیے ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کی طمانیت دیں کہ وسائل نہ صرف مسلسل بڑھتی ہوئی آبادی کے لیے کافی ہیں بلکہ آنے والی نسل کے لیے بھی کافی ہیں۔ اس طرح وہ توانائی، خام مال اور وسائل کو بچائے رکھنے کے لیے راستے ٹیکنالوجی کو ترقی دیتے ہوئے تلاش کریں یا پھر شرح پیدائش کو کم کرنے کے ذرائع تلاش کریں یا پھر انسانی بقا کو یقینی بنانے کے لیے یعنی رہنے اور کھانے کے لیے طلب کو غذا کی فراہمی رہنے کے لیے مکان کی فراہمی کے لیے وسائل تلاش کرے۔

(2 متوقع حیات میں اِضافہ (Increasing Life Expectancy)

ایکو پرینورس نہ صرف اپنی زندگی کو اہمیت دیتے ہیں بلکہ افراد خاندان اور ساری انسانیت کی زندگی کو بھی اہمیت دیتے ہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ ملک کے ہر شہری کی حیات میں تندرستی کے ساتھ اِضافہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ایسی اشیاء تیار کرتے ہیں جس کے استعمال سے انسانی حیات میں اضافہ ہو، جیسے صحت بخش غذائی اشیاء، صاف و شفاف پانی کی سربراہی، غذائی اجناس کے اُگانے کے لیے اور بہترین فصل کے لیے دیسی کھاد کا استعمال وغیرہ۔

(3 آب وہوا میں تبدیلی (Change in Climate)

ہماری روزمرہ زندگی کی ترتیب کا انحصار موسم اور آب و ہوا پر ہوتا ہے۔ موسم کی مناسبت سے کام کی نوعیت اور کھیلوں کی ترتیب بھی بدلتی ہے۔ زمین دبے ہوئے ایندھن جیسے کوئلہ، تیل جو پودوں اور جانوروں کی باقیات سے بنا ہو، کو استعمال کرنے سے پیدا ہونے والی آلودگی فضا کو

زہرآلود بنادیتی ہے۔آب وہوا کوصحت کے لیےموزوں بنانے کے لیےایکو پرینورس متبادل توانائی کے راستہ تلاش کرتے ہیں۔جس سےتوانائی حاصل ہو، جیسے پانی اورسورج کی طاقت کےاستعمال سےتوانائی کاحصول وغیرہ۔

4) وسائل کی قلت (Resource Scarcity)

عالمی سطح پرآبادی میں اضافہ کےساتھ قدرتی وسائل بڑی تیزی سےختم ہوتے جارہے ہیں۔اگران قدرتی وسائل کا متوازن استعمال نہ کیا جائےتووہ دن دورنہیں جب تمام قدرتی وسائل ختم ہوجائیں گے۔ان قدرتی وسائل کو برقرار رکھنے کے لیےایکو پرینورس مسلسل کوشاں ہیں اورمتبادل اورسستی اشیاءکوبڑی مقدار میں دستیاب کرنے کی سمتRecycling کےذریعہ مصروفِ عمل ہیں۔

5) عالمی سطح پرعدم مساوات (Lack of Equality of Global Level)

عالمی سطح پرمعیارزندگی کی مناسبت سے عالمی سطح پرعدم توازن پایاجاتاہے۔ایک طرف عوام کوزندگی کی تمام ضروریات اورآسائشیں حاصل ہیں تودوسری طرف کھانے کے لیےغذائی اشیاءتک دستیاب نہیں ہیں اورنہ ہی پینے کے لیے پانی اورنہ ہی رہنے کے لیےمکان تک نہیں ہے۔مختصراً یوں کہاجاسکتاہے کہ زندگی کےگزارنے کے لیے بنیادی سہولتیں میسرنہیں ہیں۔ایکو پرینوردنیامیں رہنےوالےافرادکواس بات کی ضمانت دیناچاہتے ہیں کہ ہرایک فردکوزندگی گزارنے کے لیےدرکارتمام سہولتیں میسرہوں،اور ہرایک کےساتھ برابرکاسلوک ہو،ساتھ ہی کوئی فردبنیادی ضروریات سےمحروم نہ رہ جائے۔اس لیے یہ تمام مختلف تحریکات سے جڑجاتے ہیں،جیسےWTOاوراس بات کے لیےکوشش کرتے ہیں کہ ان کی تیارکردہ اشیاء ہرایک فردکی قوتِ خرید کےمطابق ہو۔مختلف فلاحی تنظیموں کوبھی چندہ دیتے ہیں تاکہ غریب لوگوں کی مددہوجائے۔

4.8 سماجی کاراندازیت Social Entrepreneurship

کاراندازیت ایک انجن کی طرح ہے جوکاروباری شعبہ کوغیرمعمولی توسیع کی طرف کھینچتی ہے۔ترقی کا یہ عمل ہندوستانی معیشت کے لیے فعال نیک ہے۔ہندوستان میں سماجی کاراندازیت بنیادی طورپرایسےاُبھررہی ہے کہ اگرحکومت کامنصوبہ بھی ہوتاتواتنی ترقی ممکن نہیں تھی۔حکومت بھی سماجی کاراندازیت کوغیرمراعات یافتہ کے لیےغذااورکپڑے، ناخواندگی کی شرح کم کرنے،آلودگی کوکم کرنے وغیرہ جیسے کار کے لیےاستعمال کررہی ہے۔بعض ریاستوں میں کئی غیرسرکاری تنظیمیں خواندگی کی شرح میں اِضافہ اورآلودگی میں اِضافہ کی شرح میں کمی کے لیےسرگرم ہیں۔کئی سلم علاقوں(Slum Areas) میں بچہ مزدوری کےرجحان کوکم کرنے میں بھی یہ تنظیمیں کافی سرگرم ہیں۔حکومت نےکبھی ان NGOs کو یہ کام کرنے کے لیےنہیں کہا، بلکہ یہ تنظیمیں رضاکارانہ خدمات کےطورپر یہ کام بحُسن خوبی انجام دےرہی ہیں۔وسیع تناظر میں دیکھاجائےتوسماجی کاراندازیت سماجی مقاصد کےساتھ ایک اختراعی سرگرمی سےمتعلق ہے جونفع کمانے کے لیے یابغیرنفع انجام دی جاتی ہیں۔اسی طرح محدودتناظر میں دیکھاجائے توسماجی کاراندازیت اس مظاہرسےمتعلق ہے جہاں کاروباری مہارت، بازارکاری صلاحیتوں کوبغیرمنافع کےشعبہ میں بروئے کارلایاجائے جبکہ یہ انجمنیں نفع کماسکتی ہوں۔اگرسماجی کاراندازیت کوعمومی تناظر میں دیکھاجائےتوسماجی خدمات ہی ایک ایساعنصرہے جوسماجی اقدارکی برقراری کوترجیح دیتاہےاورشخصی مفادات کوپسِ پشت ڈال دیتی ہے۔سماجی کاراندازیت اہم مقصد سماجی مسائل کی یکسوئی ہے۔ان سماجی مسائل کےحل کے لیے درکارفنڈزکوبھی اِکھٹاکیاجاتاہے۔بہرکیف سماجی کاراندازیت کچھ اورنہیں بلکہ سماجی مسائل کی یکسوئی سےمتعلق ہے۔

سماجی کاراندازکا تصور (Concept of Social Entrepreneur)

سماجی کارانداز وہ شخص ہوتا ہے جو سلگتے سماجی مسائل کا اختراعی حل ڈھونڈتا ہے۔ یہ کارانداز اہم سماجی مسائل کے حل کے لیے نیا اوراختراعی تصور پیش کرتے ہیں۔ ان کا یہ تصور ایک بڑی سماجی تبدیلی کا باعث ہوتا ہے۔ سماجی کارانداز صاحبِ بصیرت اور حقیقت پسند ہوتا ہے جو پیش کردہ نظریات کو عملی شکل وصورت دینا چاہتا ہے۔ ہر سماجی کارانداز کے پیش کردہ نظریات استعمال کے قابل، سمجھ میں آنے والے، اخلاقی ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کے پیش کردہ تصورات کو عوامی تائید حاصل ہوتی ہے۔ سماجی کارانداز ایسا شخص ہے جو سماجی مسائل کے حل یا سماجی تبدیلی جیسے مقاصد سے لیس ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر مائیکروفینانس ادارے، تعلیمی پروگرامس، بنکنگ خدمات، یتیم بچوں کو وبائی امراض سے بچانے میں مدد کرنا، سلم علاقوں میں صنعت وحرفت کے مراکز کا قیام، تفریحی مراکز کا قیام وغیرہ۔ سماجی کارانداز کا مقصد سماجی خدمت ہوتا ہے۔ نفع کمانا نہیں ہوتا بلکہ سماجی اصلاح اور تبدیلی ہوتا ہے۔ تاہم اس سلسلے میں ایک بات ذہن نشین رہے کہ یہ تمام سرگرمیاں اُسی وقت انجام دی جاسکتی ہیں جبکہ سماجی کارانداز مالی اعتبار سے مقدور ہو۔ معاشی و مالی آسودگی کے بغیر سماجی کارانداز اپنے کاز میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔

سماجی کاراندازیت کا تاریخی پسِ منظر (Historical Background of Social Entrepreneur)

سب سے پہلے اصطلاحات ''سوشیل انٹر پرینور'' اور ''سوشیل انٹر پرینورشپ'' کو 1953 میں H. Bowen نے اپنی کتاب "Social Responsibilities of The Businessman" میں استعمال کیں۔ لیکن ان اصطلاحات کو شہرت 1980 میں ملی۔ ساتھ ہی ساتھ Bill Drayton اور دوسروں نے ان اصطلاحات کو شہرت دوام 1990 میں بخشی۔ 1950 سے 1990 تک سیاستدان مائیکل ینگ (Michael Young) نے سماجی کاراندازیت کو غیر معمولی شہرت بخشی۔ 1980 میں ہارورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر ڈینیل بیل (Daniel Bell) نے مائیکل ینگ کو عالمی سطح پر ساٹھ سے زیادہ تنظیموں کی بشمول اسکول فار سوشیل انٹر پرینورز (S&E) قایم کیا۔ یہ برطانیہ، آسٹریلیا اور کنیڈا میں بھی قایم ہیں۔ یہ ادارے دلچسپی رکھنے کافی مدد کی۔ سماجی کاراندازیت کا تصور کسی ناول کا خیال نہیں ہے لیکن 2000 میں سوسایٹی اور اکیڈیمک ریسرچ کے درمیان کافی مقبول ہوا۔ یہ مقبولیت چارلس لیڈ بیڈ کی تحریر کردہ کتاب "The Rise of The Social Entrepreneur" کی اشاعت کے بعد حاصل ہوئی۔

سماجی کاراندازیت کی تعریف (Definitions of Social Entrepreneurship)

سماجی کاراندازیت کی تعریف درجہ ذیل میں دی گئی ہیں۔ یہ تعریفات Schumpeter کی کتاب 'Innovation and Change Agents' اور پیٹر یف ڈرکر کی کتاب 'Pursuit of Opportunity' اور Stevenson کی کتاب 'Resourcefullness' سے لی گئیں۔

i) سماجی کاراندازیت اس وقت واقع ہوگی جبکہ ''ایک شخص جو معاشرہ کے مسائل کے امکانی حل کے اختراعی خیال کو آگے بڑھاتا ہے۔ یہ افراد اپنے اقدامات کے ذریعہ سوسایٹی میں مثبت تبدیلیوں کی تخلیق کے لیے جوکھم اور کوششیں کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں''۔

ii) 1776 میں آدم اِسمتھ نے اپنی تحریر کردہ کتاب ''دولت اقوام'' (Wealth of Nation) میں وضاحت کی: ''ہم ہمارے ظہرانے کی توقع یا اُمید قصاب، کشید کار یا نان ساز کی فیاضی یا مہربانی کی بنیاد پر نہیں کرتے لیکن ان کے دھیان غور وفکر ان کی ذاتی دلچسپی کی بنیاد پر کی جاسکتی ہے''۔ اسمتھ کا ایقان تھا کہ جب افراد ذاتی دلچسپی کے سہارے کام کو آگے بڑھاتے ہیں تو ایسے فیصلوں کے لیے رہنمائی ہوتی ہے۔

جس سے دوسروں کا فایدہ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر نان ساز اپنے خاندان کی کفالت کے لیے کمانا چاہتا ہے، اس کی تکمیل کے لیے وہ ایک شئے تیار کرتا ہے، روٹی (نان) جو سینکڑوں لوگوں کو بھوک مٹانے اور پرورش کرتی ہے۔

(iii Jean-Baptiste Say فرانسیسی ماہر معاشیات کے مطابق: ''سماجی کارانداز ایک ایسا شخص ہے جو ایک خیال کی تکمیل کا بیڑا اُٹھاتا ہے اور ظاہری امکانات کو کچھ اس انداز سے منتقل کرتا ہے جو سوسایٹی پر ہونے والے اثرات کو تبدیل کرتے ہیں۔ ایک کارانداز کی مزید یوں تعریف کی گئی کہ کوئی ایک شخص جو پسماندہ علاقہ کے معاشی وسائل منتقل کرتا ہے اور غیر معمولی پیداواریت علاقہ میں تبدیل کرے''۔

سماجی کاراندازیت کی خصوصیات (Characteristics of Social Entrepreneurship)

سماجی کاراندازیت کی خصوصیات درجہ ذیل ہیں۔

1) تخلیقیت (Creativity)

سماجی کاراندازیت کے لیے نئی فکر، نئے تخیل اور تخلیقیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ نئی فکر، نئے خیالات سماج پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ تخلیقیت نہ صرف سماجی تبدیلی کا باعث ہے بلکہ سماج میں شعور پیدا کرنے کا باعث بھی ہے۔ تخلیقیت کے دو حصے ہیں، ہدف کا تعین دوسرے مسئلہ کا حل، یعنی Goal Setting اور Problem Solving۔ سماجی کارانداز تخلیقی ذہن کے حامل ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ریلاینس کمپنی نے جب ترسیل کی دنیا میں قدم رکھا تو لوگوں کو اپنے ایک نعرہ کے ذریعہ تبدیلی لائی ''کرلو دنیا مٹھی میں''۔

2) کاراندازیاتی معیار (Exntrepreneurial Quality)

سماجی کاراندازوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس بات کی نشاندہی کریں کہ ان میں ایسی کونسی خوبی ہے کہ ان کو دوسرے کاراندازوں سے الگ کرتی ہے۔ وہ دراصل مختلف مسائل سے دوچار سماج کے سامنے ان کا حل پیش کرتے ہیں۔ وہ معاشرے کو زندگی گزارنے کا سلیقہ عطا کرتے ہیں آج لوگ اپنی مٹھی فون لیے پھر رہے ہیں۔ اور اس وقت تک کوشاں رہتے ہیں جب تک کہ سماج میں مقصد کے تئیں مثبت تبدیلی نہیں آجاتی۔

3) خیال کے سماجی اثرات (Social Impacts of the Idea)

سماجی کارانداز سماجی ماحصلات پر نفع چاہتے ہیں جہاں دوسرے کارانداز نفع کی توقع نہیں کرسکتے۔ اور اپنے کاروبار کی متوقع ناکامی سے نہیں گھبراتے۔ وہ صرف یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ان کی کوششیں کس حد تک بارآور ثابت ہوئی ہے۔ سماجی کارانداز اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ اخلاقی اقدار کو برقرار رکھا جائے۔

سماجی کاراندازیت کا کردار (Role of Social Entrepreneurship)

سماجی کارانداز سماجی شعبہ حیات میں تبدیلی کے ایک ایجنٹ کا کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے رول کو درجہ ذیل نکات میں دیکھا جاسکتا ہے۔

1) سماجی اقدار کی تخلیق اور ان کی برقرار کے لیے ایک مشن کے طور پر مقصد برابری تک کام کرنا۔

2) اپنے مشن یعنی خاص مقصد کو نشاندہی کرتے ہوئے دستیاب مواقعوں پر کام کرنا۔

3) اپنے آپ کو مسلسل اختراعی سرگرمیوں میں مشغول رکھتا ہے اور نئے تحقیقی میدانوں کو کھوجتا ہے۔

4) محدود وسائل کے باوجود مقصد کے حصول کے لیے ڈٹا رہتا ہے۔
5) محصلہ نتائج کے لیے جوابدہی کو واضح کرتا ہے۔

4.9 سماجی کاراندازیت کی اقسام Types of Social Entrepreneurship

کاراندازیت سماجی جدوجہد میں اس وقت تبدیل ہوتی ہے جبکہ وہ سماجی سرمایہ کو کچھ اس انداز سے استعمال کرے کہ سماج پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں۔اس عمل فایدہ بخش تصور کیا جاتا ہے۔ کیونکہ سماجی کاراندازیت کی کامیابی کا انحصار کئی عناصر پر ہوتا ہے جن کا تعلق سماجی اثرات سے ہوتا ہے۔ جبکہ رسمی کارپوریٹ کاروبار سماجی کاراندازیت کو اپنی ترجیحات میں شامل نہیں کرتے۔ ذیل میں سماجی کاراندازیت کی مختلف قسمیں دی گئی ہیں۔

1) میکانی بغیر نفع کا ماڈل (Leveraged Non-Profit Model)

کاروبار کا یہ ماڈل سماجی ضروریات کے ردعمل کے طور پر مالی اور دیگر وسائل میں میکانی مفاد کے طور پر بتایا جاتا ہے۔بعض اوقات بیرونی سرمایہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔کبھی اشیاء کی فروخت اور خدمات کی فراہمی کے ذریعہ بھی لاگت کو بازیاب کیا جاتا ہے۔

2) پیوندی بغیر منافع کی ساخت (Hybrid Non-Profit Structure)

اس تنظیمی ساخت کی مختلف شکلیں ہوتی ہیں لیکن شکل منفرد ہے۔ کیونکہ پیوندی بغیر منافع تنظیم دوسری سرگرمیوں سے ہونے والے نفع کو استعمال کر کے ان کاروبار پر خرچ کرتی ہیں جو سماجی بھلائی کو برقرار رہنے کے لیے ضروری ہیں۔ بازاری ناکامیوں سے نبرد آزما ہونے کے لیے بھی اس قسم کی تنظیم کو قایم کیا جاتا ہے۔

3) سماجی کاروباری مہم (Social Business Venture)

ایسے ماڈلس کو کاروبار کے طور پر قایم کیا جاتا ہے۔ یہ دراصل کاروباری مہم ہے جو سماجی بھلائی کی سرگرمیوں کو بامقصد بنانے میں اہم رول ادا کرتی ہے۔ مثال کے طور پر Arving Eye Care یہ آنکھوں کا دواخانہ ہے جو سماجی کاروباری مہم کے ماڈل پر کام کرتا ہے۔ یہ ایک مقبول ہندوستانی تنظیم ہے۔اس کے کام کرنے کا طریقہ بالکل منفرد ہے جہاں مریض اپنی سکت کے مطابق رقم ادا کرتا ہے۔

4) خدمت خلق کاراندازیت (Philanthropreneurship)

بڑے پیمانے پر پیوندی نفع کے ماڈلس ہیں جہاں رسمی طور پر کاروباری ہیں جو اپنے نفع کے کچھ حصہ کو ایسی سرگرمیوں میں لگاتے ہیں۔ سماجی، تہذیبی یا ماحولیاتی اعتبار سے فایدہ بخش ہوں۔ایسی سرگرمیوں میں مصروف عمل اشخاص کے لیے اصطلاح Philanthropreneurship کا اطلاق ہوتا ہے۔اس اصطلاح کو سب سے پہلے 2004 میں Mark Desvaux نے استعمال کیا۔

4.10 اکتسابی نتائج Learning Outcomes

دورحاضر میں ایک کارانداز کا آفاقی خواب ہوتا ہے کہ وہ نہ صرف اپنے ملک میں اپنے کاروبار کو پھیلائے بلکہ دوسرے ممالک میں بھی اس کی تیار کردہ اشیاء بازار کی زینت و رونق بنے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جبکہ اندرونِ ملک کارانداز کی تیار کردہ اشیاء کی طلب میں غیر معمولی اضافہ ہوجائے۔ایسی صورت میں کارانداز دوسرے ممالک کے بازار کی طرف رُخ کرتا ہےاوراپنے کاروبار کوآگے بڑھاتا ہے۔ بین الاقوامی کارانداز یت کی تعریف یوں کی جاسکتی ہے کہ عالمی سطح پر نئے کاروبار کی ترقی اور کاروباری حدود کو کاروبار کے آغاز سے ہی بین الاقوامی تصور کرلیا گیا ہو۔ Oviatt and Mc Dougald کے الفاظ میں ''بین الاقوامی کارانداز یت اختراع وایجادفعالیت اور جوکھم کی طلب کا اشتراک ہے جو تنظیموں کی قدر کی تخلیق کے ارادے سے قومی سرحدوں کو پار کرتی ہے''۔

کئی صنعتیں ہیں جہاں کئی بین الاقوامی سطح پر کارانداز تیار کیے ہیں۔ جیسے نایک، میک ڈونالڈ، کوکا کولہ، پوما، فلپس، ٹاٹا وغیرہ۔لیکن ایک قابلِ غور ہے کہ کسی مشہور کارانداز ٹیکنکی دنیا سے تعلق رکھتے ہیں جنہوں نے اپنا کاروبار چھوٹے پیمانے پر شروع کیا۔اب کاروباری دنیا میں ان کا طوطی بولتا ہے۔جیسے ایپل، گوگل، مائیکروسافٹ وغیرہ۔

بین الاقوامی کارانداز یت کے حدود میں تہذیبی موقع، پسندیدہ غذا کا موقعہ، ماحولیاتی موقعہ،ضرورت کی تکمیل اور فرنچائیز کی خریداری شامل ہیں۔

کارانداز یت کی اہمیت ملکی بازار میں طلب کی کمی، ملکی طلب کی تکمیل، پیداواری لاگت میں کمی،شہرت میں اضافہ،متوقع معیار کے مطابق، گاہکوں سے تعلق اور عالمی سطح پر ملازمین کا حصول سے ظاہر ہوتی ہے۔

بین الاقوامی کارانداز یت میں روکاوٹوں میں کارانداز کا رویہ،معلومات کی کمی، بیرونی تاجروں سے تعلقات میں کمی، مالیہ کاری کے مسائل، ٹیاریف کے مسائل، غیر ٹیارفی مسائل،ٹیکنکی دشواریاں، سیاسی رکاوٹیں،انسانی وسائل اور تہذیبی مسائل شامل ہیں۔

Ecopreneurship: اس اصطلاح کو 1990 میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا گیا۔ اصطلاح ایکو پرینور دو اصطلاحات Entrepreneur اور Ecology سے اخذ کیا گیا ہے۔ Goliath کے الفاظ میں ''اِیکالوجی یا ماحولیاتی حیاتیات، حیاتیات کی وہ شاخ ہے جو قدرتی ماحول میں زندہ اجسام کو جانچ کے لیے غور کرتی ہے۔اس میں افراد، آبادی،طبقات اوراچھے کاروبار اور گرین بزنس شامل ہیں۔

ایکو پرینورشپ کی نشوونما کی وجوہات میں عالمی سطح پرآبادی میں اضافہ،متوقع حیات میں اضافہ، آب وہوا میں تبدیلی، وسائل کی قلت اور عالمی سطح پر عدم مساوات شامل ہیں۔

سماجی کارانداز یت اس مظاہر سے متعلق ہے جہاں کاروباری مہارت بازارکاری صلاحیتوں کو بغیر منافع کے شعبہ میں بروئے کار لایا جائے، جبکہ یہ انجمنیں نفع کھاسکتی ہوں، اگر سماجی کارانداز یت کو عمومی تناظر میں دیکھا جائے تو سماجی خدمات ہی ایک ایسا عنصر ہے جو سماجی اقدار کی برقراری کو ترجیح دیتا ہے اور شخصی مفادات کو پسِ پشت ڈال دیتی ہے۔سماجی کارانداز یت کا اہم مقصد سماجی مسائل کی یکسوئی ہے۔

سماجی کارانداز یت کی تعریف Jean Baptiste Say کے الفاظ میں ''سماجی کارانداز ایک ایسا شخص ہے جو ایک خیال کی تکمیل کا بیڑا اُٹھاتا ہے اور ظاہری امکانات کو کچھ اس انداز سے منتقل کرتا ہے جو سوسائٹی پر ہونے والے اثرات کو تبدیل کرتے ہیں''۔

سماجی کاراندازیت کی خصوصیات میں تخلیقیت، کاراندازیاتی معیارات، خیال کے سماجی اثرات شامل ہیں۔

سماجی کاراندازیت کے اقسام میں میکانی بغیر نفع کا ماڈل، پیوندی بغیر منافع کی ساخت، سماجی کاروباری مہم اور خدمت خلق کاراندازیت شامل ہیں۔

4.11 کلیدی الفاظ Key Words

بین الاقوامی کاراندازیت	:	کارانداز کا ایک طریقِ عمل ہے جہاں وہ قومی اور دوسرے ممالک کے جغرافیائی حدود میں اپنی کاروباری سرگرمیوں کو انجام دے۔
ماحولیات Ecology	:	حیاتیات کی وہ شاخ ہے جو قدرتی ماحول میں زندہ اجسام کو جانچ کے لیے غور کرتی ہے۔
سماجی کاراندازیت	:	اُس مظہر سے متعلق ہے جہاں کاروباری مہارت بازارکاری صلاحیتوں کو بغیر نفع کے شعبہ میں بروئے کار لایا جائے، جبکہ یہ انجمنیں نفع کما سکتی ہوں۔
پیوندی Hybrid	:	مخلوط النسل۔
میکانی مفاد Leverage	:	بیرم کے استعمال سے حاصل کردہ قوت۔
بیرم	:	لوہے یا لکڑی کا وہ ٹکڑا جو بھاری چیز کو سنبھالنے والا ہوتا ہے۔

4.12 نمونہ امتحانی سوالات Model Examination Questions

معروضی جوابات کے حامل سوالات

1) دوسرے ممالک میں اشیاء کی فروخت __________ ہے۔ (بین الاقوامی کاراندازیت)

2) دنیا مشہور کاراندازوں کا تعلق __________ سے ہوتا ہے۔ (ٹیکنکی دنیا)

3) فرنچائیز کا مطلب __________ ہے۔ (خرید کا حق)

4) ٹیاریف: __________۔ (جہازی مال پر محصول)

5) سماجی کاراندازیت کا مقصد __________ ہے۔ (سماجی مسائل پر یکسوئی)

6) ملکی کاراندازیت ملک کے حدود میں ہوتی ہے۔ (صحیح/غلط)

7) ایکوپرینورشپ کو 1930 میں زیادہ استعمال کیا گیا۔ (صحیح/غلط)

8) Ecology کاربن سے متعلق ہے۔ (صحیح/غلط)

9) عالمی سطح پر شہریوں کی معیارزندگی یکساں نہیں ہے۔ (صحیح/غلط)

10) سماجی کارانداز یت کا تصور ناول کا خیال ہے۔ (صحیح/غلط)

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) بین الاقوامی کارانداز یت کی تعریف کیجیے۔

2) بین الاقوامی کارانداز یت کے حدود بیان کیجیے۔

3) سیاسی رکاوٹیں کس طرح کارانداز یت کو متاثر کرتی ہیں؟

4) ماحولی کارانداز یت کیا ہے؟

5) سماجی کارانداز یت کے کردار پر نوٹ لکھیے۔

6) سماجی کارانداز یت کی خصوصیات بیان کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

1) بین الاقوامی کارانداز یت کی تعریف کیجیےاوراس کی اہمیت واضح کیجیے۔

2) ملکی کارانداز یت اور بین الاقوامی کارانداز یت میں فرق بیان کیجیے۔

3) بین الاقوامی کارانداز یت میں کیا رکاوٹیں ہیں۔

4) ماحولی کارانداز یت کیا ہے؟اس کی نشوونما کی وجوہات بیان کیجیے۔

5) سماجی کارانداز یت کیا ہے؟ اوراس کی اقسام بیان کیجیے۔

اکائی 5۔ کاراندازیت کے طریقۂ عمل

Process of Entrepreneuorship

Unit Structure		**اکائی کے اجزا**
Introduction	تمہید	5.0
Objectives	مقاصد	5.1
Meaning and Defination	معنی ومفہوم	5.2
Process of Entrepreneurship	کاراندازیت کے طریقۂ عمل	5.3
Importance	اہمیت	5.4
Merits and Demerits	فوائد ونقصانات	5.5
Learning Outcomes	اکتسابی نتائج	5.6
Key Words	کلیدی الفاظ	5.7
Model Examination Questions	نمونہ امتحانی سوالات	5.8

5.0 تمہید Introduction

کاروبار اہم معاشی سرگرمی ہے۔کاروبار کے قیام سے قبل تاجرین مختلف زاویوں سے کاروبار کا جائزہ لیتے ہیں۔ ہر چھوٹے و بڑے تاجرین کی طرح صنعت کار بھی پیداواری ادارے کے قیام سے قبل صنعت کے متعلق مختلف معاملات کا گہرائی کے ساتھ تجزیہ کرتے ہوئے صنعت کے قیام کے متعلق قطعی فیصلے لیتے ہیں۔ کسی بھی کام کی تکمیل مرحلہ وار انجام پاتی ہے۔جس طرح مکان کی تعمیر سے قبل زمینی رقبہ وصلاحیت کے مطابق مکان کی تعمیر کا نقشہ ڈالا جاتا ہے۔بلدیہ سے اجازت نامہ حاصل کرتے ہوئے تعمیر کے لیے درکار فنڈز کو فراہم کیا جاتا ہے۔ پھر کسی موزوں گتہ دار یا انجنیر سے تعمیراتی کام انجام دیا جاتا ہے۔مکان و دفاتر کی تعمیرات میں کافی فرق پایا جاتا ہے۔تعمیرات سے قبل گھر میں افراد خاندان کی تعداد، افراد خاندان کی مصروفیت یا پیشہ ڈاکٹر، وکالت، ٹیچر وغیرہ مختلف ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیراتی کام شروع کیا جاتا ہے۔اسی طرح کاروبار کے قیام سے قبل مختلف امور کا جائزہ لیا جاتا ہے۔اس اکائی میں کاراندازیت کے مراحل کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

5.1 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوں گے کہ:

- ☆ کاروبار کے مختلف مراحل کے مفہوم کی وضاحت کرسکیں گے۔
- ☆ کاروبار کے قیام کے مختلف مراحل کو بیان کرسکیں گے۔
- ☆ کاروبار کے قیام میں مراحل کی اہمیت کی وضاحت کرسکیں گے۔
- ☆ کاروبار کے قیام کے مراحل کی ترتیب کو بیان کرسکیں گے۔

5.2 معنی ومفہوم Meaning and Definition

کاراندازیت کے مراحل کی تفہیم کے لیے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجیے۔

- ☆ کاروبار کو جدید واختراعی انداز میں قائم کرنا کاراندازیت کہلاتا ہے اور کاروبار کے قیام کی ترتیب کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔
- ☆ کارانداز کاروبار کے قیام کا قائد ہوتا ہے۔کاروبار کے قیام کے ضروری اقدامات پر عمل کرتا ہے۔جس کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔
- ☆ کارانداز کی جانب سے جدید کاروبار کے قیام کے سلسلے میں عمل پیرا اقدامات کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔
- ☆ کارانداز کی جانب سے کاروبار کے قیام کے متعلق اختیار کیے جانے والے طریقۂ کار کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔
- ☆ کسی بھی چیز کی تیاری کے طریقۂ کار کو تیاری کا مراحل کہتے ہیں۔اسی طرح کارانداز کی جانب سے لیے جانے والے اقدامات کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔

☆ کاروبار کے متعلق کارانداز کی جانب سے اختیار کیے جانے والے ترتیب وار مراحل کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔

☆ کاروبار کے مراحل دراصل Course of Action ہوتا ہے، جس کو کارانداز اختیار کرتا ہے۔

☆ کاراندازیت کے مراحل مرحلہ وار ترتیب پاتے ہیں جو ترتیب وار تکمیل پاتے ہیں۔

☆ کاروبار کے آغاز اور اس کے قیام کے درمیان کے مراحل کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔

☆ کاراندازیت کے مراحل دراصل کاروباری افعال کا مجموعہ یا (Set) ہوتا ہے جو ایک دوسرے سے جڑے ہوتے ہیں۔

☆ نئے انٹر پرائز کے قیام کے سلسلے میں اختیار کیے جانے والے ترتیب وار مراحل کو (Step by Step) کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔

☆ جدید واختراعی انداز میں کاروبار کے قیام کے سلسلے میں درکار وسائل ومواقع نشاندہی اور کاروبار کے قیام کے لیے اختیار کیے جانے والے مراحل کو کاراندازیت کے مراحل یا طریقۂ کار کہتے ہیں۔

Entrepreneurship is the process of designing launching, and running a new business or entreprise.

Process of entrepreneurship involves a step by step functioning of an entrepreneur.

کاراندازیت کے مندرجہ بالا تعریفات کی روشنی میں کاراندازیت کے طریقۂ عمل میں حسب ذیل اہم نکات کی وضاحت ہوتی ہے۔

☆ کارانداز کی جانب سے اختیار کیے جانے والے مختلف مراحل یا اقدامات ہوتے ہیں۔

☆ کاراندازیت کے اقدامات ترتیب وار تکمیل کو پاتے ہیں۔

☆ کاراندازیت کے مراحل کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے مختلف ہوتے ہیں۔

☆ مختلف کاروبار کے مراحل میں کافی یکسانیت پائی جاتی ہے۔

5.3 کاراندازیت کے مراحل یا طریقۂ عمل — Entrepreneurship Process

---

کاروبار کے نئے انداز میں قیام سے قبل کارانداز کے لیے ضروری ہے کہ وہ متعلقہ کاروبار کے قیام سے قبل گہرائی سے تجزیاتی مطالعہ کریں یہ ایک اہم اقدام ہوتا ہے۔ کاراندازیت کے چند اہم مراحل کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) کاروباری خیال (Business Idea)
2) بازار کا جائزہ لینا
3) وسائل کار کا حصول
4) منصوبہ بندی (Planning)
5) عمل آواری (Implementation)
6) سرمایہ کی فراہمی اور تخصیص
7) سرکاری مراحل کی تکمیل
8) نمو وترقی (Growth and Development)

(1) کاروباری خیال (Business Idea)

کاراندازکاروباری سرگرمیوں کامحور ہوتا ہے جوجدیدواختراعی انداز میں جدیدطور پرکاروبار کا آغاز کرتا ہے۔اسی لیے ذہن میں کاروبار کے متعلق خیال پیدا ہوتا ہے۔کاروباری خیال پیدا ہونا کاراندازیت کا پہلا مرحلہ ہے۔کارانداز کے ذہن میں کاروبار کے قیام کے متعلق مختلف تصورات وخیالات پیدا ہوتے ہیں۔کونسا کاروبار قائم کیا جائے؟ کس مقام پر کاروبار قائم کیا جائے؟ کاروبار کے لیے درکاروسائل کی نشاندہی، سرمایہ کی مقدار کاتعین وغیرہ وغیرہ مختلف اقسام کے کاروبار کے درمیان تقابلی جائیزہ لیتے ہوئے ماہرین سے صلاح ومشورے بھی لیتا ہے۔بالآخر کاراندازکوئی ایک کاروبار کے قیام پرقطعی فیصلہ لیتا ہے۔کاروباری خیال کے ساتھ ہی دوسرے مراحل شروع ہوتے ہیں۔اسی لیے کاروباری خیال کو کاراندازیت کا پہلامرحلہ کہا جاتا ہے۔

(2) بازارکاجائیزہ لینا

کارانداز اپنے کاروبار کے قیام سے قبل بازاری حالت کا جائیزہ لیتا ہے۔جس قسم کی پیداوار کرنا چاہتا ہے اس کے نعم البدل اشیاء کی دستیابی، قیمت، معیار، طلب، مسابقت وغیرہ کا گہرائی سے مطالعہ کیا جاتا ہے۔یہ مرحلہ کاراندازیت کے لیے کافی اہم ہوتا ہے۔بازاری حالت کا گہرا مطالعہ کامیاب مسابقتی پالیسی کے ساتھ ساتھ اپنے پیداوار کے مخصوص صفات کا حامل بنانے میں اہم کردارادا کرتا ہے۔اس ضمن میں بازارکاری کے ماہرین سے صلاح ومشورے بھی حاصل کیے جاتے ہیں۔بالآخر پیداوار کی نوعیت، مقدار، ساخت وغیرہ وغیرہ پرقطعی فیصلہ لیا جاتا ہے۔

(3) وسائل کارکاحصول

کاروبار کے قیام کےقطعی فیصلہ کے بعداس کے لیے درکاروسائل کوحاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔یہ کاراندازیت کا اہم مرحلہ ہے۔ کاروبار کے لیےضروری عوامل کی مستقل فراہمی کےنشاندہی کی جاتی ہے۔خام مال، مزدور، ایندھن کی فراہمی، درکاروضروری ٹکنالوجی کی فراہمی، ہنرمندعملہ کی فراہمی، بازارتک رسائی کےطریقے وغیرہ کا جائیزہ لیا جاتا ہے۔یہ مرحلہ کاروبار کے قیام میں مرکزی کردارادا کرتا ہے۔وسائل یاعاملین پیداوار کی مسلسل فراہمی کویقینی بنایا جاتا ہے۔اسی کی بنیاد پر پیداوار میں تسلسل پایا جاتا ہے۔

(4) منصوبہ بندی (Planning)

صحیح منصوبہ بندی نصف کامیابی کی ضمانت ہوتی ہے اسی لیےمنصوبہ بندی بھی کاراندازیت کا اہم مرحلہ ہے۔ہرکاروبار کے آغازاورقطعی پیداوارحاصل کرنے کےتمام مراحل معاملات کا احاطہ کرنا، کاروبار کا اجازت نامہ حاصل کرنا، پیداواری مراحل، پیداوار کی مدت، پیداواری مصارف کی تخفیف کا طریقۂ کار، پیداوار کے دوران درپیش تکنیکی ودفتری مسائل اوران کےحل کا طریقۂ کار، ماحول کی صفائی، انفراسٹرکچر کی فراہمی، ایندھن کی فراہمی، سرکاری شرائط کی تکمیل وغیرہ وغیرہ پرمنصوبہ بندی اورطریقۂ کارکوقطعیت دی جاتی ہے۔یہ مرحلہ شعبہ جات کے قیام اور ذمہ داروں کے فرائض اورحقوق کی نشاندہی کرتا ہے۔منصوبہ کی تشکیل کے دوران مستقبل کے موافق وغیرموافق تمام معاملات کے امکانات کومدنظر رکھا جاتا ہے۔ دوران کاروبارمشکلات کےحل کےطریقۂ کارکابھی قبل ازوقت طےکرلیا جاتا ہے۔

(5) عمل آواری (Implementation)

منصوبہ کی قطعیت کے بعداس کی عمل آواری کا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔منصوبہ کے مطابق کام کی تکمیل کویقینی بنانے کے لیے ذمہ دار

عہدیداروں کو ذمہ داری تفویض کی جاتی ہے۔فرائض کی تکمیل کے لیے ضروری فنڈس بھی جاری کیے جاتے ہیں۔اس مرحلے پر ہر عہدیدار اپنے فرائض کو بروقت تکمیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔تمام افعال پر کارانداز سخت نگرانی کرتا ہے۔عمل آواری کے دوران درپیش مسائل کو بروقت حل کیا جاتا ہے۔سرکاری دستاویزات کی تکمیل کے ساتھ کاروبار کے آغاز کا اجازت نامہ حاصل کیا جاتا ہے۔مشینوں کی استادگی عمل میں آتی ہے۔صنعتی مقام پر برقی ایندھن و پانی فراہم ہوتا ہے۔درکار ہنرمند وغیر ہنرمند مزدوروں و دفتری عملہ کا تقرر کیا جاتا ہے۔ضروری سرمایہ کو فراہم کیا جاتا ہے۔اس طرح عمل آواری کا مرحلہ کافی اہم ہوتا ہے۔اس کے بعد پیداواری کا آغاز ہوتا ہے۔

6) سرمایہ کی فراہمی اور تخصیص

سرمایہ کی فراہمی کارانداز یت کا ایک اہم مرحلہ ہے۔کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے سرمایہ کی موزوں مقدار کا تعین اور اس کی فراہمی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔کارانداز کے لیے یہ ایک مشکل مرحلہ ہوتا ہے۔کاروبار کی ضرورت کے اعتبار سے مستقل اثاثوں اور رواں اثاثوں میں سرمایہ کی موزوں تقسیم عمل میں لائی جائے۔ساتھ ہی عمارتوں کی تعمیر،مشینوں کی خریدی،فرنیچر و فکچرس کی فراہمی،خام مال کی خریدی،گودام کے اخراجات،اجرتوں کی ادائیگی،یومیہ ضمنی اخراجات کی ادائیگی،ناسازگار یا ناموافق حالات کے لیے ضروری فنڈز کی فراہمی وغیرہ سرمایہ کی فراہمی سے تعلق رکھتے ہیں۔

7) سرکاری مراحل کی تکمیل

کاروبار کے آغاز کے لیے سرکاری مراحل کی تکمیل ایک ضروری اور اہم مرحلہ ہوتا ہے۔کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے ضروری دستاویزات کے ساتھ متعلقہ دفتر میں درخواست داخل کی جاتی ہے۔متعلقہ عہدیدار کی جانچ و پڑتال کے بعد کاروبار کے آغاز کا اجازت نامہ حاصل ہوتا ہے۔اس دستاویز کے بعد کاروبار کا باضابطہ آغاز کیا جاسکتا ہے۔سرکاری عہدیدار مختلف اوقات میں کاروبار کی شفافیت کی تصدیق کے لیے کسی بھی وقت تنقیح (Audit) یا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔

8) نموو ترقی (Growth and Development)

کاروبار کے قیام کے بعد اس کے استحکام ترقی و نمو کا مرحلہ آتا ہے۔ہر کارانداز اپنے کاروبار کی پائیدار ترقی و استحکام کے لیے حکمت عملی اختیار کرتا ہے۔پیداوار کو معیاری بنانے،مسابقتی قیمت کا تعین کرنا،کاروبار کی توسیع کرنا وغیرہ نموو ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

5.4 کارانداز یت کے طریقۂ عمل کی اہمیت (Importance of Process of Entrepreneurship)

کاروبار مختلف مراحل پر مشتمل ہوتا ہے۔اشیاء کی پیداوار اور صارفین تک اس کی رسائی کے لیے مرحلہ وار اقدامات کیے جاتے ہیں۔پیداوار و تقسیم کا ہر مرحلہ کافی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔نیا و جدید اختراعی انداز میں کاروبار کا قیام کے مختلف اقدامات کو کارانداز یت کہتے ہیں جو مختلف مرحلوں یا طریقۂ عمل پر مشتمل ہوتی ہے۔کارانداز یت کے طریقۂ عمل کی اہمیت کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) کاروباری مراحل کی ترتیب

ہر تاجر اپنے کاروبار کے اعتبار سے طریقۂ عمل یا مراحل کو ترتیب دیتا ہے۔کاروباری مراحل کو ترتیب و قطعیت دینے سے افعال مرحلہ وار تکمیل ہوتے ہیں۔کارانداز (Entrepreneur) اپنے کاروبار کے طریقۂ عمل سے واقف ہوتا ہے اور ترتیب وار ان کی تکمیل کو یقینی بنانے کی کوشش

کی جاتی ہے۔ مرحلہ وار افعال کی تکمیل سے کام میں تسلسل پایا جاتا ہے۔ سابقہ مرحلہ کی عدم تکمیل کی صورت میں اگلا مرحلہ تکمیل سے قاصر ہوتا ہے۔ مراحل کی بروقت انجام دہی میں طریقۂ عمل کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ کاراندازکاروبار کی کامیابی کا متمنی ہوتا ہے۔ اسی لیے وہ کارانداز یت کے افعال کو مرحلہ وار تکمیل پر زور دیتا ہے۔ اسی کے سبب ہر مرحلہ پر ضروری ساز و سامان کی فراہمی اور ان کی بروقت تکمیل عمل میں آسکتی ہے۔ کاروبار کے کسی مرحلے پر کام کی عدم تکمیل سے کاروبار کے دیگر مراحل بھی سست روی کا شکار ہوتے ہیں۔ کاروباری مراحل کے درمیان حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کرتے ہوئے انہیں بروقت دور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جس سے کاروبار یا صنعتوں کے دیگر مراحل بآسانی سے تکمیل پاتے ہیں۔

(2) وقت کی بچت

کارانداز کاروباری اوقات کو اولین اہمیت دیتا ہے۔ اسی لیے وہ کاروباری مراحل پر سختی سے عمل کرتے ہوئے وقت پر کاروباری افعال کی تکمیل کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ کارانداز یت کے مراحل کی تکمیل میں وقت ایک لازمی عنصر ہے۔ اس کے سبب اوقات کے ضائع ہونے سے بچ جاتے ہیں۔ وقت کی بچت سے کارانداز یت کے دیگر افعال میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔ وقت سے مراد بازاری حالت، شئے کی نوعیت، پیداوار کی خصوصیت اور نوعیت کے اعتبار سے وقت کا تصور موسم کی صورت میں پایا جاتا ہے۔ عیدین، تہوار وغیرہ کا مخصوص مقررہ تواریخ میں انجام پاتے ہیں۔ اسی طرح سرما، گرما، بارش وغیرہ موسم کے اعتبار سے کاروبار منصوبوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ وقت کی اہمیت اور افادیت کے سبب کاروبار کو استحکام حاصل ہوتا ہے۔

(3) نگرانی کنٹرول

کارانداز یت کے مختلف مراحل کی بروقت تکمیل کے لیے سخت کنٹرول و نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ نگرانی کا موثر نظام کے سبب کاروباری مراحل میں ترتیب اور تسلسل پایا جاتا ہے۔ جس سے بروقت افعال انجام پاتے ہیں اور دیگر مراحل کی تکمیل میں سہولت پیدا ہوتی ہے۔

(4) تقسیم کار

کامیاب کارانداز تقسیم کار کے اصول پر عمل پیرا ہوتا ہے اور کاروباری افعال کو ان ہی اصولوں پر انجام دیتا ہے۔ کارانداز یت کے مختلف مراحل کو کام کی نوعیت، قسم، تجزیہ، وسائل، تکمیل کی گنجائش وغیرہ کی بنیاد پر کام کو تقسیم کرتے ہوئے بروقت اس کی تکمیل کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ ضرورت کے مطابق ذمہ داروں کو کام تفویض کرتے ہوئے تکمیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

5.5 فوائد و نقصانات Merits and Demerits

کارانداز یت کے طریقۂ عمل کے فوائد (Advantages of Process of Entrepreneurship)

کارانداز جدید و اختراعی انداز میں کاروبار کو قائم کرتا ہے۔ کاروبار کے قیام کے تمام مراحل کی تکمیل کرنا کارانداز یت کہلاتا ہے۔ کارانداز کاروبار کے قیام سے قبل اس کی ضرورت اور قیام کے مراحل کو طے کرتا ہے۔ کاروبار کے قیام کے سلسلے میں کارانداز جن طریقہ یا مراحل کو اختیار کرتا ہے وہ کارانداز یت کے مراحل یا طریقہ میں کہتے ہیں۔ اس کے چند فوائد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

(1) کاروبارکوقطعیت دینا

کاروبارکوقطعیت دینا کارانداز یت کا پہلامرحلہ ہے۔اس مرحلہ میں بازاری حالت، وسائل پیداوار وغیرہ کا جائزہ لیتے ہوئے کسی موزوں کاروبارکوقطعیت دیتاہے۔اس مرحلے کے بغیر اگلے مراحل کی تکمیل ممکن نہیں ہوتی۔کاروبار کی قطعیت سے تاجر کے اوقات وسرمایہ کاتحفظ کرتا ہے۔

(2) وقت کی بچت

کارانداز کاروبار کے قیام کے دوران دیگر عاملین کے ساتھ ساتھ وقت کوکافی اہمیت دیتے ہیں۔ ہر کاروبار کا ایک موزوں وقت ہوتا ہے۔ پیداوار کی نوعیت کے اعتبار سے یہ وقت، چند گھنٹے، چندایام، ماہانہ یا موسم کا بھی ہوسکتا ہے۔کاروباری مراحل پر عمل کرنے سے کارانداز کو وقت کی بچت اوراس کا درست استعمال کا موقع حاصل ہوتا ہے۔وقت کی بچت کاروبار کو مستحکم کرنے اور وسائل کا ٹھیک ڈھنگ سے استعمال کرنے میں کارآمد ہوتا ہےاور ساتھ ہی پیداواری لاگتوں میں تخفیف ہوتی ہے۔

(3) منصوبہ بندی

کاروباری طریقۂ عمل کی مدد سے کاروبار کی منصوبہ بندی طے کرنے میں مدد ملتی ہے۔کاروبار کے اعتبار سے مختلف مرحلوں میں کام کی تکمیل اوراس کے تکمیل میں مدد ملتی ہے۔

(4) سرمایہ کاتعین

کاروبار کے مراحل کے اعتبار سے ضروری سرمایہ کاتعین کرنے اوراس کی فراہمی کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔اسی کے ساتھ ساتھ کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے مستقل ورواں نقدی کے بہاؤ میں توازن پیدا کیا جاسکتا ہے۔

کارانداز یت کے طریقۂ عمل کے نقصانات (Demerits of Process of Entrepreneurship)

کارانداز یت کے طریقۂ عمل کے چند اہم نقصانات کوذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) دوران کاروبار کارانداز کی طریقۂ کار پرعمل آوری نہ ہونے یا عدم دلچسپی و مالی مشکلات کے سبب بھاری سرمایہ کے نقصان کے امکانات پائے جاتے ہیں۔
2) کاروباری مراحل میں معمولی غلطی سے یا غلط منصوبہ بندی سے کاروباری وسائل ضائع ہوجاتے ہیں۔
3) کارانداز صرف ذوق کے پس منظر میں کاروبار میں داخل ہونے کی صورت میں قومی وسائل کے ضائع ہونے کا خدشہ پیدا ہوتا ہےاور کاروباری طریقۂ عمل سے عدم واقفیت سے تاجر کو نقصان کا باعث ہوتا ہے۔
4) کارانداز یت کے مراحل کی قطعیت کے دوران کسی بھی ایک مرحلہ کی عدم توجہ سے مکمل کاروبار پر منفی اثرات لاحق ہوتے ہیں۔

کامیاب کارانداز یت کے خصوصیات (Features of Successful Entrepreneurship)

کامیاب کارانداز یت کے چند اہم خصوصیات کوذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) **Curiosity :**

کامیاب کارانداز اپنے منفرد خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔کاروبار کو عصر حاضر سے جوڑنے کی بھرپور کوشش کرتا ہے۔کاروبار کی ترقی و ترویج کے متعلق ہر مواقع کا صحیح و درست استعمال کی جانب راغب ہوتا ہے۔بازاری حالت،طلب،مسابقت وغیرہ مختلف عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے کاروبار میں توازن پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

2) **متحدہ کام (Team Building)**

متحدہ کام یا ٹیم بلڈنگ کامیاب کارانداز یت کی اہم خصوصیت ہے۔یہ ٹیم میں موجود افراد کے کامیاب صفات کے ساتھ ساتھ خامیوں سے بھی واقف ہوتا ہے۔خامیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمت افزائی کے ساتھ کام لیا جاتا ہے۔باصلاحیت افراد کی صلاحیتوں سے بھرپور مستعفید ہونے کی کوشش کرتا ہے۔متحدہ طور پر کام کرنے کی ہمت افزائی کرتا ہے۔

3) **موافقت (Adaptability)**

موافقت پیدا کرنا کامیاب کارانداز کی بنیادی صفت ہے۔کاروباری حالت روز بروز بدلتے رہتے ہیں۔حالات کی تبدیلی کے ساتھ کاروبار کو جوڑنے کی بھرپور کوشش کی جاتی ہے۔وہی کاروبار کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں جو بدلتے حالات کے ساتھ مطابقت پیدا کرتے ہوں۔ لچکدار رویہ کارانداز یت کی کامیابی کی ضامن ہوتی ہے۔

4) **جوکھم برداشت کرنا (Risk Tolerance)**

جوکھم کاروبار کا لازمی حصہ ہوتا ہے۔اس پر منصوبہ و کاروبار حکمت کے ذریعہ قابو پایا جاتا ہے۔کامیاب کارانداز یت جوکھم پر قابو پانے کی حکمت عملی پر عمل کرتا ہے۔پیداوار کو بہتر بنانے،پیداواری لاگتوں میں تخفیف،بازاری تحقیق وغیرہ مختلف معاملات میں تدبیر کے ساتھ اقدامات انجام دیتا ہے۔کاروباری راز کو پوشیدہ رکھتے ہوئے پیداوار کو ممتاز بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

5) **اختراع (Innovation)**

کاروبار میں اختراعی صلاحیت کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔کاروبار کو ممتاز بنانے کے لیے اختراعی وعصری پیداواری آلات کا استعمال کیا جاتا ہے۔کارانداز (Entrepreneur) کے پاس اختراعی صلاحیتیں موجود ہوتے ہیں۔جس کو کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے ڈھالتے ہوئے کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔

6) **طویل مدتی منصوبہ (Long Term Plan)**

کامیاب کارانداز طویل مدتی کاروباری منصوبے رکھتا ہے۔قلیل ومختصر مدت کے منصوبوں کے بجائے طویل مدتی منصوبوں پر عمل کرتا ہے۔کاروبار پر بھاری سرمایہ مشغول کیا جاتا ہے۔ساتھ ہی بھاری پیمانے کے عصری آلات کا استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے کامیاب کارانداز طویل مدتی منصوبوں کو اختیار کرتے ہیں۔

7) **خوداعتمادی (Self Confidence) :**

خوداعتمادی کامیاب کارانداز یت کی اہم خصوصیت ہے۔یہ اپنی پیداوار و بازاری حکمت عملی پر پُر اعتماد ہوتا ہے۔پیداوار کی نوعیت،

فروخت وغیرہ کے متعلق مطمئن ہوتا ہے۔ بازاری حالت کے اعتبار سے موزوں تبدیلیوں کو اختیار کرتا ہے۔

(8) فیصلہ سازی (Decision Making) :

فیصلہ سازی کار اندازیت کی بنیادی خصوصیت ہے۔ پیداوار یا کاروبار کے متعلق ضروری اور قطعی فیصلہ کا حامل ہوتا ہے۔ فیصلہ سازی کے لیے بہتر و موزوں بنانے میں ماہرین سے صلاح و مشورے حاصل کرتا ہے۔

(9) قیادت (Leadership) :

قیادت کار اندازیت کی اہم خصوصیت ہے۔ کار انداز کاروبار میدان کا قائد ہوتا ہے۔ کار اندازیت کو فروغ و توسیع میں کار انداز کی قیادت راست طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ایک کامیاب کار انداز قیادت کے مختلف خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔ جمہوری طرز عمل کو اختیار کرتے ہوئے درست فیصلہ کی جانب راغب ہوتا ہے۔ بحیثیت قائد کاروبار کے ساتھ ساتھ کاروبار سے جڑے عملہ کے مسائل کو حل کرنے کی جدوجہد کرتا ہے۔

کار اندازیت کی ترقی کے طریقۂ عمل (Process of Entrepreneurship)

کار انداز کاروباری میدان کا قائد ہوتا ہے جو جوکھم برداشت کرتے ہوئے نئے، جدید اور اختراعی انداز میں کاروبار کو قائم کرتا ہے۔ منافع کمانا کاروبار کا ایک اہم مقصد ہے۔ کاروباری حکمت عملی کے ذریعہ مقصد میں کامیاب ہوتا ہے۔ مؤثر اور کامیاب کار اندازیت کے لیے حالات اور جدید رجحانات پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ حسب ذیل اقدامات کی مدد سے کار اندازیت کی ترقی کے طریقۂ عمل یا مراحل کو بتلایا گیا ہے۔

(1) کاروباری اختراع (Discover)

جدید و نئے رجحانات کاروبار کے قیام میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ کار انداز کاروباری جدید معاملات کو فوری طور پر قبول کرتا ہے اور بازار میں متعارف کروانے میں پہل کرتا ہے۔ جدید قیادت سے کاروبار کا آغاز ہوتا ہے۔ کاروباری معاملات کی عمل آوری کے ساتھ ساتھ جوکھم کے کافی امکانات پائے جاتے ہیں۔ جس پر قابو پاتے ہوئے کاروبار کو کامیابی حکمت عملی اختیار کرتا ہے۔ پیداوار میں عصری ٹکنالوجی کا استعمال ملازمین کی تربیت، تکنیکی عملہ کی فراہمی، پیداوار کو معیاری بنانے وغیرہ کے متعلق تجزیہ کرتے ہوئے موزوں طریقۂ کار اختیار کرتا ہے۔

(2) جانچ (Evaluation)

کار انداز مختلف معاملات کا مختلف پہلوؤں سے تجزیہ کرتا ہے۔ کاروباری مرحلہ کو اختیار کرنے سے قبل اس کے منفی و مثبت پہلوؤں کے متعلق اطمینان حاصل کرتا ہے۔ صنعت میں رائج طریقۂ پیداوار، مقدار پیداوار، پیداوار کی معیار، صنعتی ساز وسامان کی فراہمی، کارکردگی وغیرہ کی جانچ کی جاتی ہے اور اس میں اصلاح کی کوشش کی جاتی ہے۔ صارفین کی حاجت، طلب، مقدار پیداوار، مسابقت، قیمتوں کی پالیسی، وسائل پیداوار، انسانی وسائل، سرمایہ کاری کے متبادل مواقع، شرح منافع، جوکھم کی گنجائش، بازآبادکاری کے مواقع، سرکاری سرپرستی، سرکاری فوائد، مقامی حالات وغیرہ معاملات کی تقابلی جانچ کرتے ہوئے قطعی فیصلہ لیتا ہے جو کار اندازیت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(3) منصوبہ (Plan)

کاروبار کی ترقی کے متعلق ابتدائی مراحل پر اطمینان حاصل کرنے کے بعد کاروباری منصوبہ کو قطعیت دیتا ہے۔ یہ مرحلہ کار اندازیت کی ترقی میں کافی اہم ہوتا ہے۔ یہ عملی اقدام کا مرحلہ ہے جہاں پر کافی سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مرحلے میں معمولی کوتاہی یا غلطی سے بھاری

نقصان کے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔

(4) وسائل (Resources)

کاروباری منصوبہ کی عمل آوری کے لیے درکار وسائل کے حصول کی کوشش کی جاتی ہے۔ کاراندازیت کی ترقی کاروبار کو حاصل وسائل پر مبنی ہوتی ہے۔ خام مال کی فراہمی، مال کی نکاسی کا طریقۂ کار، تکنیکی عملی کی فراہمی، انسانی وسائل، مزدور کی فراہمی، برقی وبجلی، پانی ودیگر ساز وسامان کی فراہمی، حمل ونقل کی سہولت، درکار سرمایہ کی فراہمی وغیرہ اہم وسائل ہیں جو کاروبار کے قیام، وسعت وترقی میں ریڈھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ وسائل کی عدم فراہمی کی صورت میں منصوبے ادھورے اور نامکمل ہوتے ہیں اور کم عرصہ میں زوال کا شکار ہوتے ہیں۔

(5) عمل آوری (Implementy)

کاروبار کی ترقی کے لیے درکار وسائل کو قطعیت دینے کے بعد کاروبار کے قیام پر عمل آوری کا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔ منصوبہ کے مطابق کاروبار کی ترقی کے مراحل پر عمل کیا جاتا ہے۔ طے شدہ مقاصد کو حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کی جاتی ہے۔ منصوبہ کی عمل آوری کے دوران حائل مشکلات اور ان کے حل کی گنجائش رکھی جاتی ہے۔

5.6 اکتسابی نتائج — Learning Outcomes

کاروبار انفرادی شخص کے ساتھ ساتھ معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کاروبار معاشی سرگرمیوں کا مرکز ہوتے ہیں۔ کاروباری ذہین کے افراد ہی کاروبار کے قیام کی جدوجہد کرتے ہیں۔ کاروبار کی نوعیت وقسم کے اعتبار سے اس کے مختلف طریقے یا مرحلے پائے جاتے ہیں۔ کاروبار کی جدید واختراعی انداز میں قائم کرنا اور اس کے مراحل کے مجموعہ کو کاراندازیت کہتے ہیں۔ زمین کی خریدی، تعمیری مکان کا نقشہ تیار کرنا، ضروری سرمایہ کی فراہمی، گتہ دار کا تعین، تعمیری مدت وغیرہ مکان کی تعمیر کے چند اہم مراحل ہیں۔ اسی طرح جدید انداز میں کاروبار کو قیام کے لیے کاراندازیت مختلف مرحلوں سے گزرتا ہے۔ جس کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔ کاروبار کا خیال پیدا ہونا، بازار کا جائیزہ لینا، کاروبار کو قطعیت دینا، سرمایہ فراہم کرنا، ذمہ داریوں کی تقسیم، سرمایہ کی تقسیم، سرکاری مراحل کی تکمیل وغیرہ کاراندازیت کے چند اہم مراحل ہیں۔ مرحلہ وار افعال انجام دینے کے سبب کاروباری افعال میں تسلسل پایا جاتا ہے۔ ساتھ ہی بروقت کام کی تکمیل ہوتی ہے اور کاروباری اوقات ضائع ہونے سے بچ جاتے ہیں۔

5.7 کلیدی الفاظ — Key Words

استادگی Installation	:	مشینوں کو ایک مقام پر نسب کرنا استادگی کہلاتا ہے۔
تفویض Delegation	:	کام کی تکمیل کی ذمہ داری دینا تفویض کہلاتا ہے۔
تخفیف Reduction	:	مصارف میں کمی کرنا تخفیف کہلاتا ہے۔
تنقیح Audit	:	کاروباری یا سرکاری دستاویزات کی جانچ کرنا تنقیح کہلاتا ہے۔

5.8 نمونہ امتحانی سوالات

معروضی سوالات کے حامل سوالات

1) کارانداز یت کے چند مراحل کے نام_______________ ہیں۔
2) مستقل اثاثوں کی مثالیں_____________ ہیں۔
3) کاروبار کے عام اخراجات کی مثالیں_____________ ہیں۔
4) تنقیح سے مراد_____________ ہے۔
5) کارانداز یت کا پہلا مرحلہ_____________ ہے۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) کارانداز کاروبار کے قیام میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے وضاحت کیجیے۔
2) کارانداز یت میں کاروباری خیال(Idea Generation) کے مفہوم کو بیان کیجیے۔
3) بازار کا جائیزہ لینا کاروبار کے قیام کا ایک اہم مرحلہ ہے وضاحت کیجیے۔
4) تقسیم کار سے کیا مراد ہے وضاحت کیجیے۔
5) کارانداز یت کے طریقۂ عمل کے فوائد وخامیوں کو بیان کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

1) کارانداز یت کے مختلف مراحل یا طریقۂ عمل کو بیان کیجیے۔
2) کارانداز یت کے طریقۂ عمل کی اہمیت کو بیان کیجیے۔
3) کارانداز یت کے مراحل سے کیا مراد ہے وضاحت کیجیے۔
4) کارانداز یت کے مفہوم کو بیان کیجیے۔

اکائی 6۔صنعتوں کا کردار

(Role of Industries)

Unit Structure	اکائی کے اجزا	
Introduction	تمہید	6.0
Objectives	مقاصد	6.1
Meaning and Definition	معنی ومفہوم اور تعریف	6.2
Classification of Industry	صنعت کی درجہ بندی	6.3
Role of Industries	صنعتوں کا کردار	6.4
Self Help Group	اپنی مدد آپ گروہ	6.5
Entrepreneurs Associations	انجمن کارانداز	6.6
Learning Outcomes	اکتسابی نتائج	6.7
Key Words	کلیدی الفاظ	6.8
Model Examination Questions	نمونہ امتحانی سوالات	6.9

6.0 تمہید Introduction

ہم اپنی روزمرہ زندگی میں چھوٹے و بڑے تاجرین کو دیکھتے ہیں۔ان کی کاروباری مصروفیات کا آسانی سے اندازہ قائم ہوجاتا ہے۔رہائشی علاقوں میں موجود کرانہ یا چلر پیمانے کی دوکان سے ہم اکثر غذائی ضروریات کی تکمیل کرتے ہیں۔تقاریب،عیدین وتہوار کے موقع پر ملبوسات کی خریدی کے لیے بازار جاتے ہیں۔چاول، جوار، باجرہ، دالیں،مکئی وغیرہ کی کاشتکاری کی جاتی ہے۔ربیع وخریف دو کاشتکاری کے موسم پائے جاتے ہیں۔موسم کے اعتبار سے کاشتکاری کی جاتی ہے۔اسی طرح لوہا،فولاد،سونا، چاندی، پٹرولیم،قدرتی گیس وغیرہ معدنیات زیرزمین پائے جاتے ہیں۔صنعتکاری کے ذریعہ ان کی نکاسی کی جاتی ہےاور پھر دیگر ساز وسامان کی تیاری میں استعمال کیے جاتے ہیں۔اس اکائی میں صنعتوں اوران کے کردار کےمتعلق سے مطالعہ کریں گے۔

6.1 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

☆ صنعتوں کے معنی ومفہوم کو بیان کرسکیں۔

☆ صنعتوں کی اہمیت وافادیت کو بیان کرسکیں۔

☆ معیشت میں صنعتوں کے کردار کی وضاحت کرسکیں۔

☆ خودامدادی گروہ کے مفہوم کو بیان کرسکیں۔

☆ خودامدادی گروہ کی اہمیت وافادیت کو بیان کرسکیں۔

6.2 معنی ومفہوم Meaning and Definition

صنعتوں کے مفہوم کی تفہیم کے لیے ذیل کی تعریفات کا مطالعہ کیجیے۔

☆ مختلف پیداواری اداروں کے مجموعہ کو صنعت (Industry) کہتے ہیں۔

☆ اشیاء کی تیاری یا پیداواری مراحل کا مجموعہ صنعت کہلاتا ہے۔

☆ معاشی افعال کا مجموعہ ہوتا ہے جس میں وسائل یا عاملین پیداوار کی مدد سے قابل استعمال اشیاء تیار کی جاتی ہوں صنعت کہلاتا ہے۔

☆ کسی شئے کی تیاری کے لیے درکار ضروری چیزوں کی تیاری کرنے والے پیداواری اداروں کا مجموعہ صنعت کہلاتا ہے۔

6.3 صنعت کی درجہ بندی Classification of Industry

صنعت پیداواری ادارہ ہے جہاں پر مختلف عاملین پیداوار کو استعمال کرتے ہوئے کوئی شئے تیار کی جاتی ہے۔صنعتوں کی چند اہم اقسام کو

ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) استخراجی صنعتیں (Extractive Industries)

استخراجی صنعتیں ایک اہم قسم کی صنعت ہے۔ایسی صنعتیں جو قدرتی وسائل اوران کے ذخائر پر مبنی اور قدرتی ذخائر سے حاصل کیے جاتے ہوں وہ استخراجی صنعتیں کہلاتی ہیں۔

زیرزمین سے خام مال کو نکالنے پر مبنی صنعتوں کو استخراجی صنعتیں کہتے ہیں۔زمین سے تیل،گیس،کوئلہ،لوہا،فولاد،سونا،چاندی،کاپر وغیرہ زمین سے نکالے گئے خام مال پر مبنی صنعتوں کو استخراجی صنعتیں کہتے ہیں۔

زمین سے حاصل ہونے والے خام مال پر مبنی صنعت کو استخراجی صنعتیں کہتے ہیں۔زمین سے حاصل معدنیات کچ دھات کی شکل میں ہوتے ہیں۔ان کو مختلف پیداواری مراحل سے گزارتے ہوئے خالص شکل حاصل کی جاتی ہے،جس کو مختلف اشیاء کی پیداوار کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔چندمعدنیات زمین کی معمولی گہرائی میں پائے جاتے ہیں،جبکہ بعض معدنیات کافی گہرائی میں پائے جاتے ہیں۔یہ معدنیات مختلف علاقوں میں مختلف مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ایسے علاقے جہاں پر معدنیات کثرت سے پائے جاتے ہیں ان علاقوں میں ایسی صنعتیں قائم کی جاتی ہیں۔

2) جینیاتی صنعتیں (Genetic Industries)

جینیاتی صنعتیں ایک اہم قسم کی صنعت ہے۔ایسی صنعتیں جو زمین پر پائے جانے والے قدرتی وسائل،زرعی وحیوانات کی افزائش پر مبنی ہو جینیاتی صنعتیں کہلاتی ہیں۔مثلاً باغبانی(Nurseries)،مرغبانی(Poultry)،سمکیات(Fisheries)،مویشی پالن،افزائش جانور،جانوروں کی غذا کی تیاری،مغذیات کی تیاری،غذائی اجناس کی صنعتیں،جنگلاتی پیداوار پر مبنی صنعتیں،جڑی بوٹی کی صنعت وغیرہ جینیاتی صنعتیں کہلاتے ہیں۔

لفظ "Genetics" لاطینی لفظ 'Genesis'، یونانی لفظ 'Greek' سے ماخوذ ہے،جس کے معنی Origin یا Beginning سے لیا جاتا ہے۔لفظ "Genetics" کو سب سے پہلے William Bateson نے 1905 میں توارثی مطالعہ کے لیے استعمال کیا،جس کو لندن میں منعقدہ Plant Hybridization پر منعقدہ تیسری عالمی کانفرنس میں پیش کیا۔منڈل Gregor Johann Mendel عظیم سائنسدان ہے،جنہوں نے توارث سائنسی نقطۂ نظر سے پیش کیا۔اسی لیے منڈل کو Father of Genetics بھی کہتے ہیں۔

3) مینوفیکچرنگ صنعت (Manufacturing Industry)

مینوفیکچرنگ صنعت ایک اہم قسم کی صنعت ہے۔ایسی صنعتیں جو کسی شئے،پرزے،سازوسامان،آلات،مشنری وغیرہ کی تیاری کرتے ہوں مینوفیکچرنگ صنعت کہلاتے ہیں۔لوہا فولاد کی صنعت،آٹوموبائیل کی صنعت،کپڑے کی صنعت،ریل،بس،ہوائی جہاز،کشتی،چمڑے کی صنعت،ملبوسات کی صنعت،شکرسازی کی صنعت،کھاد کی صنعت،سمنٹ کی صنعت وغیرہ چند اہم مینوفیکچرنگ صنعتیں ہیں۔یہ بھاری پیمانے کی صنعتیں ہوتی ہیں۔وسیع وعریض علاقوں پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ان صنعتوں کی بدولت قومی پیداوار میں اضافہ اور کثیر مقدار میں روزگار حاصل ہوتا ہے۔ہنرمند وٹکنیکل،تعلیمیافتہ وغیرتعلیمیافتہ،مردوخواتین کو بڑی مقدار میں روزگار حاصل ہوتا ہے۔مینوفیکچرنگ صنعتیں قومی معیشت کی ترقی میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔

(4) تعمیراتی صنعت (Construction Industries)

تعمیراتی صنعت ایک اہم قسم کی صنعت ہے۔ایسی صنعت عمارتوں،سڑکوں،نہروں، برج، ریلوے لائن،کھیل کے میدان، تالاب وغیرہ تعمیراتی صنعت سے تعلق رکھتے ہیں۔شہریانے اور جدید طور پر تعمیرات کے لیے تعمیراتی صنعتوں کے خدمات حاصل کیے جاتے ہیں۔سمنٹ،لوہا، لکڑی،کنکر، ریت وغیرہ مختلف صنعتوں سے تیار اشیاء کو استعمال کرتے ہوئے عمارتوں کی تعمیر کی جاتی ہے۔

6.4 ملک کی معیشت میں صنعتوں کا کردار — Role of Industries in a Countries Economy

کسی بھی ملک کی معیشت کا انحصار ملک کو حاصل قدرتی وسائل اوران کے استعمال پر مبنی ہوتا ہے۔لوہا،فولاد،تانبہ،تیل،سونا، چاندی،سلور، پٹرولیم،قدرتی گیس، یورانیم وغیرہ مختلف معدنیات ہیں جو زیرزمین پائے جاتے ہیں۔دریا، پہاڑ، جنگلات،آبشار وغیرہ سطح زمین پر پائے جانے والے قدرتی ذرائع ہیں۔ان تمام صنعتوں کے قیام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ساتھ ہی ملک کے مختلف شعبہ جات کی ترقی واستحکام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ملک کی معیشت میں صنعتوں کے کردار کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) پیداوار میں اضافہ
2) روزگار کی فراہمی
3) وسائل پیداوار کا استعمال
4) برآمدات میں اضافہ
5) قومی ضروریات کی تکمیل
6) معیار زندگی میں اضافہ
7) علاقہ واری ترقی
8) مختلف شعبہ جات کی ترقی

1) پیداوار میں اضافہ

صنعتیں ملک کی پیداوار میں اضافہ کرتے ہیں۔صنعتوں کی بدولت ملک کی پیداوار میں تیز رفتار اضافہ ہوتا ہے۔جس ملک میں صنعتوں میں جدید وعصری آلات، پیداواری آلات یا مشنریاں استعمال کی جاتی ہیں وہاں پر کم خرچ میں بھاری مقدار میں پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ٹکنالوجی کے سبب خام مال کے ضائع ہونے کا امکان بھی محدود ہوجاتا ہے۔جن ممالک میں صنعتوں یا پیداواری اداروں کی قلت پائی جاتی ہو وہاں پیداوار محدود ہوتی ہے۔جس سے معیشت میں مختلف مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

2) روزگار کی فراہمی

صنعتیں روزگار کی فراہمی میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ ہنرمند، غیر ہنرمند، تربیت یافتہ، غیر تربیت یافتہ کارکنوں کے ساتھ ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ کو دفتری اموراور انتظامی میدان میں روزگار فراہم ہوتا ہے۔ یہ ملک سے بیروزگاری کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ترقی یافتہ یا صنعتی ممالک میں صنعتوں کی کثرت کے سبب روزگار کے کافی وسائل حاصل ہوتے ہیں۔اس کے برخلاف زرعی وترقی پذیر ممالک میں صنعتوں کی قلت پائی جاتی ہے۔جس کے سبب غربت و بیروزگاری عام ہوتی ہے۔صنعتیانے کے منصوبوں کے تحت بھاری مقدار میں روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں۔

(3) وسائل پیداوار کا استعمال

خام مال، مزدور اہم عوامل پیداوار ہیں۔صنعتوں کے قیام کے سبب ملک میں موجود عوامل پیداوار کا موزوں استعمال ممکن ہے۔صنعتوں کے قیام کے بغیر وسائل پیداوار ضائع ہوجاتے ہیں۔ وسائل پیداوار کے موزوں و انسب استعمال کے لیےصنعتیانہ لازمی ہوتا ہے۔ جدید پیداواری آلات یا شعبوں کی مدد سے وسائل پیداوار کا ٹھیک طریقے سے استعمال ممکن ہے۔

(4) برآمدات میں اضافہ

صنعتی پیداوار ملک کی معیشت میں استحکام پیدا کرنے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔فاضل پیداوار کو برآمدات کے ذریعہ بیرونی سرمایہ حاصل کرسکتے ہیں۔جس سے توازن ادائیات (Balance of Payment) متوازن ہوتا ہے۔خسارہ مالیہ یا عدم توازن کو دور کرنے کے لیے برآمدات لازمی حصہ ہوتے ہیں۔یہ اسی وقت ممکن ہے جبکہ صنعتوں میں بھاری مقدار میں پیداوار حاصل ہو۔

(5) قومی ضروریات کی تکمیل

ملک کی قومی ضروریات کی تکمیل کے لیے خاطر خواہ مقدار پیداوار کا ہونا لازمی ہے۔ملک میں پیداوار میں کمی کے سبب غربت و بھوک مری جیسے سنگین حالات پیدا ہوتے ہیں۔صنعتوں کے قیام کے ذریعہ قومی پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ ملک یا قومی ضروریات کی تکمیل میں صنعتی پیداوار اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(6) معیار زندگی میں اضافہ

معیار زندگی میں اضافہ کے لیے افراد کا روزگار سے جڑنا ضروری ہوتا ہے۔ روزگار کی بدولت افراد کو آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ جو بنیادی ضروریات کی تکمیل کے ساتھ معیار زندگی کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ترقی یافتہ وصنعتی ممالک میں روزگار کی شرح زیادہ ہوتی ہے۔اس لیے صنعتی ممالک کی معیار زندگی اونچی ہوتی ہے۔زرعی و غیر صنعتی ممالک میں بیروزگاری کی شرح زیادہ پائی جاتی ہے۔جس کے سبب ان ممالک میں معیار زندگی بلند نہیں ہوتا۔

(7) علاقہ واری ترقی

علاقہ واری عدم توازن کو دور کرنے کے لیے پسماندہ علاقوں میں صنعتوں کو قائم کیا جاتا ہے۔ پسماندہ علاقوں میں صنعتوں کے قیام کے لیے سرکاری طور پر امداد دی جاتی ہے۔بعض اوقات ٹیکس سے مستثنیٰ کیا جاتا ہے۔

(8) شعبہ جات کی ترقی

صنعتوں کے قیام کے سبب مملکت کے مختلف شعبوں میں تسلسل کے ساتھ ترقی حاصل ہوتی ہے۔سڑکوں کی تعمیر،حمل ونقل کی سہولتوں میں اضافہ، بازار کی تعمیر، گودام کی تعمیر، شہروں کی ترقی، دیہاتوں کی ترقی، مدارس و بنک کا قیام،طبی سہولتوں میں اضافہ وغیرہ وغیرہ مختلف شعبہ جات میں ترقی حاصل ہوتی ہے۔

کسی بھی ملک کی ترقی کا دارومدار ملک میں رائج معاشی نظام اور حکومت کے طرز عمل پر منحصر ہوتا ہے۔ عالمی سطح پر ممالک کے معیشت کے اعتبار سے ترقی یافتہ (Developed) اور ترقی پذیر (Underdeveloped) ممالک دو حصوں میں آسانی سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کی معیشت کافی مستحکم اور معیار زندگی بلند ہوتی ہے۔ اسی طرح ترقی پذیر ممالک کی معیشت غیر مستحکم اور اکثریت کا معیار زندگی کمزور پائی جاتی ہے۔ SHG افراد کی غیر رسمی گروہ ہوتی ہے جو آپس میں مل کر اپنی معیار زندگی کو بلند کرنا چاہتے ہیں۔ گروپ میں شامل تمام افراد ایک دوسرے کی مالی مدد کرتے ہوئے سب کو ترقی کرنے کا مواقع فراہم کرتے ہیں۔ انسان اپنے بنیادی ضروریات کی تکمیل کے لیے کوئی نہ کوئی پیشہ اختیار کرتا ہے۔ ایسے افراد جو بیروزگار ہیں یا کاروبار کے لیے سرمایہ کی قلت کا شکار ہیں ایسے افراد کے لیے یہ گروہ کافی کارآمد ہوتا ہے۔ کسی علاقہ، دیہات، گاؤں کی رہائش پذیر بیروزگار افراد آپس میں ایک جماعت تشکیل دیتے ہوئے بنک سے ضروری قرض حاصل کر کے کاروبار کرتے ہیں اور اس جماعت کا کوئی ایک فرد رقم کی وصولی اور بنک کو ادائیگی کی ذمہ داری لیتا ہے۔

خودامداد گروہ کی مدد سے اراکین میں بچت، سرمایہ کاری، قرض وغیرہ کے متعلق شعور پیدا ہوتا ہے۔ ملک کی آبادی تقریباً نصف فیصد حصہ خواتین پر مشتمل ہے۔ دیہی علاقوں میں مقیم خواتین بیروزگار رہتے ہیں۔ سرمایہ کی قلت کے سبب معاشی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے سکتے۔

خودامدادی گروہ ایک غیر رسمی تنظیم ہے جس میں شامل افراد اپنے مشترکہ معاشی مسائل کو حل کرنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

افراد کا ایسا گروہ جس میں اپنے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لیے آپس میں مل کر ایک دوسرے کی امداد کرتے ہوں وہ خودامداد گروہ کہلاتا ہے۔

خودامداد گروہ ایک غیر رسمی جماعت ہے جس میں یومیہ کام کرنے والے مزدوروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو بچت کے لیے رقم جمع کرتے ہیں اور گروہ میں شامل ضرورت مند رکن کو قرض کی شکل میں رقم دی جاتی ہے۔

خودامدادی گروہ کی تشکیل (Formation of SHG)

خودامدادی گروہ کی تشکیل حسب ذیل تین مراحل پر مبنی ہے۔

1) گروپ کی تشکیل   2) سرمایہ کی تشکیل   3) آمدنی کے افعال

(1 گروپ کی تشکیل (Group Formation)

خودامدادی گروہ کی تشکیل کے لیے کسی علاقے کے ہم خیال سطح غربت سے نیچے گزر بسر کرنے والے افراد آپس میں مل کر گروپ تشکیل دیتے ہیں، گروپ کی تشکیل خودامدادی گروہ کی تشکیل کا پہلا مرحلہ ہے۔ غیر تجارتی انجمن فلاحی انجمن گروپ بنانے میں مقامی افراد کی مدد کرتے ہیں۔

(2 سرمایہ کی تشکیل (Capital Formation)

خودامدادی گروپ میں شامل افراد اپنی فاضل رقومات کو گروپ میں جمع کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بیرونی امداد، گرانٹس، قرضے حاصل کرتے ہیں۔ اس فنڈس سے گروپ میں شامل افراد کو چھوٹے قرضے فراہم کیے جاتے ہیں۔ قرض کی اجرائی اور اس کی واپسی کا اطمینان کیا جاتا ہے۔ قرض واپسی میں تاخیر کے اسباب کے ساتھ ساتھ اس کے حل کے لیے ترکیب بھی اختیار کی جاتی ہے۔

(3) آمدنی کےافعال (Income Generating Activity)

خودامدادی گروہ میں شامل اراکین کاروبار کے مقصد کے تحت قرض لیتے ہیں اور مختلف کاروبار میں مشغول کرتے ہیں۔ یہ اراکین اپنے تجربہ کے اعتبار سے کاروبار اختیار کرتے ہیں۔ زراعت، افزائش مویشی، موم بتی کی تیاری، اگربتی کی تیاری، دوپہر کے کھاتے کی تیاری، کارچوبی، اینٹ بنانا، کھلونے بنانا، کتاب کی بائنڈنگ، مدارس کے یونیفارمس تیار کرنا، سلوائی کی دوکان لگانا، کرانہ دوکان، پودے نرسری لگانا، اچار بنانا، ملبوسات کا کاروبار، مٹی کے برتن بنانا، باسکٹ بنانا، میوے کا کاروبار وغیرہ چند اہم کاروبار ہیں جس سے حاصل آمدنی سے قرض کی ادائیگی ممکن ہوتی ہے۔

خودامدادی گروہ کا اجلاس (Meeting of SHG)

خودامدادی گروہ مسائل کے حل کے لیے اجلاس طلب کرتی ہے۔ اجلاس کے انعقاد کے طریقۂ کار کی وضاحت کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) خودامدادی گروہ کے اراکین ہفتہ یا ماہانہ وقفہ وقفہ سے اجلاس منعقد کرتے ہیں۔

2) اجلاس میں تمام اراکین شرکت کرتے ہیں۔

3) خودامدادی گروہ میں حاضری رجسٹرڈ، ممبرشپ رجسٹرڈ، قرارداد رجسٹرڈ، نقدی کتاب کے کھاتے وغیرہ اہم رجسٹر رکھے جاتے ہیں۔ (Ledgers) وغیرہ۔

گروپ کی قیادت : خودامدادی گروپ کی قیادت کے لیے گروپ میں شامل اراکین میں کسی ایک کا انتخاب کیا جاتا ہے جو مختلف مقامات پر گروپ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ قیادت کا کوئی قاعدہ یا اصول نہیں ہے۔ ہر علاقے میں قیادت کے طرز میں فرق پایا جاتا ہے۔ جمہوری طرز پر باری باری سے قائد کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ گروپ میں شامل تمام اراکین میں قائدانہ صلاحیت کو فروغ دینے کے لیے تمام کو قیادت کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔

خودامدادی گروہ کے خصوصیات (Features of SHG)

خودامدادی گروہ کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) خودامدادی گروہ بیروزگار خواتین کا گروہ ہوتا ہے جو آپس میں ایک دوسرے کی مدد سے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

2) خودامدادی گروہ میں کسی دیہات یا علاقے میں مقیم 10 تا 20 اراکین یا 30 اراکین پر مشتمل ہوتے ہیں جن کی عمریں 18 سال سے 50 سال کے درمیان ہو۔

3) خودامدادی گروہ میں شامل خواتین بیروزگار اور غربت کا شکار ہوتے ہیں۔ جنہیں کوئی مالی وسائل حاصل نہیں ہوتے۔

4) خودامدادی گروہ میں شامل اراکین کسی علاقے یا گاؤں یا دیہات کے مقیم شہری ہوتے ہیں۔

5) خودامدادی گروہ میں شامل اراکین کی معاشی حالت میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔

6) خودامدادی گروہ کے لیے رجسٹریشن ضروری نہیں۔

(7) خودامدادی گروہ غیر سیاسی رضا کارانہ جماعت ہوتی ہے جس میں جمہوری طرز عمل پایا جاتا ہے۔

(8) گروہ کے تمام افعال میں شفافیت پائی جاتی ہے۔

(9) گروہ میں ایک خاندان سے ایک فرد کو ہی رکنیت حاصل ہوتی ہے۔

اپنی مدد آپ گروہ کے مقاصد (Objectives of SHG)

اپنی مدد آپ گروہ کے چند اہم مقاصد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

(1) گروہ میں شامل خواتین کو بچت اور سرمایہ کاری کی ترغیب دینا۔

(2) افراد کے روزگار سے منسلک کرتے ہوئے معیار زندگی کو اونچا کرنا۔

(3) غربت و بیروزگاری پر قابو پانا۔

(4) سطح غربت سے نیچے گزر بسر کرنے والے خواتین کو آمدنی حاصل کرنے کے ذرائع سے منسلک کرنا۔

(5) گروہ میں شامل افراد کی مالی، تکنیکی و اخلاقی معیار و اقدار کو بلند کرنا۔

(6) پیداواری سرگرمیوں کے لیے قرض کی سہولتوں سے مستعفید کروانا۔

(7) گروہ میں شامل خواتین کو بااختیار بنانا، خوداعتمادی پیدا کرنا۔

(8) گروہ میں شامل خواتین میں سماجی ذمہ داری کا احساس پیدا کرنا۔

(9) گروہ میں شامل خواتین میں خاندانی ذمہ داری کا احساس پیدا کرنا۔

(10) معیشت کی پائیدار ترقی کے لیے گروہ کی مدد کرنا۔

(11) گروہ میں شامل خواتین کو آپسی امداد کے لیے موقع فراہم کرنا۔

(12) بیروزگار خواتین کو بااختیار بنانا اور انتظامی و قیادتی صفات پیدا کرنا۔

(13) خواتین میں کاراندازیت (Enterpreneurship) کی صلاحیت میں اضافہ کرنا۔

(14) زر کے بہاؤ کے متعلق شعور پیدا کرنا۔

اپنی مدد آپ گروپ کی اہمیت Importance of SHG

اپنی مدد آپ گروہ ایک غیر رسمی گروہ ہے جس سے افراد اپنی مدد آپ کرنے کے اصول پر عمل کرتے ہوئے گروہ میں شامل تمام افراد امداد حاصل ہوتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ ساتھ ترقی پذیر ممالک میں اس کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے۔ اپنی مدد آپ گروہ کی اہمیت کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

(1) معاشی شعور

خودامدادی گروہ میں شامل افراد یا خواتین میں کو سرمایہ کاری و بچت کا شعور پیدا ہوتا ہے۔ اس گروہ میں شامل افراد کو روزگار سے جوڑنے

کے لیےقلیل مقدار میں قرض فراہم کیا جاتا ہے۔اس قرض کوکسی موزوں کاروبار میں استعمال کرتے ہیں جس سے وہ ہرایک روپے کے سرمایہ کاری سے موزوں منافع حاصل کرتے ہیں اور بتدریج معاشی شعور پیدا ہوتا ہے۔جس سے فرد اپنے روپے کا تحفظ اوراس کا پیداوار میں موزوں استعمال کی کوشش کرتے ہیں۔سرمایہ کا بہتر استعمال،منصفانہ اور پائیدار ترقی میں استعمال کرنے کی ترغیب حاصل ہوتی ہے۔

2) معیارزندگی میں اضافہ

خودامدادی گروہ میں شامل اراکین کسی شئے کی تیاری یا کاروبار انجام دیتے ہیں جس کے سبب ان کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔جس سے اراکین کی معیارزندگی میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔خودامدادی گروہ میں شامل افراد کی زندگی کو بہتر بنانے کے لیےانہیں ضروری قرض دیا جاتا ہےاور قرض کی واپس ادائیگی کے لیےسہولت بھی دی جاتی ہے۔جس کے سبب ان اراکین کو معیارزندگی بلند کرنے اور بہتری پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

3) غربت کا خاتمہ

دیہی پسماندہ علاقوں میں کثرت سے بیروزگاری اورغربت پائی جاتی ہے۔خودامدادی گروہ کی مدد سے ان علاقوں میں غربت پر قابو پایا جاسکتا ہے۔سطح غربت سے نیچے زندگی گزارنے والے چندافرادملکر ضروری قرض حاصل کرتے ہوئے روزگار قائم کر لیتے ہیں۔قلیل سرمائے سے بیروزگاری پرقابو پانے کا ایک اہم طریقہ ہے۔

4) تنظیمی صلاحیت میں اضافہ

خودامدادی گروہ میں شامل اراکین کے لیےضروری ہے کہ وہ اپنے گروہ(Group) کے اصولوں کی پابندی کریں۔یومیہ یا ہفتہ میں ایک بار آپس میں اجلاس منعقد کریں۔قرض کا موزوں استعمال اوراس کی ادائیگی کو یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔مسلسل اجلاس منعقد کرنے،آپسی تبادلۂ خیال کے سبب اراکین کی تنظیمی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے جو بتدریج مہذب شہری بنانے میں کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

5) سرمایہ کاری میں اضافہ

غریب افراد کو کاروبار سے جوڑنے یا انہیں پیداواری سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لیےگروہ کی شکل میں ضروری قرض دیا جاتا ہے۔گروہ میں شامل اراکین کسی موزوں معاشی سرگرمی میں حصہ لیتے ہیں۔خودامدادی گروہ کی مدد سے معیشت میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں جو ملک کے استحکام میں اہم کردارادا کرتے ہیں۔

6.6 انجمن کاراندازEntrepreneurs' Association (EA)

انجمن یا تنظیم افراد کا مجموعہ ہوتا ہے جو افراد کومل کر کام کرنے،مشترکہ مقاصد کو حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔طلباء،ملازمین،مزدور، اساتذہ وغیرہ کےمختلف تنظیمیں پائی جاتی ہیں۔اسی طرح کاراندازوں پر مشتمل تنظیم کو انجمن کارانداز(Entrepreneur Association) کہتے ہیں۔8فروری2016 کواس کا قیام عمل میں آیا ہے۔یہ تنظیم کاراندازوں کوسماجی ومعاشی مسائل کوحل کرنے کے ساتھ ساتھ معیشت کی ترقی واستحکام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔یہ مقامی افراد کو معاشی سرگرمیوں میں حصہ لینےاور معیشت میں موزوں خدمات فراہم کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔یہ سماجی معاشی مسائل کوحل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔یہ اپنے تجربات،خیالات کوسماجی تشکیل اور سماجی ترقی کے لیےصرف کرتے ہیں۔یہ اعلیٰ

معیار و اخلاقی اصولوں پر کاربند ہوتے ہیں۔انجمن کاراندازجی انجمن ہے جو کاراندازوں کو ایک جگہ جمع ہونے،مسائل کی نشاندہی اوران کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کرنے، اسٹارٹ اپ کے مسائل کو حل کرنے،صنعتوں کے قیام کو آسان و سہل بنانے، جدید کاراندازوں کو ترغیب دینے میں مرکزی کردارادا کرتے ہیں۔ یہ انجمن انتظامی میدان کے طلباء کو کامیاب کارانداز بنانے کے ساتھ،ان کی ہمت افزائی اور سرپرستی بھی کرتے ہیں۔ دہلی رجسٹریشن دفتر میں انجمن کارانداز(Entrepreneurs Association of India) کے نام پر رجسٹریشن ہے۔

انجمن کارانداز کے مقاصد (Objectives of Entrepreneurs Association)

انجمن کارانداز کے چند اہم مقاصد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) نئی نسل کو کاراندازیت کے فروغ میں شامل کرنا۔

2) نئی نسل کو کاروبار کے جدید رجحانات واختراعی صلاحیتوں سے واقف کروانا۔

3) کاراندازوں کو درپیش مسائل کی نشاندہی اوران کو حل کرنا۔

4) کاراندازوں کے درمیان باہمی تعلقات کو فروغ دینااور کاروباری معلومات کو منتقل کرنا۔

5) ذاتی کاروبار کو اختراعی انداز میں قائم کرنے کی ترغیب دینا۔

6) کاروباری میدان کے طلباء کی انصرام وانتظامی صلاحیتوں سے واقف کروانا۔

7) نئی نسل میں کاروباری واختراعی صلاحیتوں،مہارتوں،معلومات کو اجاگر کرنا۔

انجمن کارانداز کا کردار (Role of Entrepreneurs Association)

انجمن کارانداز کاروبار کو جدید رجحانات واختراعی معیار میں فروغ دینے میں اہم کردارادا کرتا ہے۔کاراندازوں کی ہمت افزائی اوران کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔کاراندازوں کے خیالات وتصورات کی منتقلی اور خیالات سے واقف ہونے کے لیے اجلاس منعقد کروائے جاتے ہیں۔نئی نسل کو کاراندازیت میں شامل کرنے کی ہمت افزائی کرتے ہیں۔جس کے سبب معیشت میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں۔کارانداز معاشی میدان کا قائد ہوتا ہے۔ان کی قیادت کو نکھارنے اور ہمت افزائی کی کوشش کی جاتی ہے۔کارانداز اپنے مسائل کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ معاشی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔معیشت میں استحکام کے ساتھ ساتھ معیشت کے مختلف شعبوں کو ترقی حاصل ہوتی ہے۔ صنعتوں کے قیام کے ساتھ ساتھ جدیدیت کو اختیار کرنے اور سماجی ضرورتوں کے مطابق پیداوار کو جاری رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ کاراندازیت (Entrepreneurship) کی ترقی میں تربیت فراہم کرتے ہیں۔

6.7 اکتسابی نتائج Learning Outcomes

صنعتیں ملک کی معیشت کے استحکام میں اہم کردارادا کرتے ہیں۔خام مال،معدنیات سے بھرپور علاقوں میں صنعتوں کا قیام عمل میں آتا ہے۔لوہا،فولاد،سونا، چاندی، پٹرولیم، گیس وغیرہ معدنیات ہیں جو زیرزمین پائے جاتے ہیں۔زمین سے حاصل خام مال کی بنیاد پر صنعتوں کو استخراجی صنعتیں کہتے ہیں۔ یہ صنعتیں بھاری مقدار میں پیداوار کے ساتھ ساتھ کثیر مقدار میں روزگار فراہم کرتے ہیں۔زرعی پیداوار،سمکیات،

افزائش جانور، مویشی پالن، غذائی انجاس کی صنعتیں، جنگلات پر مبنی صنعتیں وغیرہ جینیاتی صنعتیں کہلاتے ہیں۔ لوہے فولاد کی تیاری، مشینوں و پرزوں کی تیاری، ملبوسات، چمڑے، سمنٹ وغیرہ مینوفیکچرنگ صنعتیں کہلاتے ہیں۔ عمارتوں کی تعمیر، برج کی تعمیر وغیرہ کے لیے تعمیراتی صنعتیں پائی جاتی ہیں۔ ملک کی معیشت میں استحکام پیدا کرنے، روزگار فراہم کرنے میں صنعتیں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ صنعتوں کے قیام کی بدولت معیشت میں تیز رفتار ترقی حاصل ہوتی ہے۔

اپنی مدد آپ گروہ (SHG) ایک غیر رسمی رضا کارانہ گروہ یا جماعت ہے جس میں چند مقامی افراد آپس میں ملکر روزگار سے منسلک ہوتے ہیں۔ یہ قریبی بنک سے قرض حاصل کرتے ہوئے کاروبار میں مشغول کرتے ہیں اور یومیہ یا ہفتہ واری رقومات کو واپس لوٹاتے ہوئے قرض کی ادائیگی کرتے ہیں۔ اس پر شرح سود کافی کم ہوتا ہے۔ انجمن کار انداز نئے صنعتکاروں کی تنظیم ہے جو اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے بانیان کمپنی پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ صنعتوں کے قیام اور اس کے درمیان حائل رکاوٹوں کو دور کرنے، صنعتوں کے قیام کو آسان و سہم بنانے کے لیے موزوں اقدامات کی تجویز پیش کرتے ہیں۔

6.8 کلیدی الفاظ Key Words

کچدھات (ORE)	:	زمین سے حاصل لوہے فولاد جیسے معدنیات کے غیر خالص یعنی کچے مال کو کچدھات کہتے ہیں، جس میں مٹی و گرد و غبار کے کافی ذرات پائے جاتے ہیں۔
استخراج Extract	:	زمین سے اجسام کو حاصل کرنا استخراج کہلاتا ہے۔
بیرونی سرمایہ Foriegn Capital	:	دوسرے ممالک سے حاصل سرمایہ کو بیرونی سرمایہ کہتے ہیں۔ عام طور پر عالمی تجارت یا عالمی امداد کی شکل میں حاصل ہوتا ہے۔
معیار زندگی Standard of Living	:	کسی ملک میں افراد کے طرز زندگی کو معیار زندگی کہا جاتا ہے۔

6.9 نمونہ امتحانی سوالات Model Examination Questions

معروضی جوابات کے حامل سوالات

1) معدنیات کی مثالیں____________ ہیں۔

2) مینوفیکچرنگ صنعتوں کی مثالیں____________ ہیں۔

3) استخراجی صنعتوں کی مثالیں____________ ہیں۔

4) ترقی یافتہ ممالک کی مثالیں____________ ہیں۔

5) SHG کا پھیلاؤ____________ ہے۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) معدنیات کسے کہتے ہیں وضاحت کیجیے۔

2) اپنی مدد آپ گروہ کے خصوصیات بیان کیجیے۔

3) صنعتوں کے قیام میں قدرتی وسائل کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

4) انجمن کاراندازپر مختصر نوٹ لکھیے ۔

5) مینوفکچرنگ صنعت پر مختصر نوٹ لکھیے ۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

1) ملک کی معیشت میں صنعتوں کے کردار کو بیان کیجیے۔

2) اپنی مدد آپ (SHG) کے مفہوم اور اس کے مقاصد کو بیان کیجیے۔

3) انجمن کارانداز کے افعال کو بیان کیجیے۔

4) صنعت کی تعریف کرتے ہوئے اس کے مختلف اقسام کو بیان کیجیے۔

5) بیروزگاری کو دور کرنے میں اپنی مدد آپ گروہ کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

اکائی 7۔کاروباری محضن

Business Incubator

Unit Structure		**اکائی کی ساخت**
Introduction	تمہید	7.0
Objectives	مقاصد	7.1
Meaning and Definition	معنی ومفہوم اور تعریف	7.2
Scope and Nature	ماہیت ووسعت	7.3
Role and Importance	کردار واہمیت	7.4
Characteristics	اوصاف	7.5
Functions	افعال	7.6
Angel Investors	اینجل سرمایہ کار	7.7
Learning Outcomes	اکتسابی نتائج	7.8
Key Words	کلیدی الفاظ	7.9
Model Examination Questions	نمونہ امتحانی سوالات	7.10

7.0 تمہید Introduction

کاروبار ایک اہم معاشی سرگرمی ہے جو انسان کے تہذیب کے ساتھ ساتھ فروغ پاتی گئی۔ ہم اپنے طالب علم کے دور میں دیکھا کہ جماعت میں کسی غریب طالب علم کی مدد کے لیے آپس میں رقم جمع کرتے ہیں، تاکہ طالب علم کی تعلیمی سفر جاری رہ سکے۔ اسی طرح ملک کے مختلف علاقوں میں غیر سرکاری تنظیمیں (NGO) پائے جاتے ہیں جو سماج کے کمزور افراد، بیروزگار افراد، تعلیمیافتہ بیروزگار افراد کو تربیت فراہم کرتے ہوئے کاروبار کے قیام میں مالی مدد بھی کرتے ہیں۔ کاروبار کے قیام کے ابتدائی مراحل میں تاجرین مختلف مشکلات سے درپیش ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ معلومات افراد سے معلومات رکھنے والے حاصل کرتے ہوئے کاروبار قائم کرتے ہیں۔ ابتدائی دور میں مدد کے سبب تاجر کو ترغیب حاصل ہوتی ہے اور کاروبار قائم ہوتا ہے۔ اس اکائی میں کاروباری محضن (Business Incubator) کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

7.1 مقاصد Objectives

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- ☆ طلباء کاروباری محضن کے معنی ومفہوم کی وضاحت کرسکیں گے۔
- ☆ کاروباری محضن کی اہمیت کو بیان کرسکیں گے۔
- ☆ کاروباری محضن کے مراحل کو بیان کرسکیں گے۔
- ☆ کاروباری محضن کے فوائد ونقصانات کو بیان کرسکیں گے۔

7.2 معنی ومفہوم اور تعریف Meaning and Definition

لفظ محضن (Incubation) شعبۂ طب میں مقبول و عام فہم اصطلاح ہے۔ اکثر دیکھا گیا کہ دواخانوں میں مریضوں کو وائرس یا انفکشن سے پاک بنانے کے لیے کسی علاحدہ کمرہ میں رکھا جاتا ہے، جہاں پر ضرورت کے اعتبار سے درجہ حرارت، ادویات اور غذا فراہم کی جاتی ہے۔ اس دور میں موزوں ادویات اور سرپرستی کے سبب شفایاب ہوجاتے ہیں۔ بیماری کے دور میں امداد یا سرپرستی نہ کرنے کی صورت میں مریض کے فوت ہونے کا امکان پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح ضرورت کے مطابق ضروری مقدار میں امداد فراہم کرنا، سہولتیں فراہم کرنا محضن یا (Incubation) کہلاتا ہے۔

'Incubation is the process of keeping some thing at the right temperature and under the right condition for the development'

'کسی چیز کو موزوں درجۂ حرارت کے ساتھ صحیح مقام پر سہولتیں فراہم کرنا محضن (Incubation) کہلاتا ہے۔'

دواخانوں میں اکثر ہم سنتے ہیں کہ نومولود بچے کو انفکشن کے سبب ایک کانچ کے جھولے میں رکھا جاتا ہے، جہاں پر برقی بلب اور متوازن درجۂ حرارت کے ساتھ ساتھ ضروری ادویات فراہم کیے جاتے ہیں۔ جس کے سبب نومولود بتدریج صحت منداور مکمل طور پر نمو یافتہ بن جاتا ہے۔ اس

کے بعد قدرتی آب وہوا میں پرورش ہوتی ہے۔ عارضی طور پر فراہم کی گئی سہولتیں توجہ کے سبب نومولود صحت مند بن جاتا ہے۔ اس اصطلاح کو کاروبار میں استعمال کیا جاتا ہے۔ کاروباری میدان میں Incubation کی تفہیم کے لیے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجیے۔

☆ نئے تاجرین یا کاراندازوں کو فراہم کی جانے والی سہولتیں تاجرین کے لیے محضن (Incubation) کہلاتا ہے۔

☆ نئے کارانداز کو کاروبار کی کامیابی کے متعلق ضروری امداد کے ساتھ ساتھ ان کو تربیت دینا یا معلومات فراہم کرنا محضن (Incubation) کہلاتا ہے۔

☆ کسی تنظیم یا اداروں کی جانب سے تاجرین کو تقویت پہنچانے اور ان کو ضروری امداد فراہم کرنا Incubation کہلاتا ہے۔
Breed، Hatch، Fertilise، Incubation کے اہم معنی (Synonyms) ہیں۔

☆ تاجرین، کاراندازوں، اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو ان کے کاروبار کے قیام وترقی میں فراہم کی جانے والی امداد، تربیت، صلاح و مشورے محضن (Incubation) کہلاتا ہے۔

☆ National Business Incubation Association (NBIA) کے مطابق:
''کاروباری محضن ایک ہتھیار یا آلۂ کار ہے جو علاقائی وقومی معاشی ترقی واستحکام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔''

(Business incubator as a catalyst tool for either regional or national economic development)

☆ کاروباری محضن (Business Incubator) ایک تنظیم ہے جو نئے قائم ہونے والے کاروبار یا اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو مختلف انداز میں خدمات فراہم کرتی ہے۔

☆ نئے یا جدید طور پر قائم ہونے والے پیداواری اداروں، کاراندازوں یا اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو کاروبار کے قیام میں مدد کرنے والی تنظیم یا پروگرام کو کاروباری محضن (Business Incubator) کہتے ہیں۔

☆ کاروباری محضن (Business Incubator) ایک مخصوص قسم کی تنظیم ہے جو نئے قائم ہونے والے پیداواری اداروں، اسٹارٹ اپ کمپنیوں کی مدد اور سرپرستی کرتی ہے۔

محضن کا پس منظر (History of Incubation)

کارباری محضن (Business Incubation) ایک جدید اصطلاح ہے 1959 میں Joseph L Mancuso نے امریکہ کے شہر نیو یارک میں Batavia Industiral Centre قائم کیا اور اسی کے ساتھ لفظ Business Incubation کا استعمال عام ہوا، اور امریکہ میں یہ پروان چڑھنے لگا۔ 1980 میں برطانیہ (UK) اور دیگر یوروپی ممالک میں پھیلنے لگا۔ جس کو Innovation Centres یا Technopolis یا Science Park یا Pepinieres Entreprises بھی کہا جاتا ہے۔

محضن کون ہوتا ہے (Incubators Who are They)

کاروباری محضن دراصل کاروبار کے قیام، ترقی وترویج میں مددگار تنظیم یا ادارہ ہوتا ہے۔ یہ تاجر کی نوعیت کو اس کو حاصل وسائل کاروبار کی

بنیاد پر کاروبار کا انتخاب کرنے، کاروبار کے قیام، سرمایہ کی فراہمی، کاروبار کی انتظام وغیرہ کے متعلق تاجر کی سرپرستی اور صلاح ومشورے فراہم کرتے ہیں۔ کاروباری مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے حل کے لیے تجاویز بھی پیش کرتے ہیں۔ محضن انفرادی شخص یا پھر سرکاری وغیر سرکاری تنظیم یا شراکتی طرز میں بھی پائی جاسکتی ہے۔

کاروباری محضن کاروبار کے متعلق وسیع وجامع معلومات رکھتے ہیں۔ ان کے پاس کاروباری وسائل کی قلت پائی جاتی ہے۔ لیکن کاروباری خیالات، منصوبہ بندی، پیش قیاسی، کاروباری مسائل کے حل، کاروباری سہولتوں کی فراہمی کے ادارے ومقامات وغیرہ پر دسترس حاصل ہوتا ہے۔ یہ اپنے تجربات وہ معلومات کی بنیاد پر نئے قائم ہونے والے کاروبار، انفرادی تاجر، اسٹارٹ اپ کمپنیاں چھوٹے ومتوسط تاجرین کی ذہنی سازی و آبیاری یا مدد کرتے ہیں۔ جس سے تاجرین کو مسائل کو حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

7.3 کاروباری محضن کی ماہیت ووسعت — Scope and Nature of Business Incubator

کاروبار میں ہر تاجر ماہر تجار سے مختلف انداز میں صلاح ومشورے حاصل کرتا ہے اور ضرورت پر عزیز وا قارب کے ساتھ ساتھ بنک سے قرض بھی حاصل کرتا ہے۔ عصر حاضر میں Incubator کاروبار میں تاجرین کو صلاح ومشورے فراہم کرنے، ان کے افعال کی باضابطہ نگرانی کرنے اور کاروباری حکمت عملی اختیار کرنے وغیرہ سلسلے میں سرپرستی کرنے والی ایک تنظیم ہوتی ہے، جو جدید قائم ہونے والے تاجرین واسٹارٹ اپ کمپنیوں کو ضرورت کے مطابق اصلاح کرتے رہتے ہیں، اور ان کی کامیابی اور توسیع میں اپنے خدمات انجام دیتے ہیں۔ کاروبار کی نوعیت، قسم، وقت، طریقۂ کار، وسائل پیداوار وغیرہ کی بنیاد پر کاراندازوں اور اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو صلاح ومشورے فراہم کرتے ہیں۔ ساتھ ہی ان کے قیام کے ساتھ تسلسل کو برقرار رکھنے اور ترقی وتوسیع پر بھی نگرانی کرتے ہیں۔ کاروبار کے قیام وترقی میں حرکیاتی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ کاروباری معاملات میں اجلاس منعقد کرنے کے لیے دفتر یا مقام فراہم کرنا، اجلاس میں موزوں سہولتیں فراہم کرنا، نٹ ورک کے خدمات فراہم کرنا، سرمایہ فراہم کرنے والے اداروں سے رابطہ کروانا وغیرہ چند اہم خدمات ہیں۔ قرض فراہم کرنے والوں کے مقابلے میں سرمایہ کار اینجل (Angel) کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ یہ نئے قائم ہونے والے تاجرین، پیداکنندوں یا اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے ابتدائی مراحل میں مدد کرتے ہوئے روزگار سے منسلک کرنا چاہتے ہیں۔ اسٹارٹ اپ کے مراحل میں کمپنیوں کی مدد اہم مقصد ہوتا ہے۔ اسی لیے وہ اپنے فاضل رقومات کو یکجا جمع کرتے ہوئے چھوٹے تاجرین یا اسٹارٹ اپ میں قرض فراہم کرتے ہیں۔ یہ مہماتی سرمایہ (Venture Capital) کی مخالفت کرتے ہیں۔ مہماتی سرمایہ کاروں کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت وہ اونچے شرح سود پر قرض فراہم کرتے ہیں۔ اسٹارٹ اپ کمپنیاں وکاراندازا اینجل (Angel) سرمایہ کاروں کو اہمیت دیتے ہیں۔ اینجل سرمایہ کار انفرادی اشخاص ہوتے ہیں جو اپنے فاضل رقومات کو تاجرین کو قرض کی شکل میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ یہ اپنے ذاتی رقومات کو مشغول کرتے ہیں۔ تاجرین کی مدد کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ سماجی سدھار اور روزگار کی فراہمی پر یقین رکھتے ہیں۔ چونکہ یہ دولتمند طبقہ ہوتا ہے۔ اس لیے وہ قلیل شرح سود پر تاجرین کی سہولت کے اعتبار سے قرض فراہم کرتے ہیں۔ لیکن اپنے سرمایہ سے سبکدوش نہیں ہوتے، لیکن صرف قرض فراہم کرتے ہیں۔

تجارتی میدان میں محضن (Incubator) کی کافی اہمیت ہے۔ ہر تاجر کاروبار کے متعلق مختلف ماہرین سے صلاح ومشورے حاصل کرتا ہے۔ضرورت پر قرض بھی حاصل کرتا ہے۔ بالواسطہ طور پر تاجر اپنے کاروبار کے لیے امداد حاصل کرتا ہے۔عصر حاضر میں یہی امدادی شکل Incubator کہلا رہی ہے۔محضن (Incubator) دراصل تجارتی میدان میں حاصل امداد کی بدلی ہوئی شکل ہے۔ ذیل میں محضن (Incubation) کی اہمیت کو بتلایا گیا ہے۔

کاراندازوں واسٹارٹ اپ کمپنی :

نئے کارانداز اور اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے لیے کاروباری صحت کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے۔ نئے تاجرین یا اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو کاروباری معاملات کے ساتھ ساتھ سرمایہ کی موزوں تخصیص استعمال وسرمایہ کاری کے متعلق تربیت دی جاتی ہے۔کامیاب تجارت کے اصولوں، طریقوں اور وسائل کار کے بہتر استعمال اور مستقبل کی حکمت عملی وغیرہ کے متعلق صلاح بھی دی جاتی ہے۔جس کے سبب وقت پر کاروبار کے متعلق ضروری معلومات حاصل ہوتے ہیں۔جس سے کاروبار میں غلطیوں میں کمی واقع ہوتی ہے۔کاروبار کے متعلق کامیاب منصوبہ سازی فراہم کرتے ہیں۔ضرورت کے مطابق انتظامی،تکنیکی مدد بھی فراہم کرتے ہیں۔

مصارف یااخراجات میں تخفیف یا کمی :

کاروبار میں بہتر ودرست منصوبہ بندی کے سبب مختلف مصارف میں کمی واقع ہوتی ہے۔کاروباری محضن اپنے معلومات وتجربات کی بنیاد پر کاروبار کے انتظامی ودیگر مصارف پر کنٹرول اور تخفیف کے طور طریقوں سے واقف کرواتے ہیں۔کاروباری محضن کاروبار کے متعلق مکمل معلومات رکھتے ہیں۔اسی لیے کاروبار کی نوعیت،مقام و پیداوار کی بنیاد پر صحیح ودرست معلومات فراہم کرتے ہیں۔جس سے کاروباری اوقات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ سرمایہ اور اخراجات میں کافی بچت ہوتی ہے۔

کاراندازوں کی حوصلہ افزائی کرنا :

کاروباری محضن کاراندازوں کی مختلف انداز سے حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ وقت پر سرمائے کی فراہمی،اختراعات اور ایجادات سے واقف کروایا جاتا ہے اور ان کی جانب سے کی گئی کوششوں کی ہمت افزائی کی جاتی ہے تاکہ مستقبل میں مزید اختراعی فکر کو حوصلہ دیا جا سکے۔اسی طرح سرمایہ پر جکٹ کی مناسبت سے منظور کیا جاتا ہے اور اس بات کی کوشش کی جاتی ہے کہ سرمائے کی قلت کی بناپر کاراندازوں کے اقدامات میں کسی قسم کی مشکل نہ پیش آئے۔

پیداواری آلات یا ٹکنالوجی سے واقف کروانا :

پیداوار میں اضافے کے لیے محضن ہمیشہ اس بات کے لیے کوشاں ہوتا ہے کہ نئے طریقے، نئے آلات سے کاراندازوں کو روشناس کرائے تاکہ محنت رخی کے بجائے اپنی کوششوں کو تکنیک رخی بنائے رکھے۔آج کے تکنیکی دور میں تربیت ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس کی بنیاد پر کاراندازوں کو ٹکنالوجی سے لیس کیا جاسکتا ہے۔اسی بنا پر یہ کامیابی حاصل کرتے ہیں اور بازار میں موجود طلب سے استفادہ کرتے ہیں اور گاہکوں کے دل میں جگہ بناتے ہیں۔

7.5 کامیاب کاروباری محضن کے اوصاف (Characteristics of Successful Business Incubator)

کاروبار کی کامیابی کا انحصار مختلف عوامل پر منحصر ہوتا ہے۔ کسی ایک عامل کو کامیابی کی بنیاد پر کاروبار کے منفی یا مثبت پہلوؤں پر نظریہ قائم نہیں کیا جا سکتا۔ کاروبار کے پہلوؤں کا مطالعہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ذیل میں کامیاب محضن (Incubator) کے اہم خصوصیات یا اوصاف کو بتلایا گیا ہے۔

1) کاروبار کے متعلق مکمل معلومات رکھتا ہو۔

2) کاروبار کو حاصل وسائل کا ٹھیک اور انسب (Optimum) سطح پر استعمال کی قدرت رکھتا ہو۔

3) کاروبار کے دوران درپیش مشکلات اور جوکھم کا قبل از وقت تعین کرتے ہوئے ان کو حل کرنے کی حکمت عملی رکھتا ہو۔

4) کاروباری محضن کے لیے لازمی ہے کہ وہ کاروبار میں ہونے والے اختراعی صلاحیتیں وایجادات پر عصر حاضر کے معلومات رکھتا ہو۔

5) کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے سرمایہ کی موزوں مقدار کی تخصیص پر قدرت رکھتا ہو۔

6) کاروبار کو بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ توازن اختیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

7) مصمم ارادوں، خوش دل، اچھا برتاؤ، عملہ پروری جیسے صفات کا مالک ہو۔

8) کاروباری معاملات میں صفائی پسند ہو۔

7.6 کاروباری محضن کے افعال Functions of Business Incubators

تجارت اہم معاشی سرگرمی ہے۔ ہر تاجر اپنی تجارت کے فروغ کا خواہشمند ہوتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت وہ ماہرین تجارت سے صلاح و مشورے حاصل کرتا ہے۔ محضن (Incubator) ایک تنظیم یا ادارہ ہے جو کاراندازوں (Entrepreneurs) و اسٹارٹ اپ کے تحت قائم کمپنیوں یا کاروبار کو ضروری وسائل و معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کاروبار کی ترقی و استحکام، پختگی، سرمایہ کی فراہمی وغیرہ میں مفت یا اقل ترین فیس پر اپنے خدمات فراہم کرتے ہیں۔ کاروباری محضن کے چند اہم افعال کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) رہبری کرنا	2) منصوبہ سازی	3) سرکاری
4) مصارف میں کمی	5) ملازمت کی فراہمی	6) بازاری تحقیق
7) تربیت دینا	8) ٹکنالوجی کی فراہمی	9) سرمایہ کی فراہمی

1) رہبری کرنا :

محضن کاروبار کے متعلق صحیح ودرست معلومات فراہم کرتے ہیں۔ ساتھ ہی کاروبار کی کامیابی کے لیے ضروری عوامل، مراحل وحکمت عملیوں

کی ضرورت سے آ گاہ کرتے ہیں۔ کاراندازکاروبار کے قیام کے متعلق معلومات رکھنے کے باوجود بعض اوقات دشواریوں سے گزارتے ہیں۔ کاراندازکوکامیابی سے ہمکنارکرنے میں مخصن رہبری کرتے ہیں۔

2) منصوبہ سازی :

منصوبےتجارت کی کامیابی میں اہم کرداراداکرتے ہیں۔کاروبار کی کامیابی کے لیے منصوبےتشکیل دیے جاتے ہیں۔کاروبار کی نوعیت و مقامی حالات کے اعتبار سے منصوبے وقتی،طویل وقلیل مدتی بھی ہوسکتے ہیں۔منصوبوں کی تشکیل کاروبار کی حکمت عملی اختیارکرنے میں مخصن موزوں منصوبےاختیارکرنے کی صلاح دیتے ہیں۔اوربعض اوقات کاراندازوں واسٹارٹ اپ کمپنیوں کوموزوں منصوبےتشکیل دیتے ہیں۔

3) وسائل کوفراہم کرنا :

کاروباری مخصن کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے ضروری اور لازمی عوامل کوفراہم کرتے ہیں۔اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے لیےضرورت کے مطابق تکنیکی عملہ، دفتری عملہ، سرکاری مراحل کی تکمیل،نٹ ورک کی فراہمی،نٹ ورک کی پختگی، سرمایہ کی فراہمی، تکنیکی آلات کی فراہمی، پیداواری آلات کی فراہمی وغیرہ وغیرہ میں اپنے خدمات فراہم کرتے ہیں۔ یہ خدمات مفت یارعایتی فیس پرفراہم کی جاتی ہیں۔

4) مصارف میں کمی :

کاروباری مخصن کے خدمات کےسبب کاروباری مصارف میں کمی واقع ہوتی ہے۔ نئے قائم ہونے والے پیداواری ادارے اسٹارٹ اپ کمپنیوں میں لاگت کنٹرول یا مصارف پیداوار پرکنٹرول یاتخفیف کی کوئی موزوں پالیسی نہیں ہوتی۔اپنے تجربات کی بنیاد پرمخصن موزوں ٹکنالوجی کےاستعمال کی صلاح دیتے ہیں۔بعض اوقات ٹکنالوجی کی فراہمی کویقینی بھی بناتے ہیں۔

5) ملازمت کی فراہمی :

روزگار کی فراہمی میں صنعتیں مرکزی کرداراداکرتے ہیں۔صنعتوں یااسٹارٹ اپ کمپنیوں کوضرورت کے اعتبار سے تکنیکی، غیرتکنیکی عملہ فراہم کرتے ہیں۔تعلیمیافتہ،فنی معلومات کے طلباء، گریجویٹس، تجربہ کارکارکنوں وغیرہ کوان کی صلاحیتوں کے اعتبار سےمختلف اسٹارٹ اپ کمپنیوں میں دستیاب ملازمت کے مواقع سے واقف کرواتے ہیں۔جس سے روزگار کے متلاشیوں کوروزگارفراہم ہوتاہے۔

6) بازاری تحقیق :

کاروبارمخصن کاروبار پراثر انداز ہونے والےعوامل سے واقف ہوتے ہیں۔ بازاری حالت مقدارطلب،سماجی ضرورت،مسابقت وغیرہ کےمتعلق ضروری معلومات فراہم کرتے ہیں۔کسی شئے کی فروخت، صارفین کے خیالات کومعلوم کرنے،سماجی ضرورتوں کواخذ کرنے، پیداوار کے متعلق گاہکوں کے خیالات کومعلوم کرنے وغیرہ کےمتعلق تحقیقی کام بھی انجام دیتے ہیں۔

7) تربیت دینا :

کاروباری مخصن کاروبار کےمتعلق تفصیلی معلومات رکھتے ہیں۔وہ اسٹارٹ اپ کےتحت قائم کمپنیوں کے بانیان، کاراندازوں،تجار، دفتری وانتظامی عملہ،مزدوروں، منتظمین، تکنیکی سامان کے استعمال کرنا وغیرہ کی موزوں تربیت بھی فراہم کرتے ہیں، جوکاروبار کےفروغ واستحکام میں اہم

کردار ادا کرتے ہیں۔

(8) ٹکنالوجی کی فراہمی :

اسٹارٹ اپ کے تحت قائم کمپنیوں کے نئے کارانداز وں کو پیداوار کی نوعیت کے اعتبار سے موزوں ٹکنالوجی کے استعمال کی سفارش کرنے اور فراہمی اور استادگی میں اپنے خدمات فراہم کرتے ہیں۔ساتھ ہی ٹکنالوجی کے استعمال کرنے کی تربیت بھی فراہم کرتے ہیں۔

(9) سرمایہ کی فراہمی :

اسٹارٹ اپ کے تحت قائم کمپنیاں مالیہ کی قلت کا شکار ہوتے ہیں۔کاروبار کی ضرورت کے اعتبار سے سرمایہ کی موزوں مقدار کا تعین کرنے اور مختلف بنک اور مالیاتی اداروں سے ضروری قرض فراہم کرنے میں اپنے خدمات فراہم کرتے ہیں۔

7.7 فرشتہ (اینجل) سرمایہ کار — Angel Investor

سرمایہ ایک عامل پیداوار ہے۔سرمایہ کے بغیر معاشی سرگرمیاں وجود میں نہیں آسکتے۔ ہر چھوٹے و بڑے تاجرین سرمایہ کی قلت کے سبب دشواریوں کا سامنا کرتے ہیں۔لفظ ANGEL دراصل یونانی (Greek)'ANGELOS' لفظ اور لاطینی لفظ 'ANGELUS' سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی پیام پہنچانے والا (Messenger) سے مراد لیا جاتا ہے۔مذہبی میدان میں فرشتہ سے مراد لیا جاتا ہے۔ناگہانی صورتحال پر یا غیر معمولی امداد یا غیر متوقع مدد حاصل ہونے پر یہ سنتے ہیں کہ فرشتہ بن کر ''میری مدد کی گئی''۔

کاروباری میدان میں چھوٹے و بڑے تاجرین جو مالی مشکلات سے دوچار ہوتے ہیں ایسے حالات میں افراد یا تنظیم مدد کرتی ہے انہیں لفظ Angel سے تشبیہ دیتے ہوئے اس لفظ کو کاروبار میں استعمال کیا گیا۔لفظ Angel کو سب سے پہلے 1978 میں پروفیسر William Wetzel نے استعمال کیا۔ یہ امریکہ میں Centre for Venture Research کے بانی ہیں۔اس میں کارانداز یا مہم کار (Entrepreneur) کو ضروری سرمایہ کی فراہمی پر مطالعہ کیا جاتا ہے۔کاروبار میں ضرورت مند تاجرین کو قرض کی فراہم کرنے والے دولتمند افراد کو اینجل (Angel) سے مراد لیا گیا۔ اینجل سرمایہ کار (Angel Investors) دراصل ایک دولتمند طبقہ ہوتا ہے جو اپنی فاضل رقومات کو جمع کرتے ہیں، جس کو چھوٹے چھوٹے تاجرین یا کاروباریوں کو مالی مدد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ کاروبار کے قیام یا ابتدائی مراحل یا ترقی کے لیے مالی مدد کرتے ہیں۔ایسے سرمایہ کار جو چھوٹے تاجرین اسٹارٹ اپ یا کارانداز وں کو ضروری مال مدد کرتے ہوں انہیں Angel Investors کہتے ہیں۔

اسٹارٹ اپ کمپنیاں اپنے ابتدائی دور میں مختلف مسائل سے دوچار ہوتے ہیں۔جس میں سرمایہ کی عدم فراہمی یا ناکافی سرمایہ کے سبب کاروبار افعال مسدود ہوجاتے ہیں۔قرض کی عدم دستیابی، اونچا شرح سود کے سبب یہ کمپنیاں قرض حاصل کرنے سے احتیاط کرتے ہیں۔اینجل سرمایہ کار اپنے فاضل رقومات کو ان کمپنیوں میں سرمایہ کاری سے دلچسپی رکھتے ہیں۔کم شرح سود سے سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔سرمایہ کے دیگر ذرائعوں کے مقابلے میں اینجل سرمایہ کار کافی کفایت اور سہولت بخش ہوتا ہے۔اینجل سرمایہ کار کو Business Angel یا Informal Investors، Angel Funder، Private Investors یا Seed Investors بھی کہتے ہیں۔

اینجل سرمایہ کاراور مہماتی سرمایہ کے درمیان امتیاز

(Difference between Angel Investors and Venture Capital)

اینجل سرمایہ کار Angle Investor	مہماتی سرمایہ Venture Capital
1. اینجل سرمایہ کار اپنا ذاتی سرمایہ اسٹارٹ اپ کمپنیوں یا جدید کاروبار میں مشغول کرتے ہیں۔	1. مہماتی سرمایہ ایک کمپنی ہوتی ہے جو دوسروں کے سرمایہ کو کاروبار میں مشغول کرتی ہے۔
2. اینجل سرمایہ کار دولتمند طبقہ ہوتا ہے جو تاجرین کی مدد کے لیے اپنا فاضل رقومات فراہم کرتے ہیں۔ 3. اینجل سرمایہ کاروں کا سرمایہ قلیل مقدار میں سرمایہ ہوتا ہے۔ 4. اینجل سرمایہ کاروں کا اہم مقصد اسٹارٹ اپ اور جدید کاروبار کی مدد کرنا ہوتا ہے۔ 5. اینجل سرمایہ کار انفرادی طور پر پائے جاتے ہیں۔ 6. اینجل سرمایہ کار انفرادی سرمایہ کار ہوتے ہیں۔ 7. اینجل سرمایہ کار آمدنی حاصل ہونے سے قبل ہی سرمایہ مشغول کرتے ہیں۔ 8. اینجل سرمایہ کار کاروبار یا اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے قیام میں راست طور پر متحرک ہوتے ہیں اوراہم کردارادا کرتے ہیں۔ 9. اینجل سرمایہ کار بنیادی طور پر کارانداز (Entrepreneur) ہوتے ہیں جو دیگر تاجرین کو اپنا ذاتی سرمایہ سے قرض فراہم کرتے ہیں۔	2. مہماتی سرمایہ منافع کمانے کے مقصد کے تحت مشغول سرمایہ ہوتا ہے۔ 3. مہماتی سرمایہ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ 4. مہماتی سرمایہ کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے، اس لیے یہ معاشی اعتبار سے مستحکم کمپنیوں میں سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔ 5. مہماتی سرمایہ کمپنی یا فرم کی شکل میں پائی جاتی ہے۔ 6. مہماتی سرمایہ پیشہ وارانہ سرمایہ کار ہوتے ہیں۔ 7. مہماتی سرمایہ منافع بخش کاروبار، کاروبار میں سرمایہ مشغول کرتے ہیں۔ 8. مہماتی سرمایہ کار کاروبار یا کمپنیوں میں سرمایہ کاری سے قبل حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے ماہرین کے تجاویز پر سرمایہ مشغول کرتے ہیں۔ 9. مہماتی سرمایہ کاروبار سے معاشی فوائد حاصل کرنے والی ایک تنظیم ہوتی ہے جو تقابلی فوائد کی بنیاد پر سرمایہ کاری کرتے ہیں۔

اینجل سرمایہ کار کے خصوصیات (Features of Angel Investors)

اینجل سرمایہ کار کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) اینجل سرمایہ کار دولتمند طبقہ ہوتا ہے جو اسٹارٹ اپ کمپنیوں میں تخمی سرمایہ کے ذریعہ مدد کرتے ہیں۔

2) کاروبار کے ابتدائی مرحلے میں کارانداز وں کی مدد کرنا اینجل سرمایہ کاروں کا اہم مقصد ہوتا ہے۔

3) اینجل سرمایہ کار کے سرمایہ پر شرح سود رعایتی پایا جاتا ہے۔

4) اینجل سرمایہ کار فنڈز کی فراہمی اوراس کے استعمال پر عمدہ معلومات رکھتے ہیں۔

5) اینجل سرمایہ کار اسٹارٹ اپ میں قرض کی فراہمی کے ساتھ ساتھ مالی فوائد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

(6) اینجل سرمایہ کار کاروباریوں یا تاجرین کو کاروباری حکمت عملیوں، صلاح ومشورے بھی فراہم کرتے ہیں۔

اینجل سرمایہ کار کے فوائد (Advantages of Angel Investors)

اینجل سرمایہ کار کے چند اہم فوائد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

(1) اینجل سرمایہ کاروں کی مدد سے نئے کاراندازوں یا اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو موزوں سرمایہ حاصل ہوتا ہے۔

(2) اینجل سرمایہ کاروں کے سرمایہ پر شرح سود دیگر قرض کے مقابلے میں کافی کم ہوتی ہے۔

(3) اینجل سرمایہ کار اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو قرض فراہم کرنے میں کافی دلچسپی رکھتے ہیں جس کے سبب ان کمپنیوں کے مالی مسائل آسانی سے حل ہوتے ہیں۔

(4) اینجل سرمایہ کاروں کے مجموعہ سے بھاری سرمایہ جمع ہوسکتا ہے جس سے اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو آسانی سے تخمی سرمایہ حاصل ہوتا ہے۔

(5) اینجل سرمایہ کاروں کی مدد سے فوری قرض حاصل ہوتا ہے۔

(6) اینجل سرمایہ کاری کی مدد سے کاروبار کو تیزی سے فروغ حاصل ہوتا ہے۔

اینجل سرمایہ کار کے نقصانات (Disadvantages of Angel Investors)

اینجل سرمایہ کار کے چند اہم خامیوں کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

(1) عصر حاضر کے مسابقتی دور کے سبب اینجل سرمایہ کار بھی اونچا منافع حاصل کرنے کی جانب راغب ہوسکتے ہیں جس سے بازار میں سرمایہ کاروں کے درمیان مسابقت کے بڑھنے کا امکان پیدا ہوتا ہے۔

(2) اینجل سرمایہ کار کے سرمایہ پر شرح سود کافی کم ہوتا ہے جس سے اسٹارٹ اپ کمپنیاں غلط فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔

(3) اینجل سرمایہ کار اور دیگر مالیاتی اداروں کے شرح سود میں فرق کی وجہ سے بازار میں سرمایہ کے بہاؤ میں عدم توازن پیدا ہوسکتا ہے۔

(4) اینجل سرمایہ کاری پر موزوں کنٹرول ممکن نہیں۔

7.8 اکتسابی نتائج Learning Outcomes

تجارت اہم معاشی سرگرمی ہے۔ معاشی اعتبار سے مستحکم تاجرین کاروبار میں ذاتی سرمایہ مشغول کرتے ہیں۔ غیر مستحکم تاجرین ذاتی سرمایہ کے ساتھ ساتھ مختلف ذرائع سے قرض حاصل کر کے کاروبار کرتے ہیں۔ اکثر تاجرین کاروبار کے متعلق مکمل منصوبہ بندی نہیں کرتے۔ ناکافی وسائل، سرمایہ کی قلت اور غلط منصوبوں کے سبب تاجرین مشکلات سے دوچار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات دیوالیہ ہوجاتا ہے۔ تاجرین کی امداد اور ان کی صحیح رہبری کے لیے غیر رسمی تنظیم ہوتی ہے۔ جس کو محضن یا (Incubator) کہتے ہیں۔ یہ نئے کاراندازوں یا اسٹارٹ اپ یعنی کاروبار کی تشکیل میں

تاجرین یا پیدا کنندوں کی مدد کرتے ہیں۔ کاروبار کی منصوبہ بندی، سرمایہ کی فراہمی، پیداواری تکنیک کا استعمال، تکنیکی آلات کی فراہمی وغیرہ میں اپنے خدمات انجام دیتے ہیں۔ کاروباری محضن (Business Incubator) کے خدمات کے سبب اسٹارٹ اپ کمپنیوں یا نئے کاراندازوں سے صنعتیانے میں ترغیب پیدا ہوتی ہے۔ پیداواری اداروں کے قیام کے سبب سماج اور ملک کو فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ روزگار کے ذرائع پیدا ہونے سے بیروزگاری کا خاتمہ ممکن ہوتا ہے۔ کاروبار کی ضرورت کے اعتبار سے منصوبہ سازی اور بازاری حالت کا مطالعہ بھی کرتے ہوئے موزوں رہبری کرتے ہیں۔

اینجل سرمایہ کار (Angel Investor) دراصل دولتمند طبقہ ہے جو اپنے فاضل رقومات کو جمع کرتے ہوئے چھوٹے تاجرین کو قرض فراہم کرتے ہیں۔ یہ تخمی سرمایہ کا کام کرتے ہیں۔ غیر مستحکم تاجرین مالی پریشانیوں سے گزرتے ہیں۔ ایسی نازک صورتحال میں مالی مدد کرنا غیر معمولی امداد ہوتی ہے۔ جس کو فرشتہ صفت سے جوڑتے ہوئے (Angel Investors) کہا جاتا ہے۔ لفظ Angel کو سب سے پہلے 1978 میں امریکی پروفیسر ولیم ویٹزل (William Wltzel) نے استعمال کیا تھا جو بتدریج یوروپی ممالک کے مختلف ممالک تک جا پہنچا۔

7.9 کلیدی الفاظ — Key Words

تخمی سرمایہ Seed Capital	:	کاروبار کے ابتدائی مرحلہ میں مشغول سرمایہ کو تخمی سرمایہ کہتے ہیں۔
تخفیف Reduction	:	اخراجات یا مصارف میں کمی کو تخفیف کہتے ہیں۔
درجہ حرارت Temperature	:	سردی و گرمی کی کیفیت کو درجہ حرارت کہتے ہیں۔

7.10 نمونہ امتحانی سوالات — Model Examination Questions

معروضی جوابات کے حامل سوالات

1) لفظ Angel کو سب سے پہلے ____________ نے استعمال کیا۔

2) لفظ Incubator ________ زبان سے ماخوذ ہے۔

3) NBIA کا پھیلاؤ ________________ ہے۔

4) مہماتی سرمایہ کا اہم مقصد ___________ ہوتا ہے۔

5) اینجل سرمایہ کاروں کا اہم مقصد __________ ہوتا ہے۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) کاروباری محضن سے کیا مراد ہے وضاحت کیجیے۔

2) اینجل سرمایہ کار سے کیا مراد ہے وضاحت کیجیے۔

3) محضن کی ماہیت کو بیان کیجیے۔

4) اینجل سرمایہ کار کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

5) کاروباری محضن کے مختلف تعریفات کو بیان کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

1) کاروباری محضن (Business Incubator) کی تعریف کرتے ہوئے اس کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

2) اینجل سرمایہ کار (Angel Investor) کے مفہوم کو بیان کرتے ہوئے اس کی اہمیت کی وضاحت کیجیے۔

3) کاروباری محضن کے افعال کو بیان کیجیے۔

4) مثالی کاروباری محضن کے خصوصیات بیان کیجیے۔

اکائی 8۔مہماتی سرمایہ

Venture Capital

Unit Structure		**اکائی کے اجزا**
Introduction	تمہید	8.0
Objectives	مقاصد	8.1
Meaning, Concept and Definition of Venture Capital	مہماتی سرمایہ کے معنی تصور اور تعریف	8.2
Features of Venture Capital	مہماتی سرمایہ کے خدوخال	8.3
Importance of Venture Capital	مہماتی سرمایہ کی اہمیت	8.4
Scope and Nature of Venture Capital	مہماتی سرمایہ کی وسعت ونوعیت	8.5
Methods of Venture Financing	مہماتی مالیہ کاری کے طریقے	8.6
Players of Venture Capital or Private Equity Fund	مہماتی سرمایہ کے کھلاڑی یا پرائیویٹ ایکویٹی فنڈ	8.7
Kinds of Venture Capital Funding	مہماتی سرمایہ فنڈنگ کی اقسام	8.8
Learning Outcomes	اکتسابی نتائج	8.9
Key Words	کلیدی الفاظ	8.10
Model Examination Questions	نمونہ امتحانی سوالات	8.11

8.0 تمہید Introduction

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کسی بھی کاروبار کو قایم کرنے اور اس کو چلانے کے لیے سرمایہ کا ہونا ضروری ہے۔ سرمایہ کاروبار کا لازمی عنصر ہے۔ سرمایہ کے بغیر کاروبار کا قیام ممکن نہیں۔ سرمایہ کاروبار کا ایک ناگزیر حصہ ہے۔ سرمایہ کاروبار کو جاری رکھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ کسی بھی فرم یا کمپنی کے سرمایہ کی ساخت مختلف ہوتی ہے، جیسے مساواتی سرمایہ، قرض سرمایہ، عامل سرمایہ وغیرہ۔ نوعیت کے اعتبار سے سرمایہ قایم لچکدار ہوتا ہے۔ اس لیے اس کی درجہ بندی طویل اور مختصر مدتی کے طور پر کیا جاسکتا ہے۔ طویل مدتی سرمایہ قایم اثاثوں کی خرید کے لیے اور مختصر مدتی سرمایہ کاروبار کو چالو رکھنے روزمرہ ضروریات کی تکمیل کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح کمپنی کی یا کاروبار کی خالص مالیت کا انحصار ان کے سرمایہ اور سرماوی اثاثوں پر ہوتا ہے۔ کاروبار کے چلانے کے لیے اشیاء کی خرید یا ان کی تیاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے لیے سرمایہ ضروری ہے۔ اس کی مختلف شکلیں ہوتی ہیں۔ ان میں مہماتی سرمایہ بھی شامل ہے۔ اس باب میں ہم مہماتی سرمایہ کے تعلق سے معلومات حاصل کریں گے۔

8.1 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- ☆ مہماتی سرمایہ کے معنی و مفہوم اور تعریف کرسکیں
- ☆ مہماتی سرمایہ کے تصور کو سمجھ سکیں
- ☆ مہماتی سرمایہ کی نوعیت کی توضیح کرسکیں
- ☆ مہماتی سرمایہ کی اہمیت کو واضح کرسکیں
- ☆ پرائیویٹ ایکویٹی فنڈ کی اہمیت و ضرورت کو بیان کرسکیں

8.2 مہماتی سرمایہ کے معنی و مفہوم اور تعریف Meaning and Definition of Venture Capital

مہماتی سرمایہ دراصل پرایویٹ ایکویٹی فنڈنگ ہے۔ کاروبار میں مہم کا مطلب ایک مخصوص کام کی تکمیل ہے۔ Venture Capital کو VC بھی کہتے ہیں۔ مہماتی سرمایہ کاروبار کے آغاز میں مشغول کیا جاتا ہے۔ ایسا سرمایہ ٹیکنیکی شعبہ میں اختراع و ایجاد میں کافی مددگار ثابت ہوتا ہے۔

اسٹارٹ اپ کمپنیاں جن کی نشوونما و ترقی کا امکان ہوتا ہے۔ انہیں کچھ رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔ دولت مند سرمایہ کار اپنا سرمایہ ایسے کاروبار میں مشغول کرنا پسند کرتے ہیں جن کی طویل مدت میں ترقی کے امکانات ہوتے ہیں۔ اس سرمایہ کو مہماتی سرمایہ (Venture Capital) کہتے ہیں، اور سرمایہ مشغول کرنے والوں کو مہماتی سرمایہ کار (Venture Capitelists) کہا جاتا ہے۔ ایسی سرمایہ کاری جوکھم بھری ہوتی ہے اور غیر سیال ہوتی ہے۔ لیکن شرح واپسی کافی متاثر کن ہوتی ہے۔ شرط یہ کہ مہماتی کاروبار میں سرمایہ لگایا جائے۔ مہماتی سرمایہ کار کی شرح واپسی کا انحصار کمپنی کی ترقی پر ہوتا ہے۔ یہ سرمایہ کار کمپنی کی فیصلہ سازی پر اثر انداز ہونے کی طاقت رکھتے ہیں۔ ورنہ ان کا سرمایہ داؤ پر لگ جاتا ہے۔ وینچر کیپٹل بیسویں صدی کی ایک اہم اختراع ہے۔ یہ اصطلاح Risky Capital کی ہم معنی ہے۔ پراٹ نے اپنی کتاب "Guide on Venture Guide"

"Capital میں مہماتی سرمایہ کی تعریف یوں کی ہے۔

"The early stage joining of new and young enterprises seaking to grow rapidly".

''تیزی سے ترقی کے خواہشمند نئے اور نوجوانی کاراندازوں کا ابتدائی مرحلہ میں کاروبار میں شامل ہونا''۔

عام طور پر مہماتی سرمایہ کاری کا مطلب موکل فرم کے انتظام میں حصہ لینا ہے اور ساتھ ہی ایسی فرمس میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے جن کا تعلق نئی ٹیکنالوجی سے ہو۔

SEBI نے مہماتی سرمایہ (Venture Capital) کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

"Venture Capital means a find established in the form of company or trust, which raises monies through loans, donations, issue of securities or units as the case may be and makes or proposes to make investments in accordance with the regulations".

مہماتی سرمایہ کا مطلب ایک فنڈ ہے جو کمپنی یا ٹرسٹ کی صورت میں قایم کیا جاتا ہے۔ جو لون، عطیات، تمسکات کی اجرائی یا اکائیوں کی اجرائی جس طرح سے بن پڑے کے رقم جمع کرتا ہے یا قواعد کے مطابق سرمایہ کاری کی تجویز پیش کرتا ہے۔

اصطلاح Venture Capital کو کئی زاویوں سے سمجھا جاسکتا ہے۔محدود تناظر میں نئے انٹر پرائیز ز میں سرمایہ کاری ہے، جن کی نشو ونما مستحکم نہیں ہے۔ جبکہ وسیع تناظر میں ان فرمس میں سرمایہ کاری کرنا جو نئے خیالات اور ٹیکنالوجی کے ساتھ قایم کیے گئے ہوں۔ان فرمس میں صرف سرمایہ ہی مشغول نہیں کیا جاتا بلکہ بازار کاری کی حکمت عملی کی ڈیزائننگ اور تنظیم اور انتظام میں ایک اہم کردار ادا کرنا بھی شامل ہے۔ وینچر کیپٹل طویل مدتی جوکھمی سرمایہ ہے جو کسی ایسے پراجکٹ میں لگایا جاتا ہے جس کی نشو ونما اور ترقی کے قوی امکانات ہوں۔ مہماتی سرمایہ کار اپنے وسائل کو اکھٹا کرتے ہیں جیسے پراجکٹ کے آغاز کے بعد ابتدائی مرحلہ میں انتظامی صلاحیتوں سے فرم کو ترقی کی سمت بڑھانا بھی شامل ہے۔ جب فرم نفع حاصل کرنے لگتی ہے تو وہ اپنا سرمایہ زیادہ قیمت پر فروخت کر دیتے ہیں۔

مختصر طور پر مہماتی سرمایہ کی تعریف یوں کی جاسکتی ہے کہ ایک سرمایہ کار ادارہ جو ایک کاراندار کے ساتھ پراجکٹ میں Co-Promotor کے طور پر شامل ہو اور فرم کے نفع ونقصان میں شریک ہو جائے۔

وینچر کیپٹل کو Risk Capital یا Patient Risk Capital بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اگر کاروبار کامیاب نہ ہوا تو سرمایہ کھونے کے امکانات ہوتے ہیں۔

ہندوستانی صنعتی تناظر میں مہماتی سرمایہ کا تصور ایک نیا اضافی مظہر ہے۔ یہ ایک نئی مالی خدمت ہے جو نئے صنعتکاروں کی ترقی میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ صنعتکار غیر معمولی جوکھم اور غیر معمولی ٹیکنالوجی پراجکٹس میں سرمایہ لگا کر غیر معمولی شرح واپسی کے آرزومند ہوتے ہیں۔ مہماتی سرمایہ کے تصور کا سہرا جنرل ڈورائٹ (General Doriot) کے سر جاتا ہے۔جس نے امریکن ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ فنڈ مساچوسٹ انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں 1946 میں قایم کیا، تاکہ امریکہ کی یونیورسٹیز میں قایم نئی ٹیکنالوجیز کو تجارتی استعمال سے بچایا جاسکے۔اس تنظیم نے تقریباً 100 کمپنیوں کو سرمایہ فراہم کیا۔A.R and D کے مظاہرے سے متاثر ہو کر اس میدان میں زیراکس 3M اور جنرل الیکٹرک بھی داخل ہوئے۔اس کے

ساتھ ہی جاپان بھی مہماتی سرمایہ کے میدان میں آ گیا۔ اس طرح 1950 کے اوائل تک مختلف ممالک میں وینچر کیپٹل کی نشو ونما بلا توقف جاری رہی۔ برطانیہ میں بھی وینچر کیپٹل کی نشو ونما انیسویں صدی میں دیکھا جاسکتا ہے۔ یوروپین مرچنٹ بنکرز نے جنوبی آفریقہ، ہندوستان اور امریکہ میں صنعتوں کی مالی مدد کی۔ بیرون ملک مہماتی سرمایہ کی کامیابی نے ہندوستان آنے پر مجبور کیا، تاکہ سرمایہ فراہمی کی مہم کو تقویت دی جاسکے۔ ٹاٹا گروپس انوسٹمنٹ کارپوریشن آف انڈیا نے کامیابی سے کئی کمپنیوں کو ترقی دی، جیسے اسوسیٹڈ بیرنگس سیٹ ٹائیرز وغیرہ۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب ہندوستان کو کامیابی نہیں ملی تھی۔ آزادی کے بعد مہماتی سرمایہ کے تحت IFCI کو قایم کیا گیا۔ جس نے 1975 میں Risk Capital Foundation کو اسپانسر کیا۔ وینچر کیپٹل چھوٹے متوسط اور ٹیکنیکی کارانداز وں کی مالی ضروریات تکمیل میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس کا تعلق تخلیقیت واختراع سے ہونے کی وجہ سے نشو ونما میں کافی تیزی آئی اور نفع بھی زیادہ ہوا ہے۔

8.3 مہماتی سرمایہ کے خدوخال — Features of Venture Capital

مہماتی سرمایہ کے خدوخال درجہ ذیل ہیں۔

1) مہماتی سرمایہ عموماً مساوات سرمایہ میں حصہ داری کی صورت میں ہوتا ہے، اس کو طویل مدتی قرض میں تبدیلی کی صورت میں بھی ہوسکتا ہے۔

2) سرمایہ کاری صرف ان پراجکٹس پر کی جاتی ہے جہاں جوکھم زیادہ اور نشو ونما کے امکانات غیر معمولی ہوتے ہیں۔

3) مہماتی سرمایہ صرف ان نئے تجارتی خیالات، نئی ٹیکنالوجیز پر لگایا جاتا ہے۔ دوسری فرمس جو تجارت، بنکنگ و مالی خدمات، ایجنسی، تحقیق وترقی میں مصروف عمل ہوں، انہیں نہیں دیا جاتا۔

4) مہماتی سرمایہ کاروں کو پراجکٹس میں Co-Promoters کے طور پر شامل کیا جاتا ہے اور ان فرمس کے نفع ونقصان میں شامل کیا جاتا ہے۔

5) کسی سرمایہ کار کی جانب سے سرمایہ مشغول کرنے کے بعد کاروبار میں اس کا مسلسل عمل دخل ہوتا ہے۔

6) کاروبار نفع کمانے کے موقف میں آنے کے بعد سرمایہ کار سرمایہ واپسی کے لیے تیار ہوجاتے ہیں، تاکہ دوسرے پرموٹرس کو موقعہ دیا جاسکے۔ اس میدان میں سرمایہ کاری کا مقصد نفع کمانا نہیں ہوتا بلکہ سرمایہ واپسی پر سرمایہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

7) مہماتی سرمایہ صرف اختراعی کاروبار میں سرمایہ لگانا نہیں بلکہ فرم کے قیام کے لیے درکار مادخلات فراہم کرنا ہے۔ بازار کاری کی حکمت عملی کی ڈیزائننگ اور سرگرمیوں کو منظم اور انتظام میں حصہ لینا ہے۔

8) سرمایہ عام طور پر چھوٹی اور اوسط پیمانے کے کاروبار میں مشغول کیا جاتا ہے۔

8.4 مہماتی سرمایہ کی اہمیت — Importance of Venture Capital

مہماتی سرمایہ کی اہمیت کا اندازہ درجہ ذیل نکات سے لگایا جاتا ہے۔

(1) کاراندازوں کا فروغ

عام طور پر سائنس دان لیبارٹری میں ہونے والے تجربات کے نتائج کو تجارتی طور پر کامیابی سے صارفین تک پہنچایا جائے۔ٹھیک اسی طرح سے کارانداز اپنی ٹیکنیکی معلومات کو مستقل پراجکٹ کی صورت میں تبدیل کرتے ہیں۔

(2) اشیاء کا فروغ

جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے نئی اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ایسا اسی وقت ہوسکتا ہے جبکہ مہماتی سرمایہ ان اداروں میں مشغول کیا جائے۔

(3) گاہکوں/صارفین کی ہمت افزائی

مالی ادارے اپنے گاہکوں کو صرف مالی مدد ہی نہیں پہنچاتے بلکہ ایک تعاون پر مبنی ایک پیکیج ہوتا ہے۔جس میں انتظام، بازارکاری،ٹیکنیکی تعاون بھی شامل ہے۔

(4) مہارت کی ہمت افزائی

کاراندازوں کی مالی مدد کرتے وقت مالی ادارے قرض لینے والے کی صلاحیت پر بہت زیادہ اعتماد کرتے ہیں،جس کی وجہ سے قرض لینے والا اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرسکتا ہے۔

(5) برآمدات کی ہمت افزائی

مہماتی سرمایہ فراہم کرنے والے ادارے برآمدات کی ہمت افزائی کرتے ہیں۔جس کی وجہ سے ملک کے لیے بیرونی کرنسی حاصل ہوتی ہے جو بیرونی ممالک سے تجارت کرنے میں مددگار رہوتی ہے۔

(6) تماسی عامل

سرمایہ فراہم کرنے والے مالی ادارے قرض لینے والی فرم کی مالی اور انتظامی صلاحیت کی بہتری کے لیے تماسی عامل کے طور پر کام کرتے ہیں۔قرض لینے والی فرم خود انحصاری فرم ہوتی ہے اور قرض کی ادائی کے لیے ضروری اقدامات لیتی ہے۔

(7) روزگار کی فراہمی

کاراندازیت کے فروغ کے ذریعہ مہماتی سرمایہ فراہم کرنے والے ادارے خود روزگار کی ہمت افزائی کرتے ہیں اور تعلیمیافتہ بے روزگاروں میں اس بات کی تحریک پیدا کرتے ہیں کہ وہ نئے کاروبار کے ذریعہ کمائیں جو کاروبار اب تک نہیں کیے گئے۔

(8) مالی استحکام

مالی ادارے قرض دے، نہ صرف قرض دہندہ کی مالی حالت بہتر بناتے ہیں بلکہ ایک ایسی صورتحال پیدا کرتے ہیں جس کے ذریعہ وہ خود سرماوی بازار کے ذریعہ سرمایہ کی تشکیل کرسکتے ہیں۔اس عمل سے گزرتے ہوئے وہ سرمایہ بازار یا اصل بازار کو بھی استحکام فراہم کرتے ہیں۔

(9) ٹیکنیکی نشوونما

جدید ٹیکنالوجی کا ملک میں رواج ہونے پر مالی ادارے ایسے اداروں کی ہمت افزائی کرتے ہیں جہاں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ہوتا ہے۔

(10) بیمار کمپنیوں کی مدد

ایسی کمپنیاں جو نقصان میں چل رہی ہیں مالی اداروں سے مشورہ کر کے حالات سدھارنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(11) پسماندہ علاقوں کی ترقی

مالی ادارے پسماندہ علاقوں میں صنعتوں کے فروغ کا بہترین ذریعہ ہیں۔ جس کی وجہ سے صنعتی طور پر پسماندہ علاقے ترقی کی سمت گامزن ہوتے ہیں۔

(12) معیشت کی نشوونما

نئے کاراندازوں کے فروغ کے ذریعے بیمار صنعتی اکائیوں کوفروغ دیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اشیائے صارفین کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے اور عوام کی معیار زندگی میں بہتری آتی ہے۔

سرمایہ نکاسی/ارتداد سرمایہ کا میکانزم (Disinvestment Mechanism)

مہماتی سرمایہ کار کا مقصد سرمایہ کی نکاسی یا فروخت ہے، تا کہ وہ سرماوی منافع حاصل کرے۔ ترقی یافتہ ممالک میں سرمایہ نکاسی کے فراہم طریقے درجہ ذیل ہیں۔

1) بانی کی مکرر خریدی

2) عوامی اجرائی

3) دوسرے مہماتی سرماوی ٹنڈرز کو فروخت

4) OTC بازار میں فروخت

5) انتظامیہ کی خریدی

ہندوستان میں بانی اپنے حصص دوبارہ خرید لیتا ہے۔ یہ عمل بانی کو اپنے سرمایہ پر کنٹرول اور ملکیت میں حفاظت کا باعث ہے۔ ہمارے ملک میں CAN - VCF، Risk Capital and Technology Finance & Corporations وغیرہ بانی کو اپنی ہی فرم کے سرمایہ کی خریدی کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ عوامی اجرائی ایک خرچیلا اور مشکل عمل ہے۔ ہندوستان میں OTC Exchange کو 1992 میں قایم کیا گیا۔ یہ ادارہ سرمایہ نکاسی کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ دیگر سرمایہ کاری کے اختیارات جیسے انتظامیہ کی جانب سے خریدی یا دیگر مہماتی سرمایہ فنڈ کو فروخت ہندوستان میں موزوں و مناسب سمجھے جاتے ہیں۔

8.5 مہماتی سرمایہ کی وسعت/حدود — Scope of Venture Capital

مہماتی سرمایہ پراجکٹ کے مختلف مرحلوں پر مختلف شکلیں اختیار کرتا ہے۔ کسی بھی پراجکٹ کی ترقی کے چار مراحل ہیں۔ ایک پراجکٹ کے خیال کی اُپج، خیال کا اطلاق، تجارتی پیداوار اور بازارکاری۔ مالی ادارے اور بنکس عموماً پراجکٹ کی مالیہ کاری سے اس عمل کی ابتداء دوسرے اور تیسرے مرحلے سے کرتے ہیں۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ پہلے مرحلہ سے ہی مالیہ کاری کا آغاز ہو جائے۔ لیکن مہماتی سرمایہ کار پراجکٹ کے خیال کے

اُپج کے ساتھ ہی مالیہ فراہم کرتے ہیں۔ مہماتی سرمایہ کی مالیہ کاری کے مختلف مراحل کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

1) خیال کی اُپج - تخمی مالیہ

پہلے مرحلہ میں مہماتی سرمایہ کار خیال کو کاروبار میں بدلنے یا خیال کو عملی شکل دینے کے لیے تخمی سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔ اس مرحلہ میں گہرائی تک جانچ کی جاتی ہے۔ عام طور پر اس عمل کی تکمیل ایک یا دو سال کے اندر ہو سکتی ہے۔

2) اطلاقی مرحلہ - مالیہ کاری کا آغاز

جب کوئی کمپنی ایک شئے کی تیاری یا خدمات کی فراہمی کے مرحلہ میں داخل ہوتی ہے تو مہماتی سرمایہ کار اسٹارٹ اپ سرمایہ فراہم کرتا ہے۔ دوسرے اور تیسرے مرحلہ میں سرمایہ کو اشیاء کی تیاری اور کاروبار کی ترقی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

3) اُڑان کا مرحلہ - اضافی مالیہ

تیسرے مرحلہ میں فرم ایک شئے کی تیاری کے موقف میں ہوتی ہے۔ اس مرحلہ میں کاروبار کو آگے بڑھانے میں مالیہ کی شدید ضرورت ہوتی ہے۔ وہ اس مرحلہ پر مالیہ کے حصول کے موقف میں نہیں ہوتی۔ اس لیے فرم کو اضافی سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ بازارکاری انفراسٹرکچر کا انتظام کر سکے۔ کسی بھی فرم کے لیے بازارکاری ایک اہم مرحلہ ہوتا ہے، جہاں کمپنی اپنی تیار کردہ شئے کی شناخت حاصل کرتی ہے۔

4) قیام کا مرحلہ - مالیہ کا استقرار

اس مرحلہ پر بازار میں فرم کو قایم کیا جاتا ہے اور اس بات کی توقع کی جاتی ہے کہ کاروبار بڑی تیزی سے آگے بڑھے۔ کاروبار کی توسیع اور تبدیلی کے لیے مزید مالیہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ بڑے پیمانے کی کفایات حاصل ہو سکے اور کاروبار مستحکم ہو سکے۔ قیام کے مرحلہ کے اختتام کے بعد مہماتی سرمایہ کار سرمایہ نکاسی میں دلچسپی لیتے ہیں اور دوسرے ذرایعوں سے اس کی نکاسی کا انتظام کر لیتے ہیں۔

مہماتی سرمایہ کے اہداف

مہماتی سرمایہ کے اہداف درجہ ذیل ہیں۔

1) فرم کی بصیرت سازی میں مدد کرنا۔

2) کامیابی کی سمت بڑھنے میں شریک ہونا۔

3) کاروباری اقدام لینے میں سہولت فراہم کرنا۔

4) کارانداز کی خواہش کو پورا کرنا۔

5) کامیابی کی سمت صحیح رہنمائی کرنا۔

8.6 مہماتی مالیہ کاری کے طریقے — Methods of Venture Financing

ہندوستان میں مہماتی مالیہ کاری کے عام طور پر چار طریقے پائے جاتے ہیں۔

1) مساواتی شراکت (Equity Sharing)　　2) رسمی قرض (Traditional Loan)

3) عارضی/وقتیہ قرض (Tentative Loan) 4) آمدنی کا ریکارڈ (Income Record)

1) مساواتی شراکت (Equity Sharing)

مہماتی سرمایہ فرمس راست حصص کی خریداری کے ذریعہ مساواتی سرمایہ میں شرکت کرتی ہیں، لیکن ان کی حصہ داری 49% سے زیادہ نہیں ہوسکتی۔ ان کی یہ حصہ داری اس وقت تک برقرار رہتی ہے جب تک کہ پراجکٹ نفع حاصل کرنے کے موقف میں نہیں آجاتا۔ یہ حصص بانی کو گفت و شنید کے ذریعہ طے شدہ قیمت پر واپس/ مکرر خریدی معاہدہ پر فروخت کردے یا ثانوی بازار میں سرمایہ کاروں یعنی عوام کو فروخت کردے۔

2) رسمی قرض (Traditional Loan)

اس قسم کی مدد کے تحت تجارتی فرمس نفع حاصل کرنے کے موقف میں آنے تک کم شرح سود پر رقمی مدد کی جاتی ہے۔ فرمس جو قرض لیتی ہیں نفع حاصل کرنے کے موقف میں آنے پر حسبِ معمول یا زیادہ شرح پر سود عاید کیا جاتا ہے۔ قرض پر ادائی پہلے سے طے شدہ معاہدہ کے شرائط کے تحت عمل میں آتی ہے۔

3) شرطیہ/ وقتیہ قرض (Conditional Loan)

مالیہ کاری کی اس شکل میں اطلاقی مدت کے دوران مفت سود قرض فراہم کیا جاتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہوتی ہے کہ فروخت پر رائیلٹی ادا کی جائے۔ قرض کی ادائی قبل ازیں طے شدہ معاہدہ کے مطابق ہوتی ہے۔ جبکہ فرم یا کمپنی فروخت کا آغاز کردے اور آمدنی حاصل کرنے کے موقف میں آجائے۔

4) آمدنی کا ریکارڈ (Income Record)

یہ طریقہ رسمی اور مشروط قرض کی مخلوط شکل ہے۔ سود اور رائیلٹی کم شرح پر ادا طلب ہوتے ہیں۔ جیسا کہ مشروط قرض کی صورت میں ہوتا ہے۔

8.7 مہماتی سرمایہ کے کھلاڑی

حالیہ تبدیلیوں کے تحت مہماتی سرمایہ فراہم کرنے والی فرمس ہندوستان میں انکارپوریٹ کی گئیں ہیں۔ ان کو آل انڈیا فینانشیل انسٹیوٹیوشن جیسے IDBI، ICICI، IFCI اور ریاستی سطح پر مالی اداروں کے طور پر فروغ حاصل ہوا ہے۔ پبلک سیکٹر بنکس خانگی شعبہ کے بنکس جیسے انڈس وینچر کیپٹل فنڈ وغیرہ کو بھی فروغ دیا گیا، تاکہ مہماتی سرمایہ فراہم کیا جاسکے۔ آجکل مہماتی سرمایہ کے کھلاڑی کے طور پر کام کررہے ہیں۔

1) IDBI کا وینچر کیپٹل ڈیویژن

i. Risk Capital and Technology Finance Corporation Ltd.

ii. Technology Development and Information Company of India Ltd. وغیرہ

2) ریاستی مالی اداروں کی جانب سے فروغ دی گئیں کمپنیاں

i. Gujarat Venture Finance Ltd.

ii. Corporation Venture Capital Ltd.

3) بنکس کی جانب سے فروغ دی گئیں کمپنیاں

i. Can Bank Venture Capital Fund (ex Canara Bank)

ii. SBI Venture Capital Fund (SBI Caps)

iii. Indian Investment Fund (Grindlays Bank)

4) خانگی شعبہ میں کمپنیاں

i. Indus Venture Capital Fund (Promoted by Mafatlals and Hindustan Lever)

ii. Credit Capital Venture Fund (India) Ltd.

iii. 20K Century Venture Capital Corporation Ltd.

iv. Venture Capital Fund Promoted by V. B. Desai & Co.

1) IDBI Venture Capital

اس ادارے کی سب سے پہلے IDBI کے ٹیکنالوجی ڈیویژن نے ہمت افزائی کی، جبکہ اس کو 1986 میں قایم کیا گیا تھا۔ اس ادارے کو دیہاتی پسِ منظر میں ترتیب دیا گیا، تا کہ دیہی ٹیکنالوجی اور درآمدی ٹیکنالوجی کے استعمال کو رواج دیا جائے۔ اس اسکیم کے خدوخال درجہ ذیل ہیں۔

i. اس اسکیم کے تحت ان پراجکٹس کی مالی مدد کی گئی جن کی لاگت 5 لاکھ روپے تا 2.5 کروڑ روپے تھی۔ بانی کی فراہم کردہ رقم 50 لاکھ روپے سے کم ہو تو 10% اور 50 لاکھ سے زیادہ ہو تو 15% تھی۔

ii. مالی غیر محفوظ قرض کی شکل میں تھی اور قانونی قواعد وضوابط کم تھے۔ ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ کی مدت کے دوران اقراری شرح 9% عاید کی جاتی ہے اور جب شئے کو تیار حالت میں بازار میں پیش کرنے پر 17% عاید کی جاتی ہے۔

iii. مالی مدد کیمیکلز، کمپیوٹر سافٹ ویرز، الیکٹرانکس، بائیوٹیکنالوجی، غیر رسمی توانائی، غذائی طریقِ عمل، طبی آلات وغیرہ سے متعلق فرمس کو دی جاتی ہے۔

iv. اگر پراجکٹ کامیاب نہ ہو تو IDBI دوسرے بانی کو منتقل کرنے پر اصرار کر سکتی ہے۔ ایسا اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ دونوں میں باہمی معاہدہ قابل قبول شرائط پر طے پا جائے۔

2) The Risk Capital and Technology Finance Corporation

RCTC انڈسٹریل فینانس کارپوریشن آف انڈیا کا ذیلی ادارہ ہے جو ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے ضرورت مند کاروباری اداروں کی ٹیکنالوجی اور مالیہ کی فراہمی کے ذریعہ مدد کرتا ہے۔ RCTC جوکھمی سرمایہ کی صورت میں مدد کرنے کے علاوہ غیر معمولی ٹیکنالوجی کی حامل کمپنیوں کو ترقی اور عصری ٹکنالوجی میں تبدیلی کے لیے مہماتی سرمایہ فراہم کرتا ہے۔ یہ مالی مدد مختصر مدتی رسمی قرض یا مفت سود مشروط قرض کی صورت میں ہوتی

ہے۔اس ادارے نے ٹیکنالوجی فینانس ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت 23 پراجکٹس کو 13 کروڑ روپے ادا کیے۔

(3) ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ اینڈ انفارمیشن کمپنی آف انڈیا لمیٹڈ (TDICI)

انڈسٹریل کریڈیٹ اینڈ انوسٹمنٹ کارپوریشن آف انڈیا(ICICI) اور یونٹ ٹرسٹ آف انڈیا نے مشترکہ طور پر وینچر کیپٹل فنڈ کو تشکیل دیا، جو ہندوستان میں چھوٹے اور متوسط سائیز کی صنعتوں کے سرمایہ کی ضرورت کو پورا کرسکیں۔یہ صنعتیں پیشہ وارانہ طور پر ٹیکنوکریٹس کے قایم کردہ صنعتیں تھیں۔بشرطیکہ یہ صنعتیں ملک میں دیہی ٹیکنالوجی کی ڈیزائینگ کے لیے قایم کی گئی ہوں۔اس ادارہ کا ابتدائی مہماتی سرمایہ 20 کروڑ روپے تھا۔جس کو ان دواداروں نے مساوی رقم فراہم کی۔اس فنڈ کے ذریعہ 40 پراجکٹس کی مالی مدد کی گئی۔ان پراجکٹس میں کمپیوٹر ہارڈویر، کمپیوٹر سے مربوط مینوفیکچرنگ سسٹم، ٹشو کلچر، کیمیکلس، فوڈ اینڈ فیڈ ٹیکنالوجی، ماحولیاتی انجنیرنگ وغیرہ شامل ہیں۔

TDICI کا دوسرا وینچر فنڈ 100 کروڑ روپے کا تھا۔اس کی تشکیل UTI،ICICI اور دیگر مالی ادارے، بنکس، کارپوریٹ سیکٹر شامل ہیں۔اس فنڈ کے تحت 79 کمپنیوں کی مالی مدد کی۔بیشتر کمپنیوں کو فرسٹ جنریشن کارانداز قایم کیا تھا۔

(4) گجرات وینچر فینانس لمیٹڈ (GUFL)

گجرات وینچر فینانس لمیٹڈ کو گجرات انڈسٹریل انوسٹمنٹ کارپوریشن نے فروغ دیا۔ریاستی سطح پہ پہلی وینچر فینانس کمپنی تھی جسے اپنی سرگرمیوں کا آغاز 1990 سے کیا۔اس ادارہ نے ایسے وینچرز کی مالی مدد کی جن کی مالی مطلوبات 25 لاکھ سے 2 کروڑ تک محدود تھیں۔GULF مساواتی شراکت اور مثل مساواتی آلات کے ذریعہ مالیہ فراہم کرتا ہے۔یہ ادارہ بائیوٹیکنالوجی، جراحی آلات، توانائی کی بچت، فوڈ پراسیسنگ انڈسٹریز کا احاطہ کرتا ہے۔

(5) آندھراپردیش ڈیولپمنٹ کارپوریشنس وینچر کیپٹل لمیٹڈ (APIDC - VCL)

اس ادارہ کو ماہ جون 1990 میں قایم کیا گیا تھا۔اس کا سرمایہ تقریباً 13.50 کروڑ روپیہ تھا۔اس کے منجملہ 4.5 کروڑ روپیہ ورلڈ بنک نے 3 کروڑ روپے IDBI نے اور 1.5 کروڑ روپے آندھرا بنک نے فراہم کیا۔اس ادارہ کا مقصد بائیوٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سافٹ ویر اپلیکیشن کے میدان میں قایم کمپنیوں کی مالی مدد کی جائے۔مالی مدد کی گنجائش 25 لاکھ تا ایک کروڑ تھی۔لیکن کسی بھی صورت میں پراجکٹ کے سرمایہ کے 49% سے زیادہ نہیں ہوتی تھی۔

(6) اسٹیٹ بنک آف انڈیا کیپٹل مارکٹ لمیٹڈ (SBICAP)

SBI کیپٹل مارکٹس لمیٹڈ اسٹیٹ بنک آف انڈیا کا ذیلی ادارہ ہے۔یہ ادارہ ٹیکنیکل انٹر پرینور کی مالی مدد کرتا ہے۔جو ایسے کارانداز ہوتے ہیں جن ٹیکنیکی اہلیت ہوتی ہے، لیکن سرمایہ نہیں ہوتا۔مالی مدد سرمایہ میں شراکت یا ذمہ نویسی کی صورت میں ہوتی ہے۔دونوں صورتوں میں یہ مالی مدد کل سرمایہ کا 49% سے زیادہ نہیں ہوتا، لیکن پراجکٹس غیر معمولی ترجیح کی سطح کے ہونے چاہیں۔جیسے درآمدی متبادل، غیر معمولی برآمدی امکانات کے حامل ہونے چاہیں۔ایسی کمپنیاں جن کی مالی مدد کی گئی ہو تین سال کے بعد سرمایہ نکاسی کی جاتی ہے۔ایسا عوام کی فروخت کے ذریعہ، OTC ایکسچینج آف انڈیا یا بانیوں کو واپس خریدی کے ذریعہ ہوتا ہے۔

(7) انڈس وینچر کیپٹل فنڈ

پرائیویٹ سیکٹر وینچر کمپنیوں میں انڈس وینچر کیپٹل فنڈ ایک مقبول ادارہ ہے۔اس ادارہ کو 21 کروڑ روپے سے شروع کیا گیا۔ یہ سرمایہ گئی ہندوستانی اور بین الاقوامی اداروں سے حاصل کیا گیا، تاکہ نئی تشکیل شدہ فرمس کی مالی مدد کی جاسکے۔ بشرطیکہ نئی تشکیل شدہ پراجکٹس کا تعلق صحت عامہ، الیکٹرانکس اور کمپیوٹر ٹیکنالوجی سے ہو۔اس ادارہ کا بنیادی مقصد ایک معینہ طے شدہ مدت کے بعد سرمایہ کی تحلیل کے ذریعہ سرماوی منافع حاصل کرنا ہوتا ہے۔

(8) کریڈیٹ کیپٹل وینچر فنڈ لمٹیڈ

خانگی شعبہ میں کریڈیٹ کیپٹل وینچر فنڈ لمٹیڈ (CVF) کو اپریل 1989 میں قایم کیا گیا۔اس کا اجازت شدہ سرمایہ 10 کروڑ روپے تھا۔ اس کے منجملہ 6.5 کروڑ روپے بین الاقوامی فینانشیل ایجنسیز کی حصہ داری تھی۔ 3.5 کروڑ روپیہ کے لیے عوام سے رجوع کیا۔ یہ ادارہ ان کاراندازوں کی مالی مدد کرتا ہے جن کے پاس کاروباری خیالات ہوں، انتظامی صلاحیت ہو، لیکن سرمایہ نہ ہو۔ عام طور پر یہ سرمایہ گرین فیلڈز کے لیے ترجیحاً دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ برآمد رُخی صنعتوں، ٹیکنیک رُخی صنعتوں کو بھی دیا جاتا ہے۔

8.8 مہماتی سرمایہ فنڈنگ کی اقسام — Kinds of Venture Capital Funding

مہماتی سرمایہ فنڈنگ کی مختلف اقسام کی درجہ بندی کاروبار کے مختلف مراحل کی بنیاد پر کی جاسکتی ہے۔ مہماتی سرمایہ کی تین اقسام ابتدائی مرحلہ کی مالیہ کاری، توسیعی مالیہ کاری اور حصول/خرید کے لیے مالیہ کاری سے متعلق ہے۔

(1) تخمی رقم (Seed Money)

تخمی رقم ایک چھوٹی رقم سے متعلق ہے۔جس کو ایک کارانداز اسٹارٹ اپ آپ قرض لینے کا اہل ہوجاتا ہے۔ نئے خیال کی بارآوری کے لیے یہ رقم نچلی سطحی مالیہ کاری ہے۔

(2) اسٹارٹ اَپ

اسٹارٹ اَپ مالیہ کاری اشیاء اور خدمات کی ترقی کے لیے سازگار ماحول بنانے کے لیے کمپنیوں کو دیا جاتا ہے۔نئی فرمس بازارکاری اور اشیاء کی بہتری سے متعلق اخراجات سے نمٹنے کے لیے دیا جاتا ہے۔

(3) فرسٹ راؤنڈ

ایسی کمپنیاں جو اپنا ابتدائی سرمایہ خرچ کرچکی ہوں اور بڑے پیانے پر کاروباری سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لیے مالیہ کی ضرورت محسوس کرتی ہوں تو انہیں First Stage Financing استفادہ کنندہ کمپنی کہتے ہیں۔

(4) سکنڈ راؤنڈ

دوسرے راؤنڈ میں ان کمپنیوں کی مالیہ کاری کی جاتی ہے جو اپنے کاروبار کو توسیع دینا چاہتی ہوں۔ عامل سرمایہ کمپنیوں کو ابتدائی مراحل میں دیا جاتا ہے جو اپنی تیارکردہ شئے کو فروخت کررہی ہیں، لیکن نفع نہیں کمارہی ہوں۔

(5) تھرڈ راؤنڈ

تیسرے راؤنڈ کو Mezzanine مالیہ کاری کہا جاتا ہے۔ یہ سرمایہ اس نئی کمپنی کو دیا جاتا ہے جو اپنے کاروبار کو توسیع دینا چاہتی ہو۔ اس طرح یہ قرض وہی کمپنی حاصل کرنے کی اہل ہے جو بڑے پیمانے پر کاروبار کو وسعت دینا چاہتی ہو۔

(6) فورتھ راؤنڈ

چوتھے راؤنڈ کو برج فینانسنگ بھی کہتے ہیں۔ اس مرحلہ میں مالیہ کے حصول کے لیے عوام سے رجوع ہونے کی گنجائش ہوتی ہے۔ Initial Public Offer دیا جاسکتا ہے۔

(7) حصول/خرید مالیہ کاری (Purchase Financing)

خرید کی Acquisition Finance کے طور پر درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔ خرید مالیہ کاری پوری کمپنی یا کمپنی کے کچھ حصہ کو جزوی طور پر خرید سکتی ہے۔ خرید مالیہ کاری کسی دوسری کمپنی کے مخصوص اشیاء کی خریدی کے لیے انتظامیہ خصوصی دلچسپی لے سکتا ہے۔ ایسی صورت میں بھی مالی مدد لی جاسکتی ہے۔

مہماتی سرمایہ کے فایدے (Advantages of Venture Capital)

مہماتی سرمایہ کے فایدے درجہ ذیل ہیں۔

1) ملک میں صنعتیانے کی رفتار کو سرعت دینے میں مددگار ہے۔

2) پیداوار کے لیے نئے ٹیکنالوجیز اور نئے طریقے ترتیب دینے میں مددگار ہے۔

3) مہماتی سرمایہ خیالات کو حقیقی شکل دینے میں چھوٹی اور متوسط پیمانے کے فرسٹ جنریشن کارانداز وں کے لیے مددگار ہے۔

4) مہماتی سرمایہ روزگار کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

5) ملک میں کارانداز یت کے فروغ کا باعث ہے۔

مہماتی سرمایہ کے نقصانات (Disadvantages of Venture Capital)

مہماتی سرمایہ کے نقصانات درجہ ذیل ہیں۔

1) چونکہ سرمایہ کار ملکیت حصہ بنتے ہیں، اس لیے بانی کا آزادانہ موقف اور کنٹرول داؤ پر لگ جاتا ہے۔

2) مہماتی سرمایہ طویل اور پیچیدہ طریقِ عمل ہے۔

3) مالیہ کاری کی یہ ایک غیر یقینی شکل ہے۔

4) مہماتی سرمایہ طویل مدت میں مالیہ کاری کے ثمرات حاصل ہوتے ہیں۔

8.9 اکتسابی نتائج Learning Outcomes

مہماتی سرمایہ دراصل پرائیویٹ ایکویٹی فنڈنگ ہے۔ کاروبار میں مہم کا مطلب ایک مخصوص کام کی تکمیل ہے۔ Venture Capital کو

VC بھی کہتے ہیں۔ مہماتی سرمایہ کاروبار کے آغاز میں مشغول کیا جاتا ہے۔ ایسا سرمایہ ٹیکنکی شعبہ میں اختراع وایجاد میں کافی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ وینچر کیپٹل بیسویں صدی کی ایک اہم اختراع ہے۔ یہ اصطلاح Risky Capital کے ہم معنی ہے۔ پراٹ نے اپنی کتاب Guide on Venture Capital میں مہماتی سرمایہ کی تعریف یوں کی ہے۔

"The early stage financing of new and young enterprise seaking to grow rapidly"

عام طور پر مہماتی سرمایہ کاری کا مطلب موکل کا فرم کے انتظام میں حصہ لینا ہے، اور ساتھ ہی ایسی فرمس میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے جن کا تعلق نئی ٹیکنالوجی سے ہو۔

سرمایہ نکاسی کا میکانزم، مہماتی سرمایہ کار کا مقصد سرمایہ کی نکاسی یا فروخت ہے تاکہ وہ سرماوی منافع حاصل کرے۔ ترقی یافتہ ممالک میں سرمایہ نکاسی کے فراہم طریقوں میں: بانی کی مکرر خریدی، دوسرے مہماتی سرماوی فنڈز کو فروخت، OTC بازار میں فروخت اور انتظامیہ کی خریدی شامل ہیں۔

مہماتی سرمایہ کی وسعت میں خیال کی اُپج - تخمی مالیہ، اطلاقی مرحلہ، اُڑان کا مرحلہ اور قیام/ تشکیل کا مرحلہ شامل ہیں۔

مہماتی سرمایہ کے طریقوں میں مساواتی شراکت، رسمی قرض، آمدنی کا ریکارڈ، وقتیہ قرض شامل ہیں۔

مہماتی سرمایہ کو فروغ دینے والے اداروں میں IDBI کا وینچر کیپٹل ڈیویژن، ریاستی مالی اداروں کی جانب سے فروغ دی گئیں کمپنیاں، خانگی شعبہ کی کمپنیاں، IDBI Venture Capital Fund Ltd.، گجرات فینانس لمٹیڈ، آندھراپردیش ڈیولپمنٹ کارپوریشنس وینچر کیپٹل لمٹیڈ، اسٹیٹ بنک آف انڈیا کیپٹل مارکٹ لمٹیڈ اور کریڈیٹ کیپٹل وینچر فنڈ لمٹیڈ شامل ہیں۔

مہماتی سرمایہ فنڈنگ کی اقسام میں تخمی رقم، اسٹارٹ اَپ، فرسٹ راؤنڈ، سکنڈ راؤنڈ، تھرڈ راؤنڈ، فورتھ راؤنڈ اور خرید مالیہ کاری شامل ہیں۔

8.10 کلیدی الفاظ Key Words

مہماتی سرمایہ Venture Capital	:	مہماتی سرمایہ خانگی سرمایہ کی ایک شکل ہے اس کے تحت نئی قایم شدہ کمپنیوں کو سرمایہ فراہم کیا جاتا ہے۔
بانی Promoter	:	کمپنی کے قایم کرنے والے شخص کو بانی کہتے ہیں۔
کارانداز Enterpreneur	:	وہ شخص جو کاروبار کے آغاز کا جوکھم مول لیتا ہے۔
صارف Consumer	؛	اشیاء کے استعمال کنندوں کو صارف کہتے ہیں۔
سرمایہ نکاسی Disinvestment	:	سرمایہ کی ایک مدت کے بعد فروخت کو سرمایہ نکاسی کہتے ہیں۔
تخمی رقم Seed Money	:	وہ رقم جو نئی کمپنی میں سرمایہ مشغول کرتا ہے تا کہ اس کو بعد میں سرمایہ میں تبدیل کیا جاسکے۔

معروضی جوابات کے حامل سوالات

1) ____________ پرائیویٹ ایکویٹی فنڈنگ ہے۔
2) __________ نے گائیڈ آن وینچر کیپٹل لکھی۔
3) سرمایہ نکاسی میں __________ کو فروخت کر دیا جاتا ہے۔
4) کاروباری خیال کو حقیقی شکل دینے کے لیے __________ کی ضرورت ہوتی ہے۔
5) IDBI کو پھیلائیے۔
6) مہم کا مطلب بے کار بیٹھنا ہے۔ (صحیح/غلط)
7) مہماتی سرمایہ ایک فنڈ ہے۔ (صحیح/غلط)
8) روزگار سے پیٹ نہیں بھرا جا سکتا۔ (صحیح/غلط)
9) قرض مالی استحکام کا باعث ہیں۔ (صحیح/غلط)
10) وقتیہ قرض شرط کے تابع ہوتا ہے۔ (صحیح/غلط)

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) مہماتی سرمایہ کیا ہے؟
2) مہماتی سرمایہ کے خدوخال تحریر کیجیے۔
3) مہماتی سرمایہ کی وسعت بیان کیجیے۔
4) مہماتی سرمایہ کی اہمیت بیان کیجیے۔
5) مالی استحکام پر مختصر نوٹ لکھیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

1) مہماتی سرمایہ کیا ہے؟ فایدے اور نقصانات بیان کیجیے۔
2) مہماتی سرمایہ کے معنی و مفہوم کو بیان کیجیے اور اس کی اہمیت کے تعلق سے نوٹ لکھیے۔
3) سرمایہ نکاسی کیا ہے؟ مختصراً لکھیے۔
4) مہماتی مالیہ کاری کے طریقے بیان کیجیے۔
5) مہماتی سرمایہ فنڈنگ کے اقسام بیان کیجیے۔

اکائی 9۔وسائل کی نقل پذیری

Mobility of Resources

Unit Structure		**اکائی کی ساخت**
Introduction	تمہید	9.0
Objectives	مقاصد	9.1
Meaning and Definition of Mobility of Resources	وسائل کی حرکت پذیری کے معنی ومفہوم اورتعریف	9.2
Nature and Scope of Mobility of Resources	وسائل کی حرکت پذیری کی ماہیت اوروسعت	9.3
Types of Resources	وسائل کےاقسام	9.4
Classifications of Resources	وسائل کی درجہ بندی	9.5
Importance of Resource Mobilisation	وسائل کی نقل پذیری کی اہمیت	9.6
Steps of Mobilisation of Resources	وسائل کی نقل پذیری کے مراحل	9.7
Learning Outcomes	اکتسابی نتائج	9.8
Key Words	کلیدی الفاظ	9.9
Model Examination Questions	نمونہ امتحانی سوالات	9.10

9.0 تمہید Introduction

قدرتی طور پر ہر ملک میں وسائل پائے جاتے ہیں۔سونا، چاندی، لوہا، فولاد زیرزمین معدنیات پائے جاتے ہیں۔ جنگلات، پہاڑی علاقے کو ہم اکثر دیکھتے ہیں۔لکڑی، جڑی بوٹیاں، گوند، بیڑی کا پتہ، تمبا کو وغیرہ جنگلات سے حاصل ہوتے ہیں۔ جن کو ادویات سازی وغیرہ صنعتوں میں بطور خام مال استعمال کرتے ہیں۔شہری علاقوں میں تعلیم، طب، حمل ونقل، ترسیل وغیرہ بنیادی سہولتیں پائی جاتی ہیں اور یہاں پر روزگار کے ذرائع بھی زیادہ پائے جاتے ہیں۔اس کے برخلاف دیہی علاقوں میں ان تمام سہولتوں کا فقدان پایا جاتا ہے۔اس لیے دیہی علاقوں سے اکثر تعلیمیافتہ اور ہنرمند طبقہ مختلف شہروں کا رخ کرتے ہیں۔ ہر ملک میں پائی جانے والی آبادی کو عمر، جنس، تعلیمی قابلیت وغیرہ کی بنیاد پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ جس سے ملک میں پائے جانے والے نفوس کی کیفیت، قابل تعلیمیافتہ، افراد کی تعداد، ہنرمند افراد، روزگار، بیروزگار وغیرہ افراد کا آسانی سے پتہ لگایا جاتا ہے۔ ملک کی آبادی میں کم عمر بچے، اطفال، عمر رسیدہ ضعیف افراد بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ طبقہ طبعی طور پر کسی بھی شعبہ میں خدمات انجام نہیں دے سکتے۔ان کو چھوڑ کر تعلیمیافتہ، ہنرمند طبقہ کافی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔جس کو بہتر سہولتیں فراہم کرتے ہوئے مملکت کے استحکام میں استعمال کر سکتے ہیں۔ان وسائل کے منصفانہ استعمال کے لیے منصوبہ بندی اور طویل مدتی حکمت عملی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر ملک کے وسائل دوسرے ملک سے کافی مختلف ہوتے ہیں۔ ملک کو حاصل وسائل کا بہتر استعمال کے ذریعہ ہی مملکت کی ترقی ممکن ہوتی ہے۔اس اکائی میں وسائل کی نقل پذیری کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

9.1 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ وسائل کے مفہوم کو بیان کر سکیں۔

☆ وسائل کی نقل پذیری کی وضاحت کر سکیں۔

☆ وسائل کی نقل پذیری کے اسباب اور اہمیت بیان کر سکیں۔

☆ وسائل کی نقل پذیری اور مملکت کی ترقی میں حصہ داری کو بیان کر سکیں۔

9.2 وسائل کی حرکت پذیری کے معنی ومفہوم اور تعریف

(Meaning and Definition of Mobility of Resources)

وسائل کی نقل پذیری کے مفہوم کی تفہیم کے لیے حسب ذیل تعریفات کا مطالعہ کیجیے۔

☆ کسی علاقہ میں موجود قابل استعمال اشیاء کو وسائل (Resources) کہتے ہیں۔

☆ کسی ملک میں دستیاب اشیاء وخدمات کے مجموعہ کو وسائل کہتے ہیں۔

☆ کسی تنظیم یا ادارے یا صنعت میں موجود کارآمد اور کارکرد اشیاء کا مجموعہ کو وسائل (Resources) کہتے ہیں۔

☆ کسی ملک میں دستیاب قدرتی و انسانی وسائل کو ملک کے وسائل (Resources) کہتے ہیں۔

☆ کسی مقصد کے تحت وسائل کا استعمال کرنا یا منتقل کرنا وسائل کی نقل پذیری کہلاتا ہے۔

☆ کسی مقصد کے تحت مختلف مقامات پر موجود وسائل کا ایک جگہ جمع کرنا وسائل کی نقل پذیری کہلاتا ہے۔

☆ کسی کام کے لیے یا کسی چیز کی تیاری کے لیے وسائل کا استعمال وسائل کی منتقلی کہلاتا ہے۔

☆ وسائل کو استعمال کے لیے آزاد کرنا یا بے قید کرنا وسائل کی نقل پذیری کہلاتا ہے۔

(Freeing up of locked resources is called mobilisation of resources)

☆ کسی تنظیم یا ادارے کے لیے درکار وسائل کو حاصل کرنے کے لیے انجام دی جانے والی سرگرمیوں اور حاصل وسائل کو وسائل کی نقل پذیری کہتے ہیں۔

☆ مختلف مقامات پر دستیاب وسائل کو ایک جگہ منتقل کرنا وسائل کی منتقلی کہلاتا ہے۔ وسائل کی منتقلی کے لیے مختلف ذرائع، وسائل، طور طریقوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ کسی تنظیم یا ادارے کی ترقی کے لیے ضروری وسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے انہیں فراہم کرنا وسائل کی نقل پذیری کہلاتا ہے۔

9.3 وسائل کی حرکت پذیری کی ماہیت اور وسعت (Nature and Scope of Mobility of Resources)

قدرتی طور پر ہر ملک کو مختلف وسائل دستیاب ہوتے ہیں۔ ہر ملک مختلف خطوں میں منقسم ہوتا ہے۔ اس خطے میں موجود وسائل پر ملک کا قبضہ ہوتا ہے۔ قدرتی وسائل زیر زمین اور ساتھ ہی بالائی زمین پر بھی پائے جاتے ہیں۔ لوہا، فولاد، سونا، چاندی، کوئلہ، پٹرولیم قدرتی گیس وغیرہ زیر زمین پائے جانے والے معدنیات ہیں جو مختلف علاقوں میں مختلف مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ جن ممالک میں معدنیات کثرت سے پائے جاتے ہیں وہ ممالک صنعتی میدان میں خود مکتفی ہوتے ہیں اور ان ہی معدنیات کی بنیاد پر صنعتیں قائم ہونے کے ساتھ ساتھ معیشت کے مختلف شعبوں کو ترقی حاصل ہوتی ہے۔ معدنیات کی کثرت سے صنعتیں قائم ہوتے ہیں جن کو مختلف دیگر صنعتوں میں بطور خام مال یا ایندھن کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ صنعتوں کے مختلف سائنسی طریقوں کی مدد سے زیر زمین موجود معدنیات کی کیفیت، مقدار کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ کثرت سے موجود معدنیات کے علاقے صنعتوں کے قیام میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ایک ہی مقام پر تمام معدنیات دستیاب نہیں ہوتے، بلکہ مختلف علاقوں میں مختلف مقدار میں معدنیات پائی جاتی ہیں۔ جنگلات، پہاڑ، جڑی بوٹیاں، دریا وغیرہ زمین پر پائے جاتے ہیں۔ جن کا ہم مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ آب و ہوا و زمینی کیفیت کے اعتبار سے یہ مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے پائے جاتے ہیں۔ ملک کی آب و ہوا پر ان وسائل کا گہرا اثر پایا جاتا ہے۔ جنگلاتی علاقہ نہ صرف صنعتوں کے لیے خام مال فراہم کرتا ہے بلکہ ملک کی موسم و آب و ہوا میں توازن پیدا کرنے اور جنگلی جانوروں کے تحفظ میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔

موسمی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں۔ قدرتی وسائل پر ملک کا قبضہ ہوتا ہے۔ حکومت ان کے تحفظ و بقاء کے لیے منصوبے تشکیل دیتی ہے۔ جنگلاتی علاقوں کی کشادگی پر توجہ دی جاتی ہے۔ البتہ ان سے حاصل ہونے والے فوائد سے مستفید ہوتی ہے۔ جڑی

بوٹیوں کو حاصل کر کے ادویات بنائے جاتے ہیں۔ بیڑی کا پتہ یا تمبا کو کے ذریعہ حکومت کو مالی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ سیندھی کے درختوں کی ہراج کے ذریعہ رقم حاصل کی جاتی ہے۔ دریاؤں کے تحفظ کے لیے دریائی ریتی کی منتقلی پر پابندی عاید کی جاتی ہے۔ وندھیاست پڑا کے پہاڑ، مغربی گھاٹ، ہمالیائی سلسلہ، ملک کے چند مشہور پہاڑی سلسلے ہیں جو جنگلاتی پیداوار کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ ملک کی آب و ہوا میں توازن پیدا کرنے، سیرو سیاحت کو فروغ دینے، صنعتوں کے لیے خام مال فراہم کرنے وغیرہ میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ ملک کی حاصل قدرتی وسائل کا بہتر و منظّم استعمال کے لیے ان کے استعمال پر جامع حکمت عملی اختیار کی جاتی ہے۔ قدرتی وسائل کو صحیح سمت استعمال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہوتی ہے۔ جنگلاتی وزرعی پیداوار موسمی ہوتی ہے۔ اسی لیے موسم کی پیداوار پر انہیں محفوظ کرلیا جاتا ہے۔

9.4 وسائل کے اقسام Types of Resources

کسی بھی ملک کو حاصل وسائل کو ان کے خصوصیات و استعمال کے اعتبار سے مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات وسائل کو اوصاف اور ضرورت کے اعتبار سے ذیلی حصوں میں بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ قومی اہمیت کے پس منظر میں وسائل حسب ذیل دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1) گھریلو (ملکی) وسائل 2) غیر ملکی یا بیرونی وسائل

1) گھریلو یا ملکی وسائل (Domestic Resources)

کسی ملک کے حدود اربعہ میں موجود وسائل کو گھریلو یا ملکی وسائل کہتے ہیں۔ گھریلو وسائل ہر ملک کی ترقی و استحکام میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ ہر حکومت اپنے ملک میں حاصل وسائل کی بنیاد پر معاشی حکمت عملی اختیار کرتی ہے۔ ملک میں موجود وسائل کو بہتر و موزوں طریقے پر استعمال کرنے سے وسائل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ وسائل کو طویل مدتی برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ قدرتی طور پر زمین مختلف حصوں میں منقسم ہے، جس پر مختلف ممالک آباد ہیں۔ ہر ملک کے طول وعرض میں مسطح زمین، پہاڑ، سطح مرتفع، دریا، تالاب، ندی، جنگل، صحراء، آبشار، زیر زمین معدنیات کی کثرت یا مقدار وغیرہ مختلف مقداروں میں پائی جاتی ہے۔ ملک میں بسنے والے باشندے یا شہری بھی گھریلو وسائل میں شامل ہیں۔ تعلیمیافتہ، غیر تعلیمیافتہ، ہنرمند، غیر ہنرمند، برسرروزگار، بیروزگار، عمروں کے اعتبار سے آبادی کی کیفیت، آبادی کی گنجائیت، اطفال، ضعیف مرد و عورتوں کی تعداد وغیرہ بھی گھریلو وسائل میں شامل ہوتے ہیں۔ گھریلو وسائل کے استعمال پر حکومت خود مختار اور آزاد ہوتی ہے۔ گھریلو وسائل پر ملک کی معیشت کا انحصار ہوتا ہے۔ جن ممالک میں قدرتی ذخائر یا معدنیات کثرت سے پائے جاتے ہیں ان ممالک کی معیشت صنعتی ہوتی ہے۔ معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسی لیے زرعی ممالک کے مقابلے میں صنعتی ممالک کی معیشت مستحکم اور مضبوط ہوتی ہے۔

گھریلو وسائل کے خصوصیات (Features of Domestic Resources)

کسی ملک کے حدود اربعہ میں موجود وسائل کو گھریلو وسائل کہتے ہیں۔ گھریلو وسائل کی چند اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

1) گھریلو وسائل اندرون ملک قائم ہوتے ہیں۔ اس لیے انہیں ملکی وسائل بھی کہتے ہیں۔

2) گھریلو وسائل کے استعمال میں حکومت خود مختار اور آزاد ہوتی ہے۔ اس لیے انہیں ملک کی ضروریات کی تکمیل و عوامی فلاح و

بہبود کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

(3) گھریلو وسائل کو قومی یا عوامی ملکیت ہوتی ہے۔اس کو سماج کے تمام طبقات کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

(4) گھریلو وسائل کو حکومت ملکی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبہ بند طریقے پر استعمال کرتی ہے۔

(5) گھریلو وسائل کو اندرون ملک آسانی سے نقل پذیر ہوتے ہیں۔

(2 غیر ملکی یا بیرونی وسائل (Non - Domestic Resources)

ایسے وسائل جو بیرونی ملک پائے جاتے ہوں یا دوسرے ممالک میں پائے جاتے ہوں انہیں غیر گھریلو یا غیر ملکی یا بیرونی وسائل کہتے ہیں۔ دوسرے ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات، تجارتی تعلقات کی بنیاد پر وسائل کی منتقلی عمل میں آتی ہے۔ ہر ملک اپنے ملک کے حدود میں موجود وسائل پر استعمال کا خودمختار ہوتا ہے۔لیکن پڑوسی یا دوسرے ممالک میں پائے جانے والے وسائل کے استعمال پر کوئی حق نہیں رہتا۔اس لیے بیرونی ممالک کے وسائل سے مستفید ہونے کے لیے وسائل کی منتقلی لازمی اور ضروری ہوتی ہے۔ ہر ملک اندرونی ملک کے سیاسی، سماجی، معاشی، تہذیبی، ثقافتی، آبادیاتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے گھریلو وسائل کا استعمال کرتا ہے۔ضرورت سے زاید وسائل کی صورت میں بیرون ملک منتقل کیے جاتے ہیں۔ دومختلف ممالک کے درمیان تعلقات مستحکم ہونے کی صورت میں وسائل کی منتقلی عمل میں آتی ہے۔ اندرون ملک ضرورت سے زاید یا فاضل وسائل کی مقداریں ضرورت مند ممالک کو منتقل کرتا ہے۔ عام طور پر تجارتی معاہدوں، ممالک کے درمیان تعلقات کی بنیاد پر وسائل نقل پذیر ہوتے ہیں۔ یہ عالمی تجارت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ زرعی و پسماندہ ممالک کی ترقی و استحکام میں غیر ملکی وسائل کی منتقلی لازمی اور ضروری ہوتی ہے۔

9.5 وسائل کی درجہ بندی Classification of Resources

ہر ملک مختلف میدانوں میں خود مکتفی ہے۔جس ملک میں جو اشیاء شدت یا کثرت سے دستیاب ہوتے ہیں ملک اسی میدان میں خود مکتفی ہوتا ہے۔ وسائل دراصل ملک میں دستیاب چیزوں کا مجموعہ ہے۔ وسائل کی نوعیت، خصوصیت وصفت کے اعتبار سے مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں۔ ذیل میں وسائل کی درجہ بندی کو بتلایا گیا ہے۔

1) قدرتی وسائل 2) آبادیاتی یا انسانی وسائل 3) مالی وسائل 4) معاشی نظام

(1 قدرتی وسائل (Natural Resources)

کسی بھی ملک میں قدرتی طور پر دستیاب وسائل کو قدرتی وسائل کہتے ہیں۔ دریا، تالاب، ساحل، زمین، پہاڑ، صحراء، آبشار، لوہا، سونا، چاندی، معدنیات، کوئلہ، پٹرولیم، گیس، جنگلات وغیرہ وغیرہ یہ تمام وسائل قدرتی طور پر پائے جاتے ہیں۔ یہ بھاری اور وسیع علاقے پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ وسائل قدرتی طور پر دنیا کے مختلف علاقوں، ملکوں میں غیر مساویانہ طور پر منقسم ہیں۔جن ممالک میں کثرت سے قدرتی وسائل پائے جاتے ہوں وہ ممالک برق رفتاری کے ساتھ ترقی کر سکتے ہیں۔ سائنسی آلات کی مدد سے قدرتی وسائل کی مقدار کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی مقدار میں تبدیلی واقع ہوسکتی ہے۔قدرتی وسائل پر خطہ کے جغرافیائی حالات، آب وہوا اثر انداز ہوتے ہیں۔

(2 آبادی یا انسانی وسائل (Population or Human Resources)

کسی بھی ملک میں پائے جانے والے افراد کی مجموعی تعداد کو ملک کی آبادی کہتے ہیں۔ بلالحاظ مذہب، عمر و جنس تمام افراد آبادی کا حصہ ہوتے ہیں۔ بچے، ضعیف، تمام عمروں کے مرد و خواتین، صحت مند، بیمار تمام کا مجموعہ ہوتا ہے۔ آبادی مملکت کا حصہ ہوتی ہے۔ بغیر آبادی کے ملک کا تصور ممکن نہیں کیا جا سکتا۔ آبادی بھی ملک کے لیے وسائل کا درجہ رکھتی ہے۔ تعلیمیافتہ افراد، باصلاحیت طبقہ، دانشمند طبقہ، ذہین طبقہ، کھیل کود کے کھلاڑی، اتھلیٹس، تحقیق و ایجادات کے ماہرین، ہنرمند طبقہ، ماہرین تعلیم، ماہرین ادویات وغیرہ وغیرہ انسانی وسائل سے تعلق رکھتے ہیں۔ ملک کی ترقی و استحکام میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں اور مملکت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مذکورہ طبقہ کے خدمات کے سبب معیشت کے مختلف شعبوں میں ترقی حاصل ہوتی ہے۔ معاشی سرگرمیوں کے ساتھ روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں۔ پیداوار اور قومی آمدنی میں اضافہ کے ساتھ ساتھ فی کس آمدنی اور معیار زندگی میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور توازن ادائیگی میں موافقت پیدا ہوتی ہے۔

غیر ہنرمند اور غیر تعلیمیافتہ مزدور بھی آبادی کا حصہ ہوتا ہے۔ یہ صنعتی میدان، پیداوار میں راست طور پر اپنے خدمات انجام دیتا ہے۔ کثیر آبادی والے زرعی ممالک میں کثرت سے بیروزگاری پائی جاتی ہے جو اقل ترین اجرت پر کام کے لیے راضی ہوتے ہیں۔ جس کے سبب صنعتوں کو سستا مزدور حاصل ہوتا ہے۔ جس سے کم لاگت میں اشیاء تیار ہوتے ہیں۔ جس سے کاروباری سرگرمیاں پیدا ہوتے ہیں۔ آبادی کے صحیح اور بہتر استعمال کے لیے آبادی کو شہری اور دیہی علاقوں میں بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ جس سے وسائل کے استعمال میں سہولت پیدا ہوتی ہے۔

(3 مالیاتی وسائل (Capital or Financial Resources)

سرمایہ ملک کو حاصل اہم وسائل میں سے ایک ہے۔ سرمایہ کا تعلق معاشی سرگرمیوں سے ہوتا ہے۔ صنعتی ممالک میں کثرت سے صنعتیں پائی جاتی ہیں۔ معیشت کے مختلف شعبوں میں معاشی سرگرمیوں کے سبب سرمایہ کا مسلسل بہاؤ پایا جاتا ہے۔ مختلف ذرائعوں سے حکومت کو آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ روزگار کے ذرائع بڑھنے سے افراد کی آمدنی کی سطح اور معیار زندگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ملک میں بنک کاری نظام کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ بھاری مقدار میں رقومات جمع ہونے سے ملک میں سرمایہ کاری کے مواقع بھی بڑھنے لگتے ہیں۔ ترقی پذیر، زرعی و پسماندہ ممالک کی معیشت کا انحصار زرعی پیداوار پر ہوتا ہے۔ یہاں پر معدنیات کی قلت کے سبب صنعتوں کا قیام ناممکن ہے۔ غیر صنعتی سرگرمیوں کے سبب ان ممالک میں سرمایہ کی قلت پائی جاتی ہے۔ جس سے معاشی بحران پیدا ہوتا ہے۔ سرمایہ کی قلت کے سبب سرمایہ کاری کے مواقع سست روی کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں صنعتی پیداوار اور معاشی سرگرمیوں میں تیزی پائی جاتی ہے۔ کاروبار کی ہر معاملت سے حکومت کو آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ سرمایہ کے مسلسل بہاؤ سے معیشت کے معاشی سرگرمیوں میں توازن پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح ملک کی معاشی ترقی و استحکام میں سرمایہ کے ذرائع کافی اہمیت رکھتے ہیں۔

(4 معاشی نظام (Economic System)

معاشی نظام معیشت کی ترقی میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ ہر ملک کا ایک معاشی نظام پایا جاتا ہے۔ ملک کے سماجی و معاشی حالت و دستور کی بنیاد پر معاشی نظام رائج ہوتا ہے۔ دنیا میں سرمایہ دارانہ، اشتراکی اور ملی جلی تین اقسام کے معاشی نظام پائے جاتے ہیں۔ معاشی نظام ملک کے معاشی سرگرمیوں کے لیے ذرائع پیدا کرتے ہیں۔ سرمایہ دارانہ معاشی نظام میں سرمایہ دار طبقہ معاشی سرگرمیوں کو انجام دیتا ہے۔ سرمایہ دار طبقہ معاشی فوائد کے تحت سرمایہ کاری کو فروغ دیتے ہیں۔ اشتراکی معاشی نظام میں ملک کے معاشی وسائل کو عوام کی فلاح و بہبودی میں استعمال کرتے ہیں۔

ملک میں موجود وسائل پر حکومت کا قبضہ پایا جاتا ہے۔حکومت منصوبہ بند طریقہ پر وسائل کے استعمال پر منصوبہ سازی کرتی ہے۔مخلوط معاشی نظام میں سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظام کی خصوصیت پائی جاتی ہے۔حکومت ضرورت کے اعتبار سے وسائل پر استعمال کی حکمت عملی اختیار کرتی ہے۔حکومت کی سرپرستی ملک کے وسائل کا ایک حصہ ہوتا ہے۔حکومت اپنی پالیسی کے اعتبار سے وسائل کے استعمال کی حکمت عملی اختیار کرتی ہے۔معاشی نظام بھی ملک کو حاصل ایک اہم ذریعہ ہے جو کسی بھی ملک کا لازمی حصہ ہوتا ہے۔

5) عالمی سطح پر وسائل کی فراہمی

عالمی سطح پر مختلف ممالک میں مختلف وسائل دستیاب ہوتے ہیں۔فاضل وسائل کو دیگر ممالک کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔عالمی سطح کے ترقی یافتہ وصنعتی ممالک وسائل سے بھرپور ہوتے ہیں۔جو ضرورت پر کمزور وزرعی ممالک کی مدد کرتے ہیں۔اس کے علاوہ عالمی سطح پر عالمی مالیاتی ادارے (IMF)، اقوام متحدہ (UNO)، یونیسکو، یونیسیف، عالمی صحت (WHO) وغیرہ مختلف ادارے عالمی سطح پر موجود وسائل ہیں جو آفات سماوی، جنگ وغیرہ سے تباہ شدہ ممالک کی بازآبادکاری میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ان وسائل کے منصفانہ استعمال کے ذریعہ عالمی سطح پر استحکام پیدا کیا جاسکتا ہے۔عالمی وسائل کو کمزور ممالک معیشت میں استحکام پیدا کرنے کے لیے ایک ذریعہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور یہ ذریعہ معاشی استحکام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

9.6 وسائل کی نقل پذیری کی اہمیت Importance of Resource Mobilisation

قومی و عالمی سطح پر وسائل کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے۔وسائل کے منصفانہ استعمال کے لیے ضرورت کے مقام پر ان کی منتقلی ضروری ہوتی ہے۔فاضل وسائل کی نقل پذیری کے ذریعہ بہتر طور پر استعمال ممکن ہے۔فاضل وسائل کی نقل پذیری کے بغیر وسائل کے ضائع ہونے کا امکان رہتا ہے۔وسائل کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے وسائل کی نقل پذیری بہتر ہوتی ہے۔اندرون ملک وسائل کی نقل پذیری میں سہولت ہوتی ہے، لیکن عالمی سطح پر وسائل کی نقل پذیری میں قوانین کی پابندیاں عاید ہوتے ہیں۔وسائل کی نقل پذیری کے اہمیت کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) فاضل وسائل کا موزوں استعمال (Properutilisation of Surplus Resources)

کسی ملک کو ضرورت سے زاید مقدار میں موجود وسائل کو فاضل وسائل کہتے ہیں۔فاضل وسائل کو بہتر طور پر استعمال کے لیے ضرورت مند ممالک یا ضرورت مند علاقوں میں منتقل کیے جاتے ہیں۔فاضل وسائل کو ایک طویل مدت تک محفوظ نہیں رکھا جاسکتا۔ان کے منصفانہ استعمال کے لیے وسائل کی نقل پذیری کی واحد راستہ ہوتا ہے۔وسائل کی منتقلی کے ذریعہ ممالک کو ان کی قیمت حاصل ہوتی ہے جو ملک کی آمدنی کو اضافہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔زرعی ممالک میں ملک کی ضرورت سے زاید مقدار میں اناج کی پیداوار کی صورت میں فاضل پیداوار کو ضرورت مند ممالک کو فروخت کیا جاتا ہے۔فاضل اناج کو طویل مدت تک محفوظ رکھنا دشوار ہوتا ہے اور وقت کے گزرنے کے ساتھ یہ ناکارہ ہوجاتے ہیں۔اسی طرح کثیر آبادی والے ممالک میں روزگار کے ذرائع کی قلت پائی جاتی ہے۔فاضل آبادی کو دوسرے ممالک میں روزگار پر منتقل کیا جاتا ہے۔جس کے سبب ملک کے بیروزگاروں کو روزگار فراہم ہوتا ہے۔دوسری جانب ضرورت مند ممالک کو کاریگر یا مزدور فراہم ہوتا ہے۔اس طرح وسائل کی منتقلی کے ذریعہ ہی وسائل کا تحفظ ہوتا ہے۔

(2 معاشی ترقی (Economic Development)

وسائل کی منتقلی ملک کی ترقی میں حصہ ادا کر سکتے ہیں۔کوئی بھی ملک ہر میدان میں خود مکتفی نہیں ہوتا، بلکہ کسی نہ کسی میدان میں دوسرے ممالک سے امداد حاصل کرتا ہے۔ ہر ملک وسائل کی نقل پذیری اوراس کی حکمت عملی کے ذریعہ معاشی ترقی حاصل کرتی ہے۔ پسماندہ علاقوں کی ترقی اور علاقہ واری عدم توازن کو دور کرنے کے لیے اندرون ملک موجود فاضل وسائل کو آسانی سے منتقل کر سکتے ہیں۔اس طرح عالمی سطح پر موجود فاضل وسائل کو کمزور ممالک کی معاشی ترقی واستحکام کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ملک کی معاشی ترقی و عالمی استحکام کے لیے وسائل کی نقل پذیری بہتر اور موزوں ہوتی ہے۔عالمی سطح پر وسائل کی نقل پذیری پر بین ممالک کے قوانین عمل پیرا ہوتے ہیں۔

(3 پیداوار میں تسلسل برقرار رکھنا (Continuation of Production)

وسائل کی نقل پذیری کی مدد سے کاروبار یا پیداوار یا تنظیم یا ادارے کے افعال میں تسلسل برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔کمیاب وسائل کے سبب پیداوار یا خدمات متاثر ہو سکتے ہیں۔وسائل کی قلت کے سبب پیداوار مفلوج ہو جاتی ہے۔جس سے صنعتی و تنظیمی وسائل ضائع ہو جاتے ہیں۔ ہر صنعت یا تنظیم کے پاس درکار وسائل نہیں ہوتے۔ضرورت کے اعتبار سے مختلف مقامات سے ضروری وسائل کو حاصل کرنا لازمی ہوتا ہے۔کاروبار میں تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے گھریلو وسائل کے استعمال کو اہمیت دی جاتی ہے۔گھریلو یا ملکی وسائل نا کافی ہونے کی صورت میں بیرونی ممالک کے وسائل کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔اس لیے عالمی وسائل کی نقل پذیری پر توجہ دی جاتی ہے۔ ماہر، ہنرمند طبقہ، صنعتی معاملات پر دسترس رکھنے والا طبقہ، انسانی وسائل، خام مال، ٹکنالوجی، معیار کی جانچ کے پیمانے وغیرہ چند اہم وسائل ہیں۔جن کی نقل پذیری کے ذریعہ ہی صنعت کامیابی سے ہمکنار ہوسکتی ہے۔خام مال کی قلت کی صورت میں پیداوار بند ہونے کا امکان ہوتا ہے۔اس صورت سے نمٹنے کے لیے مختلف مقامات سے ضروری مقدار میں خام مال حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے،جس سے پیداوار میں تسلسل پایا جاتا ہے۔

(4 پائیداری کو برقرار رکھنا (Maintain Sustainability)

پیداوار میں تسلسل کے ساتھ پائیداری کو برقرار رکھنے میں وسائل کی نقل پذیری اہم کردار ادا کرتی ہے۔شرح پیداوار (Rate of Production) میں تسلسل برقرار رکھنے کی صلاحیت کو پائیداری کہتے ہیں۔ پائیداری کے سبب طویل مدتی وسائل کا موزوں استعمال کرنے کی حکمت عملی اختیار کی جاتی ہے، تاکہ مستقبل میں وسائل کی قلت کا سامنا نہ ہونے پائے۔ پائیداری کی سبب معیشت کے مختلف معاملات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ بھی ہوتا ہے۔وسائل کا منتقل میں منصفانہ استعمال میں مدد ملتی ہے۔بعض اوقات کمیاب یا وسائل کے قلت کے سبب پیداوار متاثر ہوسکتی ہے۔وسائل کی نقل پذیری کے ذریعہ اس خامی پر آسانی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔

(5 کاروبار کی توسیع (Expansion of Business)

کاروبار کے فروغ اوراس کی توسیع کے لیے موزوں مقدار میں عاملین پیداوار کا ہونا لازمی ہے۔عاملین پیداوار کی قلت کی صورت میں کاروبار کی توسیع ممکن نہیں۔ایسی صورت میں مختلف علاقوں ،ملکوں سے وسائل کو حاصل کیا جاتا ہے۔وسائل کی اس نقل پذیری کے سبب کاروبار کو قومی و بین الاقوامی سطح پر توسیع دی جاسکتی ہے۔ ہر صنعت کار یا پیدا کنندہ کاروبار کی توسیع کے لیے درکار وسائل کو حاصل کرنے کی بھرپور حکمت عملی اختیار کرتا

ہے جو کاروبار کی توسیع کا لازمی حصہ بن چکا ہوتا ہے۔

وسائل کی نقل پذیری کے اسباب یا وجوہات Reasons or Causes of Mobilisation of Resources

قدرتی طور پر ہر ملک کو چند وسائل حاصل ہوتے ہیں۔کوئی بھی ملک معیشت کے ہر معاملات میں خود مکتفی نہیں ہوتا بلکہ دوسرے ممالک کی امداد کے ذریعہ ہی معیشت میں توازن برقرار رکھتا ہے۔صنعتی ممالک صنعتی میدان میں خود مکتفی ہوسکتے ہیں۔لیکن غذائی ضروریات کی تکمیل کے لیے زرعی ممالک پر انحصار کرتے ہیں۔اس طرح زرعی ممالک زرعی پیداوار میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔لیکن معیشت کی توازن کی برقراری کے لیے صنعتی ممالک سے امداد حاصل کرتے ہیں۔اس طرح مختلف ممالک کے درمیان وسائل اور پیداوار کی منتقلی عمل میں آتی ہے۔وسائل کی نقل پذیری کے چند اہم اسباب کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) فاضل وسائل کے صحیح وموزوں استعمال کے لیے ضرورت مند علاقوں میں وسائل کی منتقلی عمل میں آتی ہے۔
2) تجارتی تعلقات کو استوار بنانے کے لیے عالمی سطح پر وسائل کی نقل پذیری عمل میں آتی ہے۔
3) گھریلو ضروریات کی تکمیل کے لیے دوسرے ممالک سے وسائل کو حاصل کیا جاتا ہے۔
4) پسماندہ علاقوں کی ترقی وعلاقہ واری عدم توازن کو دور کرنے کے لیے ان علاقوں میں صنعتیں قائم کی جاتی ہیں۔جس کے سبب وسائل منتقل ہوتے ہیں۔
5) بیروزگاری کو دور کرنے کے لیے انسانی وسائل کو اندرون ملک و بیرون ملک افراد کو منتقلی عمل میں آتی ہے۔
6) کمزور ممالک کی ترقی کے لیے صنعتی ممالک سے تکنیکی آلات نقل پذیر ہوتے ہیں۔
7) بیرونی زرمبادلہ حاصل کرنے کے لیے فاضل پیداوار کو بیرونی ممالک کو فروخت کرتے ہیں جس سے وسائل نقل پذیر ہوتے ہیں۔
8) توازن ادائیات میں عدم توازن کو دور کرنے کے لیے وسائل کی نقل پذیر ہوتے ہیں۔

9.7 وسائل کی نقل پذیری کے اقدامات Steps of Resources Mobilisation

وسائل کی نقل پذیری کے چند اہم اقدامات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) ضروری وسائل کی نشاندہی کرنا
2) وسائل کی مقدار کا تعین کرنا
3) وسائل کی فراہمی کے مقامات کی نشاندہی کرنا
4) وسائل کے حصول کی مدت کا تعین کرنا
5) معاہدے کی تشکیل

1) ضروری وسائل کی نشاندہی کرنا

کسی بھی تنظیم، ادارے یا صنعت کو ضروری وسائل کا تعین کرنا وسائل کو حاصل کرنے کا پہلا مرحلہ ہے۔صنعت کے پاس موجودہ وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل کے لیے وسائل کی ضرورت کا اندازہ قائم کرنا ضروری ہوتا ہے۔سرمایہ، خام مال، انسانی وسائل، ٹکنالوجی، ہنرمند،

غیر ہنر مند، مزدور وغیرہ مختلف اقسام کے وسائل ہیں۔ضروری وسائل کی نشاندہی کی جاتی ہے۔اس کے بعد ہی انہیں حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

2) وسائل کی مقدار کا تعین کرنا

درکار وسائل کی مقدار کا تعین کرنا وسائل کی نقل پذیری کا ایک اہم مرحلہ ہوتا ہے۔مقدار کی بنیاد پر ہی وسائل کے حصول کی کوشش کی جاتی ہے۔صنعت یا ادارے کے لیے یومیہ، ماہانہ، سالانہ مختلف مدتوں کے لیے ضرورت شدنی وسائل کی مقدار کا تعین کیا جاتا ہے۔اور اتنی مقدار میں حصول کی کوشش کی جاتی ہے۔ایک ہی مقام یا مختلف مقامات سے درکار مقدار میں وسائل کو حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ وسائل کو حاصل کرنے کے دوران قیمت، حمل ونقل کے مصارف، گودام کے اخراجات وغیرہ کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔

3) وسائل کی فراہمی کے مقامات کا تعین کرنا

صنعت یا ادارے کو ضروری مقدار کو آسانی سے حاصل ہونے والے مقامات کی نشاندہی کی جاتی ہے۔اندرون ملک وسائل کو حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔اندرون ملک خاطر خواہ مقدار میں وسائل حاصل نہ ہونے پر بیرونی ممالک سے وسائل کو حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اندرون ملک وسائل کو حاصل کرنے پر حمل ونقل کے اخراجات میں کمی واقع ہوتی ہے۔ بیرونی ممالک سے وسائل کو حاصل کرنے پر حمل ونقل کے بھاری اخراجات ہوتے ہیں۔

4) وسائل کو حاصل کرنے کی مدت کا تعین کرنا

درکار وسائل کے حصول کے لیے مقامات کی نشاندہی ساتھ ان کے حصول کے لیے مدت کا تعین کیا جاتا ہے۔ وسائل کے حصول کے لیے آرڈر دینے کے بعد کتنے ایام میں وسائل حاصل ہونگے، ان کا تعین کیا جاتا ہے۔صنعت یا ادارے کی ضرورت اور وسائل کے حصول کے مدت کے درمیان توازن پیدا کیا جاتا ہے۔مقررہ مدت یا وقت پر وسائل حاصل ہونے پر افعال یا پیداوار میں تسلسل پایا جاتا ہے۔بصورت دیگر مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

5) معاہدہ کی تشکیل

وسائل کی مقدار و مقامات پر اعتبار کی صورت میں ان کے حصول کے لیے رضامند اداروں، کمپنیوں سے معاہدہ طے کیا جاتا ہے۔ وسائل کی مقدار، قیمت، حوالگی کی مدت، قیمت کی ادئیگی کا طریقۂ کار، حمل ونقل کے مصارف وغیرہ شرائط معاہدے کے اہم لوازمات ہیں۔تشکیل معاہدے کے بعد وسائل کے حصول کا تعین ہوتا ہے۔

9.8 اکتسابی نتائج Learning Outcomes

زمین قدرتی طور پر مختلف خطوں میں منقسم ہے۔جن پر مختلف ممالک قائم ہیں۔ جنگلات، دریا، پہاڑ، آبشار، زیرزمین معدنیات کے ذخائر وغیرہ قدرتی وسائل ہیں جو مختلف علاقوں میں مختلف مقداروں میں موجود ہیں۔ قدرتی وسائل سے بھرپور ممالک ان سے مستفید ہوتے ہوئے معیشت میں استحکام پیدا کر لیتے ہیں۔جن ممالک میں وسائل کی قلت پائی جاتی ہے وہ دیگر ممالک سے حاصل کر لیتے ہیں۔ دوسرے علاقوں میں

وسائل کی منتقلی کو وسائل کی نقل پذیری کہتے ہیں۔ وسائل کو گھریلو یا ملکی اور غیر گھریلو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اندرون ملک حاصل وسائل کو گھریلو وسائل کہتے ہیں۔ جن پر حکومت کی خودمختاری حاصل ہوتی ہے۔ انہیں منصوبہ بند طریقہ پر حکومت استعمال کرسکتی ہے۔ دوسرے مما لک میں موجود وسائل کو بیرونی وسائل کہتے ہیں۔ جن کو تجارتی تعلقات کی بنیاد پر حاصل کرتے ہیں۔ عالمی سطح پر وسائل کی نقل پذیری کے سبب پسماندہ وزرعی مما لک کو ترقی حاصل کرنے کا موقع حاصل ہوتا ہے۔ فاضل وسائل کا بہتر و منصفانہ استعمال کے لیے نقل پذیری ایک اہم ذریعہ ہے۔ جس کے ذریعہ پیداواری اداروں کے قیام کے ساتھ روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں۔ ساتھ ہی قومی و فی کس آمدنی معیار زندگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

9.9 کلیدی الفاظ — Key Words

نقل پذیری Mobilisation	:	ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل ہونا نقل پذیری کہلاتا ہے۔
معدنیات Minerals	:	زمین میں پائے گئے لوہے، فولاد، پٹرولیم، سونا، چاندی وغیرہ کو معدنیات کہتے ہیں۔
فاضل Surplus	:	ضرورت سے زاید مقدار میں پائے جانے والے اشیاء کو فاضل اشیاء کہتے ہیں۔
خودمختار	:	کامل اختیارات کا رکھنا خودمختار کہلاتا ہے۔

9.10 نمونہ امتحانی سوالات — Model Examination Questions

معروضی جوابات کے حامل سوالات

1) معدنیات کی مثالیں___________ ہیں۔

2) قدرتی وسائل کی مثالیں___________ ہیں۔

3) ہنر مند طبقہ کی مثالیں___________ ہیں۔

4) UNO کا پھیلاؤ_____________ ہے۔

5) UNICEF کا پھیلاؤ_____________ ہے۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) وسائل کی نقل پذیری کے مفہوم کو بیان کیجیے۔

2) معاشی نظام سے کیا مراد ہے۔

3) گھریلو وسائل کے خصوصیات کو بیان کیجیے۔

4) انسانی وسائل سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کیجیے۔

5) معاشی ترقی میں وسائل کی نقل پذیری کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

1) قدرتی وسائل کی تعریف کرتے ہوئے مثالوں کے ذریعہ ان کی اہمیت کو بیان کیجیے۔
2) وسائل کی نقل پذیری سے کیا مراد ہے؟ اس کی اہمیت کو بیان کیجیے۔
3) گھریلو وسائل سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کیجیے۔
4) غیر ملکی وسائل سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کیجیے۔
5) وسائل کی درجہ بندی کی وضاحت کیجیے۔
6) وسائل کی نقل پذیری کی ماہیت کو بیان کیجیے۔

اکائی 10۔ اسٹارٹ اپ

Startup

Unit Structure		اکائی کی ساخت
Introduction	تمہید	10.0
Objectives	مقاصد	10.1
Meaning and Definition of Startup	اسٹارٹ اپ کے معنی ومفہوم اورتعریف	10.2
Nature and Concept of Startup	اسٹارٹ اپ کی ماہیت ونوعیت	10.3
Importance of Startup	اسٹارٹ اپ کی اہمیت	10.4
Problems or Challanges faced by Startups	اسٹارٹ اپ کودرپیش مشکلات یاچیالنجس	10.5
	اسٹارٹ اپ کی ترقی کے لیےضروری اقدامات	10.6
Learning Outcomes	اکتسابی نتائج	10.7
Key Words	کلیدی الفاظ	10.8
Model Examination Questions	نمونہ امتحانی سوالات	10.9

10.0 تمہید Introduction

ہندوستان ایک زرعی اور کثیر آبادی والا جنوب ایشیائی ملک ہے۔ یہاں پر زیادہ تر آبادی پیشۂ زراعت سے وابستہ ہے۔اسی لیے ملک کی قومی آمدنی کا زیادہ تر حصہ پیشۂ زراعت سے حاصل ہوتا ہے۔زراعت کے ساتھ ساتھ مختلف صنعتیں بھی قائم کی جاتی ہیں۔ چند صنعتیں چھوٹے پیمانے کی پائی جاتی ہیں۔جبکہ چند صنعتیں بڑے پیمانے کی پائی جاتی ہیں۔اسی طرح جنگلاتی پیداوار کی بنیاد پر بھاری پیمانے کی صنعتیں قائم ہوتی ہیں۔ تمباکو، ربر، گوند، جڑی بوٹی،شہد،لکڑی وغیرہ جنگل سے حاصل ہوتے ہیں۔صنعتوں کے قیام اور فروغ کے لیے کافی سرمایہ کے ساتھ ساتھ ضروری سہولتوں کا ہونا لازمی ہوتا ہے۔عوامی کمپنیوں کے قیام کے لیے حصص وڈبنچرس کو جاری کرتے ہوئے ضروری سرمایہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔لیکن خانگی طور پر کاروبار کے قیام کے لیے فرد کو کافی مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے۔ نئے کاروبار کو قائم کرنے کے لیے ضروری سرمایہ کے ساتھ ساتھ سازوسامان، مشین وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ان سب چیزوں کو فراہم کرنا ایک فرد کے لیے دشوار ہوتا ہے۔اس اکائی میں اسٹارٹ اپ کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

10.1 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

☆ اسٹارٹ اپ کے معنی ومفہوم کو بیان کرسکیں۔

☆ اسٹارٹ اپ کی اہمیت وافادیت کو بیان کرسکیں۔

☆ اسٹارٹ اپ کے ذریعہ روزگار کی فراہمی کی وضاحت کرسکیں۔

☆ اسٹارٹ اپ کے لیے ضروری عوامل کو بیان کرسکیں۔

10.2 اسٹارٹ کے معنی ومفہوم اور تعریف Meaning and Definition of Startup

اسٹارٹ اپ کے معنی ومفہوم کی تفہیم کے لیے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجیے۔

☆ کاروبار کے قیام کے ابتدائی مراحل ہوتے ہیں جو اسٹارٹ اپ کہلاتے ہیں۔

☆ کمپنی یا تجارتی سرگرمیوں کے ابتدائی مراحل یا آغاز کے ادوار کو اسٹارٹ اپ کہتے ہیں۔

☆ کسی مخصوص مقاصد کے تحت نئی قائم کمپنی کو اسٹارٹ اپ کہتے ہیں۔

☆ اسٹارٹ اپ قائم شدہ نیا کاروبار ہوتا ہے۔جس کا دائرۂ کار کافی وسیع ہوتا ہے۔

☆ ایسی خانگی لیمٹیڈ کمپنی یا رجسٹرڈ شراکتی فرم یا Limited Liability Partnership جس کا صدر مقام ہندوستان میں قیام کے 10 سال کے مدت میں ہو اور کسی بھی مالیاتی سال میں سالانہ ٹرن اوور 100 کروڑ سے زاید نہ ہو، اسٹارٹ اپ کے دائرہ میں شامل ہوتی ہے۔ایسی کمپنی جو ذیل کے شرائط پر قائم ہو وہ اسٹارٹ اپ کمپنی کی تعریف میں آتے ہیں۔

(1 **کمپنی کی عمر (Age of The Company)**

کمپنی اپنے قیام کے 10 سال کے اندر ہو یعنی قیام کے 10 سال مکمل نہ کیے ہوں۔

(2 **کمپنی کی قسم (Type of Company)**

کمپنی بحیثیت Private Limited Company یا پارٹنر شپ فرم یا Limited Liability Partnership قائم ہو۔

(3 **سالانہ رقم کی گردش (Annual Turnover)**

کمپنی اپنے قیام کے کسی بھی مالیاتی سال میں سالانہ 100 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو۔

(4 **کاروبار کا حقیقی وجود (Original Entity)**

کمپنی بانیان کی جانب نئی قائم شدہ ہو، پہلے سے قائم کمپنی یا کاروبار اس میں شامل نہیں کیا جاتا۔

(5 **Innovative and Scalable**

کمپنی کے پیداوار کی ترقی روزگار کو فراہم کرتا ہو۔

اوپر کے شرائط پر قائم کمپنی اسٹارٹ اپ کمپنی میں شامل ہوتی ہے۔ ایسی کمپنی DPIIT سے مسلمہ ہوتی ہے۔ جس کو حکومت ہند سے حسب ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

(1 **Funding and Incentives**

اسٹاٹ اپ کمپنی انکم ٹیکس اور Capital Gain Tax سے مستثنیٰ ہوتی ہے۔ ضرورت پر سرمایہ کی فراہمی کی گنجائش پائی جاتی ہے۔

(2 **Simplification and handholding**

اسٹارٹ اپ کے تحت قائم کمپنی کو قانونی تائید اور اس کے قیام میں کافی سہولت آسانی حاصل ہے۔ اس کے ساتھ ناکام اسٹارٹ اپ کمپنی کی تحلیل کا طریقۂ کار بھی کافی آسان ہے۔ ان کمپنیوں کے درخواستوں کی یکسوئی جلد کی جاتی ہے۔

(3 **Incubation and Industry Academia Partners**

اسٹارٹ اپ کمپنی کی ترقی کے لیے محضن (Incubation) اختراعی وترقی کے لیے سرپرستی کی جاتی ہے۔

10.3 اسٹارٹ اپ کی ماہیت ونوعیت Nature and Concept of Startup

کاروبار کے قیام کے لیے مختلف مراحل پائے جاتے ہیں۔ چھوٹے پیمانے کے تاجرین اپنے محدود سرمایہ سے مقامی سطح پر کاروبار قائم کر سکتے ہیں۔ وسیع پیمانے پر کاروبار کے قیام کے لیے بھاری سرمایہ کے ساتھ ساتھ دیگر سہولتوں کا ہونا لازمی ہوتا ہے۔ خانگی اور عوامی کمپنی کے قیام کے لیے قانونی مراحل کی تکمیل لازمی ہوتی ہے۔ کاروبار کی نوعیت وخصوصیت کے اعتبار سے کاروبار میں کافی فرق پایا جاتا ہے۔ کارانداز (Entrepreneur) تنہا تاجر (Sole Trader)، اسٹارٹ اپ (Startup) میں کافی فرق پایا جاتا ہے۔ ہر کاروبار کو اسٹارٹ اپ کی تعریف میں شامل نہیں کیا جاتا۔ تنہا تاجر کاروبار کا اکیلا مالک ہوتا ہے۔ جو اپنی صلاحیت کے اعتبار سے کاروبار قائم کرتا ہے۔ کارانداز جدید واختراعی انداز میں

کاروبار کو قائم کرتا ہے۔ یہ جوکھم برداشت کرتا ہے۔ اسٹارٹ اپ کاروبار یا کمپنی کے قیام کے ابتدائی مراحل میں ہوتا ہے جو تیز رفتار ترقی کی جانب گامزن ہوتا ہے۔ تنہا تاجر کی طرح ایک اکیلا شخص بھی اسٹارٹ اپ قائم کرسکتا ہے۔ ایسی صورت میں اکیلا شخص ہی بانی (Founder) ہوتا ہے۔ ایک سے زاید اشخاص ملکر اسٹارٹ اپ قائم کرنے پر شرکا شریک بانی (Co-Founder) کہلاتے ہیں۔ دیگر کاروبار کے مقابلے میں اسٹارٹ اپ کا دائرۂ کار کافی وسیع اور بھاری سرمایہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ ایک طویل مدتی منصوبہ کے تحت قائم کیا جاتا ہے۔ اسٹارٹ اپ کے ابتدائی مراحل میں تاجر یا کارانداز کافی جوکھم اور مشکلات برداشت کرتا ہے۔ ان تمام معاملات میں کامیاب حکمت عملی کے ذریعہ ان مشکلات پر قابو پالیتا ہے۔ تاجرین یا کاراندازوں کی ہمت افزائی کے لیے سرکاری طور پر سرپرستی بھی کی جاتی ہے۔ کاروبار کے قیام کے ابتدائی دور میں سرمایہ کی قلت، مسابقت وغیرہ کے سبب کاروبار سست روی کا شکار ہوتا ہے۔ زمین کی خریدی، مشینوں کی خریدی، مشینوں کی استادگی، عمارت کی تعمیر، پانی، بجلی وایندھن کی فراہمی وغیرہ وغیرہ پر بھاری سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک عام تاجر بھاری سرمایہ کاری سے قاصر رہتا ہے۔ اس لیے ایسے تاجرین یا کاراندازکو کاروبار کے لیے ضرورت کے مطابق سرمایہ اور مشینوں کی خریدی کے لیے امداد دی جاتی ہے۔ رعایتی شرح سود پر قرض فراہم کیا جاتا ہے۔ اس ابتدائی دور میں امداد کے سبب تجارت کا قیام عمل میں آتا ہے اور کاروبار کو تسلسل کے ساتھ برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ مرحلہ اسٹارٹ اپ کا ہوتا ہے۔

اسٹارٹ اپ کاروبار کے ابتدائی ادوار سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ ایک طویل مدتی پراجکٹ ہوتا ہے۔ اس لیے ابتدائی دور میں کاراندازوں یا بانی (Founder) کو کافی مشکلات پیش آتی ہیں۔ سرمایہ کی قلت اور ضروری ساز وسامان یا مشینوں کی استادگی اہم مسائل ہیں۔ ان مسائل کو فوری طور پر حل کرنا دشوار ہوتا ہے۔ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ رفتہ رفتہ مسائل کو حل کیا جاسکتا ہے۔ مرحلہ وار مسائل کو حل کرتے ہوئے کاروبار کے مسائل کو حل کرلیتے ہیں۔ کاروبار کے قیام کے مراحل کی تکمیل کے بعد کاروبار خود بخود ترقی کے مراحل طے کرتا ہے۔ لیکن ہر مرحلے میں اس پر نگرانی اور کنٹرول ضروری ہے۔

بانیان اپنے ذاتی سرمایہ کے ذریعہ کاروبار کا آغاز کرتے ہیں اور ضرورت کے مطابق رفتہ رفتہ سرمایہ کے بیرونی وسائل کو استعمال کرتے ہیں۔ ضرورت کے مطابق رشتہ دار، احباب اور بنکوں سے قرض حاصل کرتے ہیں۔ لیکن اسٹارٹ اپ ایک طویل مدتی پراجکٹ ہوتا ہے۔ یہ تمام ذرائع کاروبار کے لیے ضروری سرمایہ فراہم نہیں کرسکتے۔ اس لیے بنک اور حکومت کی سرپرستی اور امداد پر انحصار کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں اسٹارٹ اپ منصوبہ کے تحت بنکوں سے ضروری قرض فراہم کروائے جاتے ہیں۔ اختراعی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور کاروبار کو وسعت دینے میں اسٹارٹ اپ پروگرام مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ ان پروگرام کی مدد سے رجسٹرڈ خانگی لمٹیڈ ذمہ داری کی کمپنیوں یا شراکتی فرم کو اسٹارٹ اپ پروگرام کے تحت مسلمہ قرار دیتے ہوئے ان کی مدد کی جاتی ہے۔ جس سے معیشت میں روزگار کے ذرائع اور پیداوار میں اضافہ ہورہا ہے۔

ہندوستان میں اسٹارٹ اپ کا آغاز

صنعتوں کے فروغ اور کامیابی کے لیے 15 اگست 2015 کو وزیر اعظم ہند نے لال قلعہ دہلی میں اپنی تقریر میں اسٹارٹ اپ کے متعلق حکومت کے اقدامات کا پہلی مرتبہ اظہار کیا اور 16 جنوری 2016 کو اسٹارٹ اپ کا آغاز ہوا۔ منسٹری آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے زیر تحت Department for Promotion of Industry and Internal Trade کے کنٹرول اسٹارٹ اپ کے افعال انجام دیتا ہے۔ اس پروگرام کے تحت ہندوستانی کاراندازوں (Entreprenure) کی مدد سے مدرا بنک اسکیم (MUDRA Bank Scheme) رائج کیا گیا۔

جس کے تحت ضرورت مندکاراندازوں کورعایتی شرح سود پر قرض فراہم کیا گیا۔اسٹارٹ اپ کے حسب ذیل تین اہم نکات ہیں۔

1) ملک کے اسٹارٹ اپ کاروبار کے لیے ضروری فنڈ زفراہم کرتے ہوئے ترغیبی سہولتیں فراہم کرنا۔

2) صنعت کوتعلیمی شراکت اورمخزن کی فراہمی

3) صنعتوں کیے لیے سادہ طریقہ کاراور رہنمائی کی فراہمی

ہندوستان میں اسٹارٹ اپ کے لیے اہلیت (Eligibility for Startup in India)

ہندوستان میں کسی فرم کواسٹارٹ اپ شمار کرنے کے لیے حسب ذیل چار شرائط کا ہونالازمی ہے۔

1) کاروبار کا بحیثیت خانگی محدود کمپنی یاLimited Liability Partnershipیارجسٹرڈ پارٹنرشپ فرم کے تحت رجسٹرڈ ہوناضروری ہے۔

2) سابق میں کسی سال میں فروخت100 کروڑروپے سے کم ہو۔

3) کاروبار کے قیام کے10 سال کی مدت تک اسٹارٹ اپ میں شمار کیا جاتا ہے۔

4) کمپنی اختراعی صلاحیتوں کوفروغ دینے ،سابقہ پیداوارکو بڑھانے ،روزگاراوردولت میں اضافہ پرمشتمل ہو۔

اسٹارٹ اپ پورٹل میں رجسٹریشن کے لیے درکاردستاویزات

(Documents Required for Registration in Startup in India Portal)

اسٹارٹ اپ رجسٹریشن پورٹل پررجسٹریشن کے لیے حسب ذیل دستاویزات ضروری ہیں۔

1) آغاز کاروبار کادستاویز (Certificate of Incorporation)

2) کمپنی کی صورت میںMemorandum of AssociationاورArticle of Associationیا Limited Liability Partnershipاور پارٹنرشپ فرم کی صورت یادداشت شراکت(Partnership Deed)

3) ڈائرکٹرس کی فہرست اوران کے رابطہ کی تفصیلات

4) سرمایہ کاری کی تفصیلات

5) فطانتی جائیداد کی تفصیلات کے رجسٹریشن کاحق (Details of Intellectual Property Right Registration)

6) کمپنی کی ویب لنک اورضروری فون نمبرات

7) MSMEرجسٹریشن

8) کاروبار کی منصوبہ بندی اوراس کی ترقی ووسعت کے منصوبے کی تفصیلات

10.4 اسٹارٹ اپ کی اہمیت Importance of Startup

اسٹارٹ اپ عصر حاضر کی اہم معاشی سرگرمی ہے۔اس کے سبب کاروباری اداروں، پیداواری اداروں کے قیام،صنعتوں کی توسیع وفروغ حاصل ہوتا ہے۔ نئے قائم ہونے والے کاراندازوں کے لیے ضروری سرمایہ کی فراہمی اور صنعتی ساز وسامان کی فراہمی میں مدد ملتی ہے۔اسٹارٹ اپ کے ذریعہ جدید قائم ہونے والی صنعتوں کے ساتھ ساتھ قدیم صنعتوں کی توسیع میں کافی مدد ملتی ہے۔اسٹارٹ اپ کی اہمیت کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) پیداواری اداروں کا قیام
2) صنعتی مسائل کا حل
3) پیداوار میں اضافہ
4) روزگار کی فراہمی
5) بیروزگاری کا خاتمہ
6) قومی وفی کس آمدنی میں اضافہ
7) وسائل پیداوار کا استعمال
8) تکنیکی ترقی
9) پسماندہ علاقوں کی ترقی

1) پیداواری اداروں کا قیام

اسٹارٹ اپ پروگرام کی مدد سے ملک میں نئے پیداواری ادارے قائم ہوتے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ قدیم صنعتوں کو جدیدیت میں تبدیل کرنے یا پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے درکار مشینوں کو حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔صنعتی میدان میں اختراعی صلاحیتوں کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ ملک کے مختلف علاقوں کے کاراندازوں کو صنعتوں یا پیداواری اداروں کے قیام کی ترغیب ملتی ہے۔اسٹارٹ اپ کے تحت حکومت مختلف سہولتیں فراہم کرتی ہے۔اس لیے کاراندازوں کو صنعتی میدان میں دلچسپی لیتے ہیں۔جس سے ملک میں صنعتوں کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے۔

2) صنعتی مسائل کا حل

اسٹارٹ اپ کے پروگرام کے تحت قائم صنعتوں یا پیداواری اداروں کے صنعتی مسائل آسانی سے حل ہوجاتے ہیں۔اس پروگرام کی مدد سے نئی قائم ہونے والی کمپنیوں کو حکومت کی سرپرستی حاصل ہوتی ہے۔رعایتی شرح سود پر قرض کی فراہمی،محصول سے استثنٰی وغیرہ کے سبب مالی مسائل کو حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔اسٹارٹ اپ پروگرام کے تحت صنعتوں کے مالی وانتظامی مسائل آسانی سے حل ہوجاتے ہیں۔

3) پیداوار میں اضافہ

صنعتوں کے قیام کے ساتھ ملک میں پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے جو ملک کی بنیادی ضروریات کی تکمیل کے ساتھ ملک کو خود مکتفی بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

4) روزگار کی فراہمی

صنعتوں کے قیام کے ساتھ ہی روزگار کے مواقع بھی فراہم ہوتے ہیں۔صنعتی میدان میں سب سے زیادہ روزگار حاصل ہوتا ہے۔اس لیے ملک میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے صنعتوں کی ہمت افزائی کی جاتی ہے۔اسی طرح اسٹارٹ اپ پروگرام کے تحت صنعتوں کے قیام کے ساتھ ہی روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوتے ہیں۔روزگار کے متلاشیوں کو آسانی سے روزگار حاصل ہوتا ہے۔اسٹارٹ اپ کے ابتدائی مرحلے میں

روزگار کی شرح کم ہوتی ہے،لیکن اس کے بعد صنعت میں وسعت کے ساتھ روزگار کے ذرائع میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

(5) بیروزگاری کا خاتمہ

بیروزگاری پر قابو پانے میں چھوٹی و بڑی صنعتیں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔صنعتوں کے قیام کے ساتھ ہی ہنرمند، غیر ہنرمند، تعلیمیافتہ، غیر تعلیمیافتہ بیروزگاروں کو روزگار حاصل ہوتا ہے۔ بیروزگاری پر قابو پانے میں اسٹارٹ اپ کے تحت قائم صنعتیں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔کسی علاقے کی بیروزگاری کو دور کرنے کے لیے اسٹارٹ اپ کے تحت صنعتوں کے قیام کی ہمت افزائی کی جاتی ہے۔

(6) قومی وفی کس آمدنی میں اضافہ

اسٹارٹ اپ کے تحت قائم پیداواری اداروں یا صنعتوں کے سبب روزگار فراہم ہوتا ہے۔جس سے صنعتی پیداوار کے ساتھ ساتھ ملک کی فی کس آمدنی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔قومی پیداوار قومی ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔فی کس آمدنی میں اضافہ معیار زندگی کی ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔

(7) وسائل پیداوار کا استعمال

چھوٹے چھوٹے یا بڑے پیمانے کے صنعتوں کے قیام کے سبب ملک میں حاصل پیداواری وسائل کا صحیح استعمال ہوتا ہے۔ ملک کے مختلف علاقوں میں قدرتی وسائل پھیلے ہوئے ہیں،لیکن صنعتکاروں یا کاراندازوں کی قلت کے سبب ان پیداواری وسائل کا صحیح استعمال ممکن نہیں۔ پیداواری وسائل کا بہتر وموزوں استعمال کے لیے صنعتوں کی ہمت افزائی کی جاتی ہے۔

(8) تکنیکی ترقی

صنعتوں کے قیام کے ساتھ ہی تکنیکی ترقی بھی حاصل ہوتی ہے۔صنعتوں کی ضرورت کے اعتبار سے تکنیکی آلات میں تبدیلیاں لائی جاتی ہیں۔اسی لیے کہا جاتا ہے کہ ''ضرورت ایجاد کی ماں ہے''۔یعنی صنعتوں کی ضرورت کے اعتبار سے تجربات وتحقیق کے ذریعہ تکنیکی ترقی حاصل ہوتی ہے،اور روز بروز جدید ایجادات کے لیے ماحول پیدا ہوتا ہے۔جس سے تکنیکی ترقی ممکن ہے۔

(9) پسماندہ علاقوں کی ترقی

صنعتوں کے قیام کے ذریعہ پسماندہ علاقوں کو ترقی یافتہ بنایا جاسکتا ہے۔پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے صنعتوں کے قیام کے سلسلے میں سرکاری سرپرستی کی جاتی ہے۔اورخاص رعایتیں دی جاتی ہیں۔جن علاقوں میں صنعتیں قائم ہوتی ہیں وہاں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں۔جس کے سبب یہ علاقے ترقی کرتے ہیں اور یہاں کی پسماندگی دور ہوتی ہے۔پسماندہ علاقوں میں صنعتوں کے قیام میں اسٹارٹ اپ مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔نئے کاراندازوں کو ہمت افزائی حاصل ہوتی ہے۔ضروری امداد فراہم کرنے سے پسماندہ علاقوں میں صنعتوں کے قیام کے لیے سازگار ماحول تیار ہوتا ہے۔

10.5 اسٹارٹ اپ کو درپیش مشکلات یا چیالنجس — Problems or Challanges faced by Startup

کاروبار اہم معاشی سرگرمی ہے۔جس کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے۔اسی مقصد کے تحت تاجرین اپنی تجارتی حکمت عملی اختیار کرتے

ہیں۔بعض اوقات غیر موافق حالات، قیمتوں میں عدم استحکام، آفات سماوی وغیرہ کے سبب تاجرین کونقصان بھی ہوتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ مختلف مشکلات سے گزرتے ہیں۔اسی طرح پیدا کنندے، صنعتکار، کارانداز، اسٹارٹ اپ وغیرہ کے تاجرین بھی مسائل سے دوچار ہوتے ہیں۔ ہر چھوٹے وبڑے تاجر جوکھم سے گزرتے ہیں۔اسٹارٹ اپ کے تحت چند اہم مشکلات یا چیالنجس کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) کاروباری منصوبہ بندی
2) سرمایہ کی قلت
3) مسابقت
4) ٹیم ورک کا فقدان
5) معلومات کی کمی
6) انفراسٹرکچر کی کمی
7) جوکھم برداشت کرنے کی صلاحیت
8) ناقص بازاری حکمت عملی

1) کاروباری منصوبہ بندی

تاجرین اپنی تجارتی حکمت عملی کو خود تشکیل دیتے ہیں۔کاروباری راز کو کسی کے سامنے ظاہر کرنا پسند نہیں کرتے۔اپنے منصوبہ کو ہی بہتر تصور کرتے ہوئے عمل کرتے ہیں۔ایسی صورت میں بعض اوقات نقصان ہوتا ہے۔اس کے علاوہ دوسروں سے خیالات کا تبادلہ نہ کرنے پر صحیح صلاح و مشوروں سے محروم رہتے ہیں، جس کے سبب کاروباری حکمت عملی ناکام ہوجاتی ہیں۔ناکافی منصوبہ بندی اسٹارٹ اپ کو بڑا چیالنج درپیش ہے۔

2) سرمایہ کی قلت

سرمایہ کاروبار کے لیے بنیادی اور لازمی عامل ہے۔سرمایہ کو کاروبار میں خون کا رتبہ حاصل ہے۔اسٹارٹ اپ کے تحت قائم کاروباری اداروں کو سرمایہ کی قلت کا سامنا ہوتا ہے۔سرمایہ کی قلت کے سبب کاروباری افعال سست روی کا شکار ہوتے ہیں۔بعض اوقات یہ سنگین صورتحال ہوجاتی ہے اور کئی تاجر کاروباری میدان سے ہی کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں۔کاروبار کے قیام کے ابتدائی ادوار میں مستقل اثاثوں پر بھاری سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے، ساتھ ہی روزمرہ کے کاروباری اخراجات کے لیے رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔سرمایہ کی قلت کے سبب اسٹارٹ اپ کمپنیاں مشکلات سے دوچار ہوتی ہیں۔

3) مسابقت

مسابقت کاروبار کا لازمی عنصر ہے۔نئے تشکیل شدہ کاروبار کو سخت مسابقت کا سامنا ہوتا ہے۔معیاری پیداوار کے ساتھ کفایتی قیمت پر مال فراہم کرتے ہوئے ہی بازار میں قدم جما سکتے ہیں۔بصورت دیگر کاروبار پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔اسٹارٹ اپ کے تحت قائم اداروں کو سخت مقابلہ درپیش ہوتا ہے۔قدیم صنعتیں یا کاروباری ادارے نئی صنعتوں کو بازار میں داخلے سے روکنے کے لیے رعایتی قیمتوں میں مال فراہم کرتے ہوئے عارضی نقصانات کو برداشت کرسکتے ہیں۔لیکن نئے صنعتی ادارے نقصانات کو برداشت نہیں کرسکتے۔مسابقت نئے صنعتکاروں کے لیے سنگین مسئلہ ہوتا ہے۔کامیاب مسابقت کے لیے طویل مدتی کاروباری حکمت عملی اختیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔

4) ٹیم ورک کا فقدان (lack of Team Work)

اسٹارٹ اپ کے تحت قائم کاروباری اداروں میں ٹیم ورک کا فقدان پایا جاتا ہے۔کیونکہ اس میں محدود افراد پائے جاتے ہیں۔بعض

اوقات اکیلا تاجر کاروبار کے تمام کام کو خود ہی سنبھالتا ہے۔ایسی صورت میں کاروبار کے تمام افعال پر کنٹرول کرنا یا نگرانی کرنا ممکن نہیں ہوتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ ٹیم ورک میں مختلف صلاحیتوں کے حامل افراد مل کر کام کرتے ہیں۔جس سے وقت مقررہ پر کام تکمیل پاتا ہے،لیکن اسٹارٹ اپ کے تحت قائم صنعتوں میں محدود افراد کے سبب تقسیم کار کے اصول پر عمل پیرا ہونا دشوار ہوتا ہے۔باصلاحیت افراد کی قلت کے سبب اجتماعی کارکردگی یا ٹیم ورک کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

(5) معلومات کی کمی

اسٹارٹ اپ کے تحت قائم صنعتی اداروں کے مالکین یا تنظیموں کو کامل صنعتی معلومات کا حاصل ہونا ضروری نہیں۔پیداوار میں مستعمل تکنیکی سازوسامان، دفتری مراحل، سرکاری دستاویزات، پیداواری مراحل، سرمایہ کی فراہمی، معیار پیداوار وغیرہ وغیرہ جیسی معلومات پر دسترس حاصل ہونا ضروری نہیں۔ہر شخص اپنے مخصوص میدان میں معلومات رکھتا ہے۔معلومات کی کمی سے اسٹارٹ اپ کے تحت قائم صنعتوں کو مسائل پیش آتے ہیں۔

(6) انفراسٹرکچر کی کمی

نئے صنعتکار یا کارانداز تکنیکی و پیداواری سازوسامان کے ساتھ ساتھ دفتری سازوسامان کی قلت (Lack of Infrastructure) کا شکار ہوتے ہیں۔کاروبار کے ابتدائی ادوار میں تمام سہولتوں سے آراستہ کرنا دشوار ہوتا ہے۔اسٹارٹ اپ کے تحت قائم صنعتکار بھی ضروری سازوسامان ٹکنالوجی کے قلت سے دوچار رہوتے ہیں۔تکنیکی سازوسامان، دفتری عوامل، ملازمین کی بھرتی وغیرہ سے آراستہ نہیں ہوتے۔انفراسٹرکچر کی فراہمی کاروبار کی ترقی و ترویج میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(7) جوکھم برداشت کرنے کی صلاحیت

نئے تاجرین یا صنعتکاروں میں جوکھم برداشت کرنے کی صلاحیت بہت کم پائی جاتی ہے۔نقصانات کے امکانات کے سبب زائد سرمایہ کاری سے دوری اختیار کرتے ہیں۔اسٹارٹ اپ کے تحت قائم نئے تاجرین یا پیدا کنندوں کو ایک عرصہ کے بعد فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ایک عرصہ تک فوائد کے بغیر کاروبار کرنا دشوار ہوتا ہے۔اس کے علاوہ بازار کے معمولی تبدیلیوں سے نقصانات کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔کاروبار کے بڑھتے ہوئے جوکھم کو پہلے سے قائم صنعتیں آسانی سے برداشت کر سکتے ہیں،لیکن نئی قائم ہونے والے صنعتوں میں جوکھم برداشت کرنے کی صلاحیت نہایت کم پائی جاتی ہے۔

(8) ناقص بازاری حکمت عملی

بازاری حکمت عملی اختیار کرنا ایک کامیاب تاجر کی بنیادی صفت ہے۔اسٹارٹ اپ کے تحت قائم نئے تاجرین کے پاس تجربہ کی کمی پائی جاتی ہے۔بازاری حالات کا پیشہ وارانہ طور پر تجزیہ کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ایسی صورت میں کامیاب بازاری حکمت عملی اختیار کرنے سے قاصر رہتے ہیں جو اسٹارٹ اپ کے تحت قائم صنعتکاروں کے لیے ایک چیالنج ہے۔

10.6 اسٹارٹ اپ کی ترقی کے لیے ضروری اقدامات

معیشت کی ترقی و استحکام میں صنعتیں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔صنعتوں کی ترقی کے سبب معیشت میں روزگار کے ذرائع کے ساتھ ساتھ پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے جو معیشت کے مختلف شعبوں کی ترقی و استحکام میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔اسٹارٹ اپ کی کامیابی کے لیے چند اہم ضروری اقدامات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) کاروباری منصوبہ بندی

اسٹارٹ اپ کے تحت قائم صنعتی اداروں کو کاروباری منصوبہ اور حکمت عملی سے واقف ہونا لازمی ہے۔منصوبوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح کو جوڑتے ہوئے کامیاب تاجرین کے صلاح ومشوروں سے واقف کروائیں۔مستقبل کے پس منظر کو دیکھتے ہوئے حکمت عملی اختیار کی جائے۔منصوبہ بندی کے بغیر کاروبار کامیابی سے ہمکنار کرنا دشوار ہوتا ہے۔اسٹارٹ اپ کے تحت قائم صنعتوں کے لیے کاروباری منصوبہ بندی لازمی اور ضروری ہے۔

2) سرمایہ کی فراہمی

نئے صنعتکار سرمایہ کی قلت سے دوچار ہوتے ہیں۔صنعتوں کے لیے درکار سرمایہ کو فراہم کرنا کافی مشکل ہوتا ہے۔اسٹارٹ اپ کے تحت قائم صنعتیں اپنے ابتدائی ادوار میں ہوتے ہیں۔خاطر خواہ مقدار میں صنعتی ساز وسامان،ٹکنالوجی وغیرہ خریدی کے لیے سرمایہ مشغول نہیں کرسکتے۔رعایتی قیمتوں کے ساتھ ساتھ معیاری صنعتی ساز وسامان کی فراہمی استادگی کی سہولتیں فراہم کی جائے۔آسان اقساط میں مشینوں اور دفتری ساز وسامان کی خریدی کی سہولت فراہم کرنا چاہیے۔ساتھ ہی روزمرہ کے اخراجات کی تکمیل کے لیے بلاسود قرض فراہم کیا جائے۔سرمایہ کی قلت کے سبب اسٹارٹ اپ کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔

3) خام مال کی فراہمی

خام مال اہم عامل پیداوار ہے۔جس کی مسلسل فراہمی سے پیداوار میں تسلسل پایا جاتا ہے۔خام مال کی قلت کے سبب پیداوار محدود ہوتی ہے۔اسٹارٹ اپ کی صنعتیں خام مال کی قلت کا شکار ہوتے ہیں۔خام مال کی فراہمی کا تجربہ نہیں ہوتا۔ان صنعتوں کو ضروری مقدار میں معیاری خام مال کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔تاکہ پیداوار متاثر نہ ہو۔

4) بنیادی سہولتوں کی فراہمی

پانی،ایندھن،حمل ونقل کی سہولت وغیرہ چند بنیادی عوامل ہیں،جن کی فراہمی سے صنعتکاروں کو ترغیب حاصل ہوتی ہے۔جن علاقوں میں اسٹارٹ اپ کے تحت پیداواری ادارے قائم ہوتے ہیں وہاں پانی،ایندھن وحمل ونقل کی سہولتیں فراہم کی جائیں۔

5) تشہیر

اسٹارٹ اپ کے تحت قائم صنعتوں کی پیداوار کو عام ومقبول بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر تشہیر کروائی جائے۔سرکاری طور پر ان پیداوار کی خریدی کو یقینی بنائیں۔اس طرح کے اقدامات کے سبب اسٹارٹ اپ کمپنیوں کی فروخت میں اضافہ ہوگا۔جس سے ان کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

10.7 اکتسابی نتائج   Learning Outcomes

اسٹارٹ اپ کاروبار کے قیام اور ترقی میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ایسی صنعتیں یا پیداواری ادارے جو اپنے قیام کے ابتدائی ادوار میں ہوتے ہوں اسٹارٹ اپ کی تعریف میں آتے ہیں۔اسٹارٹ اپ کے تحت رجسٹرڈ کمپنیوں کو مختلف سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔کمپنی اپنے ابتدائی ادوار میں سرمایہ کی قلت،مشینوں کی خریدی، پیداواری مرحلوں کی تکمیل،بجلی، ایندھن کی فراہمی وغیرہ کے مشغول رہتی ہے۔اس مرحلے پر اسٹارٹ اپ پروگرام کے تحت رجسٹرڈ کمپنیوں کو حکومت کی جانب سے رعایت اور ترغیب دی جاتی ہے۔خانگی محدود کمپنی، رجسٹرڈ شراکتی کمپنی، Limited Liability Partnership اسٹارٹ اپ کے تحت رجسٹرڈ کرواتے ہیں جو اپنے قیام کے ابتدائی 10 سال میں کسی سال 100 کروڑ سے زائد کا لین دین نہ کیا ہو۔ایسی کمپنیوں کو محصول کی رعایت بھی دی جاتی ہے۔اسٹارٹ اپ کے تحت صنعتوں کے قیام سے پیداوار میں اضافہ کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع بڑھ جاتے ہیں۔بیروزگاری کے خاتمہ،علاقہ واری عدم توازن کو دور کرنے اور معیشت میں استحکام پیدا کرنے میں اس قسم کی صنعتیں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ہندوستان جیسے پسماندہ ترقی پذیر و کثیر آبادی والے ممالک میں اسٹارٹ اپ کئی معاشی مسائل کو حل کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔نئی نسل کو صنعتیانے کی جانب راغب کرنے اور معیشت کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے میں صنعتوں کا قیام لازمی ہوتا ہے۔

10.8 کلیدی الفاظ   Key Words

محدود ذمہ داری کی شراکت داری Limited Liability Partnership : ایسی کمپنی جس میں شرکاء اپنے سرمایہ کے حد تک ذمہ دار ہوں، محدود ذمہ داری کی شراکت داری کہلاتی ہے۔

MSME : Micro Small and Medium Entreprise

بانی Promoter or Founder : کمپنی کے قیام میں شریک افراد کو بانی کہتے ہیں۔

پسماندہ علاقے : ایسے علاقے جہاں تعلیم،طب،حمل ونقل، رہائش، روزگار، دیگر بنیادی سہولتیں نہ ہوں وہ پسماندہ علاقے کہلاتے ہیں۔

انفراسٹرکچر Infrastructure : کاروبار یا صنعتوں کے لیے لازمی اجزاء،مشنری، پلانٹ،کمپیوٹر،فرنیچر وغیرہ ضروری سامان کو انفراسٹرکچر کہتے ہیں۔

اختراع Innovation : کسی شئے کی تیاری کے لیے عصری ٹیکنیک اختراع ہے۔

DPIIT : Department for Promotion of Industry and Internal Trade

10.9 نمونہ امتحانی سوالات   Model Examination Questions

معروضی جوابات کے حامل سوالات

1) اسٹارٹ اپ پروگرام کا اعلان ____________ تاریخ پر کیا گیا۔

2) اسٹارٹ اپ پروگرام کا آغاز____________ تاریخ سے ہوا۔

3) LLP کا پھیلاؤ____________ ہے۔

4) MSME کا پھیلاؤ____________ ہے۔

5) اسٹارٹ اپ کے تحت قائم صنعتوں کو دی جانے والی رعایتیں____________ ہیں۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) اسٹارٹ اپ کے تحت رجسٹریشن کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

2) اسٹارٹ اپ کے مفہوم کو بیان کیجیے۔

3) روزگار کی فراہمی میں اسٹارٹ اپ کے کردار کو بیان کیجیے۔

4) اسٹارٹ اپ کے تحت قائم صنعتوں کو دی جانے والی رعایتوں کو بیان کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

1) اسٹارٹ اپ کی تعریف کرتے ہوئے اس کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

2) اسٹارٹ اپ کے تحت قائم صنعتوں کو درپیش مشکلات و چیالنجس کو بیان کیجیے۔

3) اسٹارٹ اپ کی ترقی کے لیے ضروری اقدامات کو بیان کیجیے۔

4) ملک کی ترقی میں اسٹارٹ اپ کے کردار کو بیان کیجیے۔

5) ملک کے استحکام کے لیے اسٹارٹ اپ کے تحت صنعتوں کی ترقی ممکن ہے؟ بحث کیجیے۔

اکائی 11۔ رہائش اور سہولیات

(Accomodation and Utilities)

Structure of Unit	اکائی کے اجزا	
Introduction	تمہید	11.0
Objectives	مقاصد	11.1
Meaning and Definitions	معنی ومفہوم	11.2
Nature and Concept	ماہیت وتصور	11.3
Elements of Accomodation	مقام پزیری کے اجزاء	11.4
Importance	اہمیت	11.5
Features	خصوصیات	11.6
Learning Outcomes	اکتسابی نتائج	11.7
Key Words	کلیدی الفاظ	11.8

11.0 تمہید Introduction

ہر چھوٹے و بڑے تاجرین کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے اسی مقصد کے تحت تاجرین اپنی حکمت عملی اختیار کرتے ہیں کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے ساز وسامان کی ضرورت ہوتی ہے بنیادی ساز وسامان کے بغیر کاروبار ناممکن ہوتا ہے۔ پھیری کے چلر فروخت تاجرین کے لیے ٹھیلہ بنڈی، سامان رکھنے کے ڈبے، ترکاری فروش کے لیے ضروری مقدار میں ترکاری محفوظ رکھنے کے سامان، آئسکریم کے تاجر کے لیے برف کا ڈبہ بڑھی کے کاروبار کے لیے لکڑی کاٹنے کے سانچے، تکنیکی سامان، بجلی سے چلنے اور لکڑی کو کاٹنے کی مشین درزی کے لیے سلائی مشین، الکٹریشن کے لیے برقی جانچ کے آلات اہم بنیادی ساز وسامان ہوتے ہیں ان سامان کے بغیر کاروباری افعال انجام دینا نہ ممکن ہوتا ہے اسی طرح سے چھوٹے و بڑے پیمانے کے صنعتوں کے لیے بھاری مشینوں تکنیکی ساز وسامان کے ساتھ ساتھ ایک وسیع وعریض علاقے کی ضرورت ہوتی ہے جہاں پر صنعتوں کے قیام حمل ونقل کی سہولت، پانی و بجلی کی سہولت دستیاب ہو ان سہولتوں کی بدولت کاروبار کو بہتر طور پر انجام دے سکتے ہیں اس اکائی میں Accomudation and Utilities کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

11.1 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ آراستگی اور افادہ کے معنی ومفہوم کی وضاحت کر سکیں گے۔

☆ آراستگی اور افادہ کے اہمیت وافادیت کو بیان کر سکیں گے۔

☆ آراستگی اور افادہ کے استعمالات کو بیان کر سکیں گے۔

11.2 معنی ومفہوم Meaning and Defination

عام طور پر کسی بھی کام کی تکمیل کے لیے جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے وہ تمام چیزیں سہولتوں کی تعریف میں شامل ہوتے ہیں بنیادی ضروریاتی کی فراہمی کے بغیر کام کی تکمیل ممکن ہیں انٹرنٹ، اسمارٹ فون، کمپوٹر چند تکنیکی سامان میں جن کے بغیر آن لائن معاملات ممکن نہیں ان چیزوں کی فراہمی سے تیز رفتار معاملات طے پاتے ہیں اس اکائی میں کاروبار یا صنعتکاروں کے لیے درکار بنیادی ساز وسامان، پیداواری آلات، تکنیکی سامان وغیرہ یا مقام پزیری (Accomodation) کی تعریف میں شامل سہولت یا مقام پزیری، (Accomodation) کی تفہیم کے لیے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجیے۔

☆ کاروبار یا صنعتوں کے لیے ضروری ساز وسامان کو مقام پزیری یا (Accomodation) کہتے ہیں۔

☆ Accomodation بنیادی سازوں سامان کو ظاہر کرتے ہیں جن کے استعمال سے کاروبار میں مدد حاصل ہوتی ہے۔

☆ تجارتی میدان میں ضروری ساز وسامان کی فراہمی کو Accomodation کہتے ہیں۔

☆ صنعتی وکاروباری میدان میں جن سازوں سامان کو استعمال کیا جاتا ہے وہ Accomodation کہلاتے ہیں۔

☆ ایسی سہولتیں جن کے استعمال سے بنیادی رہائشی ضرورتوں کی تکمیل ہوتی ہو وہ Accomodation کہلاتے ہیں۔

☆ تجارتی نقطہ نظر سے (Accomodation) سے مراد کاروبار یا تجارت صنعت کے لیے مقام یا جگہ کی فراہمی Accomodation کہلاتا ہے

☆ رہائش کے لیے جگہ مقام اور طبی سہولتیں غذا وغیرہ کی فراہمی کو Accomodation کہتے ہیں۔

According to Gillin and Gillin Accomodation is The terms used by Sociolugist to describe a process by which competing and conflicting individuals and group adjust Their relationship to each other in order to overcome the dificulties which arise in Competition, Contracantion or conflict.

اصطلاح Utility کا مختلف مواقع پر علادہ مفہوم اخذ اکیا جاسکتا ہے۔علم معاشیات کے اعتبار سے کسی چیز کے استعمال سے حاصل فائدہ کو افادہ یا Utility کہا جاتا ہے کاروبار یا نقطہ نظر سے اس کا مفہوم الگ ہوتا ہے عوامی سماجی بنیادی ضروریات کی تیاری اس کی صنعتیں Utility کے دائرہ میں آتے ہیں ایسی صنعتیں جو بنیادی سہولتوں کو فراہم کرتے ہوئے Utility کی صنعتیں کہلاتے ہیں پانی، بجلی، پکوان گیس، گندے پانی کی نکاسی وغیرہ چند سماجی بنیادی ضروریات کی صنعتوں میں ان بازارکاری (Marketing) کے پس منظر میں مارکٹنگ یوٹیلیٹی سے مراد پیداوار کو صارفین کی ضروریات کی تکمیل کے قابل بناتے، پیداوار اور صارف کے درمیان توازن پیدا کرنے اور صارفین کے مسائل کو حل کرنے سے تعلق رکھتے ہوئے مارکٹنگ یوٹیلیٹی کہلاتا ہے اس کے پس منظر میں صارفین کے خیالات اور حاجت کو مدنظر رکھے ہوئے اشیاء کی تیاری اور اس کی کھپت یا فروخت کی پالیسی تشکیل دی جاتی ہے۔

کسی رہائشی کامپلکس میں داخل ہونے سے قبل اس میں موجود سہولتوں کا جائزہ لیتے ہیں پینے کے پانی کا نظم، لفٹ، صاف صفائی، بجلی، کچرے کی نکاسی، پارکنگ، پکوان گیس، انٹرنٹ کی سہولت، کیمرے، نگرانی کا طریق کار وغیرہ کا جائزہ لیتے ہیں یہ تمام سہولتیں Utility کی تعریف میں آتی ہیں۔

سیر وسیاحت Tourism: کے پس منظر میں مقام پزیری (Accommodation) سے مراد سیر وسیاحت یا تفریح پر آئے مسافرین کو رہائش طعام حمل ونقل اور ضروری سہولتوں فراہم کرنا مقام پزیری کہلاتا ہے عام طور پر آرائشی ہوٹلس میں مسافرین کے لیے تمام سہولتیں فراہم ہوتی ہیں لال قلعہ تاج محل، چارمینار، میسور پیالس، ڈل جھیل جیسے مشہور مقامات پر عالمی سطح کے سیاح تشریف لاتے ہیں اس لیے ان شہروں میں تمام سہولتوں سے آراستہ ہوٹلس پائے جاتے ہیں۔

11.3 رہائش یا مقام پزیری اور سہولتوں کی ماہیت وتصور

Nature and concepts of Accomodation Utilites

کاروبار کے قیام کے لیے سرمایہ کے ساتھ موزوں مقام اور ساز وسامان کی ضرورت ہوتی ہے ہر مقام پر ہر قسم کا کاروبار موزوں نہیں ہوتا بلکہ کاروبار کے قیام میں مقام کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے کاروبار کے لیے موزوں مقام کا انتخاب کرنا کاروبار کے کامیابی کی پہلی منزل ہوتی ہے

مدارس کے قریب کتاب و پن کی دکان' زیراکس کی دکان انٹرنٹ کی دکان وغیرہ کامیابی سے چلائے جاتے میں اسی طرح ہوٹل کے پاس پان کا ڈبہ پر دونوں کاروبار کے لیے کافی موزوں ہوتا ہے بڑے بڑے بازار یا سڑکوں کے کنارے پر ملبوسات' آٹو موبائیل وغیرہ کے دکانات نظر آتے ہیں۔کاروبار کو قائم کرنے سے قبل اس کی بنیادی سہولتوں سے واقف ہونا لازمی ہوتا ہے اس طرح کارانداز کاروبار کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے یہ ضروری وسائل کو فراہم کرتے ہوئے کاروبار کو عملی شکل دیتا ہے کاروبار چھوٹا ہو یا بڑا اس کے لیے ایک مقام کا ہونا ضروری ہوتا ہے زمین' مزدور' سرمایہ اور تنظیم چار عاملین پیداوار ہیں زمین کے بغیر کوئی بھی کاروبار کو قائم کرنا ممکن ہیں کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے زمینی رقبہ یا علاقہ کی ضرورت ہوتی ہے سمنٹ' کپڑے' چمڑے' کاغذ' ادویات جیسے بھاری پیمانے کی صنعتوں کے لیے وسیع وعریض زمینات کی ضرورت ہوتی ہے جہاں پر خام مال کو محفوظ رکھنے' پیداواری مراحل کو مکمل کرنے' پیداوار کو حاصل کرنے تیار شدہ مال کو محفوظ کرنے' بازار میں مال کو فراہم کرنے کی سہولتیں فراہم ہوتی ہیں صنعتوں میں جس قسم کی سہولتیں حاصل ہونگے اسی اعتبار سے کاروبار کو ترقی حاصل ہوتی ہے۔

کاروبار کو مدنظر رکھتے ہوئے سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں کارانداز کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے اس لیے ہر روپیہ کی سرمایہ کاری سے قبل اس سے حاصل فوائد پر غور کرتا ہے کاروبار یا صنعتوں میں سہولتوں کی فراہمی سے قبل ان سے حاصل فوائد سے تجزیہ کیا جاتا ہے ملازمین کی برقراری' پیداوار میں اضافہ نقصانات میں کمی وغیرہ جانچنے کے چند اہم لوازمات میں سرکاری اعلیٰ عہدیدار کو رہائشی بنگلہ' کار' ملازمین' نوکر وغیرہ کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں ان تمام سہولتوں کے سبب عہدیدار اپنے اوقات کا صحیح استعمال کرتے ہیں کار میں مفت سفر کی سہولت کے سبب ذہنی سکون کے ساتھ دفتری امور کو انجام دینے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے گھر میں دفتری بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے سبب دیر رات تک دفتری کام انجام دیتے ہیں اسی طرح صنعتوں و کاروبار میدان میں فراہم کی جانے والی سہولتوں اور ان سے حاصل پیداوار کے درمیان گہرا تجزیہ کیا جاتا ہے تجارتی و صنعتی میدان میں سہولتوں کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے۔کاروباری میدان میں مقام پزیری یا Accomodation کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے کاروبار کی موزونیت کے اعتبار سے اس کے لیے ضروری ساز وسامان فراہم کیے جاتے ہیں پھیری کے تاجرین مختلف رہائشی علاقوں میں گھوم گھوم کر ساز وسامان فروخت کرتے ہیں ان کے لیے تجارتی سامان رکھنے اور مختلف مقامات پر پہنچانے کے لیے بنڈی یا ٹرالی یا آٹو کی ضرورت ہوتی ہے میوہ' ترکاری فروش اکثر بنڈی کا استعمال کرتے ہیں اسی طرح آئسکریم فروخت کنندہ ٹرالی کا استعمال کرتے ہے جس میں آئسکریم محفوظ ہوتے ہیں صنعت کار یا پیدا کنندے شئے کی تیاری کی نوعیت کے اعتبار مشینوں کا استعمال کرتے ہیں کارخانہ کی تیاری کے لیے وسیع جگہ' موزوں مقامات پر مشینوں کی استادگی' ہوا' روشنی و گندے پانی کی نکاسی کا انتظام گرد وغبار دھواں کے اخراج کا موزوں انتظام مشینوں کی درستگی و چھوٹے پرزوں کی فراہمی' فنی وغیرہ فنی عملہ کی فراہمی اور ان کے لیے ضروری ساز وسامان دفتری کام کے لیے ضروری ساز وسامان کی فراہمی کمپیوٹر' ٹیبل' کرسی' روشنی' صارفین یا ملازمین کے آمد ورفت کی سہولت' گاڑیوں کے ٹھہرانے کی جگہ وغیرہ تمام سہولتیں مقام پزیری یا (Accomodation) میں شامل ہوتے ہیں کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے اس کے ضروری ساز وسامان طے پاتے ہیں۔

11.4 رہائش یا مقام پزیری کے اجزاء — Elements to Accomodation

کاروبار میں درکار ساز وسامان یا استعمال کیے جانے والے ساز وسامان Accomodation کی تعریف میں آتے ہیں ان ہی کی بدولت کاروبار کے قیام اور فروغ حاصل ہوتی ہے۔ایک کارانداز کے لیے ضروری اجزاء کا ذیل میں وضاحت کی گئی ہے۔

1۔ زمین 2۔ٹکنالوجی 3۔ حمل ونقل کی سہولت

4۔ گودام 5۔ تکنیکی عملہ 6۔ اندرونی حمل ونقل کی سہولتیں 7۔ رہائشی سہولتیں۔

زمین Land:

زمین ایک اہم عامل پیداوار ہے یہ ایک قدرتی عطیہ ہے دنیا میں ایک چوتھائی حصہ زمینی حصہ پر مشتمل عالمی سطح پر زمین مختلف خطوں، ملکوں، علاقوں میں منقسم ہے قدرتی طور پر زمین مسطح، زرخیز، بنجر، پہاڑی، صحرائی، جنگلاتی علاقوں میں تقسیم ہے کاروبار میں پیداواری اداروں یا صنعتوں کے قیام کے لیے زمینی خصوصیت کافی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ کارانداز پیداواری اکائی یا کاروبار کو قائم کرنے سے قبل جس علاقے میں کاروبار قائم کرنا چاہتا ہے اس علاقے میں زمینی خطے میں موجود سہولتوں کا بھی مطالعہ کرتا ہے اور علاقے کا انتخاب کرتا ہے جہاں پر کاروبار کے لیے بنیادی سہولتیں دستیاب ہوں کارانداز نئے انداز یا نئے معیار واختراعی صلاحیتوں کی بنیاد پر نیا کاروبار قائم کرتا ہے اس لیے یہ جوکھم بھی برداشت کرتا ہے اس لیے وہ کاروباری زمینی سہولتوں کی فراہمی کو اولین ترجیحی دیتا ہے۔ خام مال کی فراہمی، حمل ونقل کی سہولت بجلی و پانی کی فراہمی متوازن آب وہوا، بازار سے قربت، سڑک، ریل، طیران گاہ کی سہولت، مزدوروں کی فراہمی مسطح زمین وغیرہ چند اہم بنیادی ضرورتیں ہیں جن کی بنیاد پر صنعتوں یا کاروبار کے قیام کے لیے جگہ کا انتخاب کیا جاتا ہے پہاڑی میں یا صحرائی علاقوں کے مقابلے میں مسطح زمین یا علاقوں میں کاروباری سہولتیں زیادہ دستیاب ہوتے ہیں۔

کاروبار کے لیے مقام کے تعین کے بعد ضروری ہے کہ کاروبار کے اعتبار سے تعمیراتی سرگرمیاں انجام دیں پیداواری مراحل یا مشینوں کی تنصیب، خام مال اور تیار مال کے لیے گودام، دفتری امور کے لیے دفتر کی تعمیر، ملازمین ومزدوروں کی آمد ورفت کا نظم، گندے پانی وصنعتی گندگی کے اخراج کا انتظام، پانی بجلی وایندھن کی فراہمی، کشادہ روشنی کا انتظام وغیرہ وغیرہ کی بنیاد پر تعمیرات کیے جاتے ہیں یہ تمام سہولتیں کاروبار کے فروغ میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں سہولتوں کے بغیر تجارتی سرگرمیاں مفلوج ہوجاتے ہیں۔ موزوں مقامات پر تعمیرات اور مشینوں کی استادگی سے بہتر طور پر فوائد حاصل ہوتے ہیں ان پر بھاری سرمایہ کاری عائد ہوتی ہے اس لیے بار بار تبدیلی ناممکن ہے کیونکہ مشینوں کی تبدیلی سے بھاری سرمایہ کا نقصان ہوتا ہے اس لیے کارانداز اپنے کاروبار کے قیام سے قبل مذکورہ تمام معاملات کا تفصیل جائزہ لیتا ہے۔

2۔ ٹکنالوجی Technology:

ٹکنالوجی اہم پیداواری مشینوں کا مجموعہ ہے جس کے استعمال سے بہتر مقدار میں معیاری پیداوار حاصل ہوتی ہے کارانداز نئے انداز میں کاروبار قائم کرتا ہے اور بیش تر بن منافع کا خواہشمند ہوتا ہے اس لیے وہ کاروبار کی موافقت کے اعتبار مشینوں وٹکنالوجی کا استعمال کرتا ہے جس سے پیداواری لاگتوں میں کفایت ہو عالمی سطح پر ٹکنالوجی کی تبدیلیوں کا جائزہ لیتے ہوئے سب سے بہتر وموزوں ٹکنالوجی کا انتخاب کرتا ہے ٹکنالوجی کی خریدی پر بھاری سرمایہ مشغول ہوتا ہے اس میں بار بار کی تبدیلی سے اخراجات میں اضافہ اور بھاری مقدار میں سرمایہ ضائع ہوتا ہے ٹکنالوجی کی خریدی، استادگی، درستگی، پیداواری صلاحیت وغیرہ کا گہرائی سے مطالعہ کیا جاتا ہے بہتر ٹکنالوجی کے سبب اس سے زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے اچھے معیاری اقسام کے ٹکنالوجی سے یقیناً معیاری پیداوار حاصل ہوتی ہے اور ان سے ممکنہ فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔

3۔ حمل ونقل کی سہولتیں Transport Facilities:

حمل ونقل کی سہولتیں کاروبار پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں کارانداز ایسے علاقوں میں تجارتی سرگرمی قائم کرتا ہے جہاں پر حمل ونقل کی

کافی سہولتیں حاصل ہوں خام مال کو محفوظ کرنے، تیار مال کو بازار تک پہنچانے میں حمل ونقل مرکزی کردار ادا کرتے ہیں ان سہولتوں کے فقدان کے سبب کاروبار سست روی کا شکار ہوتا ہے۔صنعت میں حمل و نقل کی موزوں سہولتوں کے سبب مزدور و ملازمین کی آمد و اخراج میں وقت کی بچت کے ساتھ ساتھ صنعتی اوقات کا صحیح استعمال ممکن ہوتا ہے۔

4۔ گودام Godown:

گودام سامان کو محفوظ رکھنے کی جگہ ہوتی ہے صنعتوں کے اعتبار سے گودام چھوٹے یا بڑے ہو سکتے ہیں خام مال کے گوادام اور تیار مال کے گودام علاحدہ ہوتے ہیں مال کی موزونیت وخصوصیت کے اعتبار سے گودام تعمیر کے جاتے ہیں حساس نوعیت کے سامان کی صورت میں حفاظتی انتظام خصوصی نوعیت کا پایا جاتا ہے گودام کی بدولت صنعت کو کافی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

5۔ تکنیکی عملہ Technical:

تکنیکی عملہ ہنر مند عملہ ہوتا ہے جو مشینوں و تکنیکی معاملہ پر کافی معلومات رکھتا ہے پیداوار کو معیاری بنانے کی کوشش کرتا ہے عملہ مشینوں کی رفتار کو موزوں کرنے، مشینوں کی بروقت درستگی، مقدار پیداوار کا تعین کرنے میں اہم کردار کرتا ہے ہنر مند عملہ کی غیر موجودگی میں ملازمین صنعتی اوقات کو ضائع کرتا ہے،اور پیداواری وسائل ضائع ہو سکتے ہیں صنعتی اوقات کا بہتر اور صحیح استعمال کے لیے تکنیکی عملہ کی اہمیت پائی جاتی ہے۔

صنعت کے اندر حمل ونقل کی کے سہولتیں Transport Facilities in the Industry:

بڑے و بھاری پیمانے کی صنعت کافی وسیع ترین ہوتے ہیں صنعت کے ابتدائی واختتامی علاقے تک کافی فاصلہ پایا جاتا ہے صنعت کے اندرونی حصوں میں سڑکیں تعمیر کی جاتی ہے مزدور اور صنعتی سامان کی منتقلی لیے درکار گاڑی مقرر کی جاتی ہے صنعت کے داخلے کے مقام پر مزدور حاضر ہوتے ہیں وہاں سے گاڑیوں کی مدد سے مزدوروں کو پیداوار علاقے تک منتقل کیا جاتا ہے اور صنعتی اوقات کے ختم پر دوبارہ باہر پہنچانے کا نظم ہوتا ہے اس طرح کی سہولتوں سے مزدوروں میں آمد و روانگی کے مشکلات سے محفوظ رہتے ہیں اور صنعتی اوقات کا صحیح اور ٹھیک ڈھنگ سے استعمال کرتے ہیں اور مزدوروں میں پیداوار یا کارکردگی یا کام کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے ان سہولتوں کی بدولت مزدور اطمینان کے ساتھ کام کرتا ہے جس سے کارانداز کو کافی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔صنعت کے اندرونی علاقوں میں مختلف پیداواری حصوں میں پیداواری سامان، خام مال، اوزار وغیرہ کی منتقلی کے لیے چھوٹے چھوٹے مشینوں کا استعمال کیا جاتا ہے اور ان کی منتقلی کے لیے سڑکیں بھی تعمیر کی جاتی ہیں۔

رہائشی سہولتیں:

رہاشی سہولتیں ملازمین کو کام یا صنعت میں برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کامیاب کارانداز یا صنعت کار ملازمین کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں رہاشی علاقہ یا ملازمین و مزدوروں کے لیے افراد خاندان کے ساتھ مفت مکانات کی سہولتیں فراہم کرنے پر ملازمین کو کام میں اطمینان پیدا ہوتا ہے جس کے سبب ملازمین اپنی صلاحیتوں کا بہتر طور پر استعمال کرنے پر ترغیب پاتے ہیں مکانات کی فراہمی، بجلی پانی کی فراہمی، مدرسہ کا قیام وغیرہ چند بنیادی ضروریات ہیں جن پر اطمینان پیدا کرنا کارانداز کے لیے ضروری ہوتا ہے ان سہولتوں کی فراہمی سے مزدوروں کی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

کارانداز کاروبار کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کی بھرپور کوشش کرنا ہے کارانداز کاروباری میدان کا قائد ہوتا ہے اس کو کاروبار کے نشیب و فراز پر دسترس حاصل ہوتا ہے کاروبار کے لیے درکار سہولتوں کی اہمیت سے بھی واقف ہوتا ہے کاروبار میں مقام پزیری اور درکار سہولتوں کی فراہمی سے کاروبار کو فروغ حاصل ہوتا ہے جن کی اہمیت کو ذیل میں بتلایا گیا۔

1۔ وقت کی بچت Time Saved:

کاروبار میں درکار سہولتوں کو فراہم کرنے سے وقت کی کافی بچت ہوتی ہے صنعتی اوقات کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے ملازمین کو درکار بنیادی سہولتیں فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے صنعتی مقام پر پینے کے پانی کی فراہمی مشینوں کی وقت پر درستگی تکنیکی عملہ کی بروقت فراہمی، حمل ونقل کی سہولتیں، مسائل کے حل کا سائنسی طریقہ، وقت پر رخصت کی منظوری، صنعتی مقام پر ظہرانہ کا انتظام یا آرام کی گنجائش وغیرہ چند بنیادی ضروری سہولتیں ہونی چاہیے ان سہولتوں کے سبب صنعتی اوقات ضائع نہیں ہوتے اور مزدور کے صد فیصد صنعتی اوقات کو کارگرد یا استعمال کے قابل بنا سکتے ہیں صنعتی اوقات کو ضائع ہونے سے بچانے پر دوسری جانب پیداواری اوقات میں اضافہ ہوتا ہے۔اسی طرح خاتون مزدوروں کے لیے آرام کا علحدہ نظم بھی سہولتوں کا لازمی حصہ ہوتا ہے ہر صنعت اس پر خاص توجہ کے ساتھ سہولتیں فراہم کرتی ہے جس سے خاتون مزدوری کی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

2۔ پیدواری وسائل کا صحیح استعمال:

صنعتی یا پیداواری اداروں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی سے وسائل کار کا صحیح اور درست استعمال ممکن ہے بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے بغیر پیداواری وسائل کا بہتر استعمال ممکن نہیں مشینوں کی فراہمی کے ساتھ بجلی کی فراہمی سے پیداوار ممکن ہوتی ہے پیداواری وسائل میں کسی بھی شئے کی کمی سے پیداواری وسائل ضائع ہوتے ہیں۔مشینوں کی نوعیت پیداواری مراحل کے اعتبار سے ہنرمند عملہ بھی فراہم کیا جاتا ہے جو بروقت اپنے خدمات فراہم کرتے ہیں۔اسی طرح بڑے بڑے مشینوں کے لیے وزنی اور ضروری چھوٹے اوزار، چرخے، پرزے کے لیے وغیرہ بھی درکار مقدار میں رکھے جاتے ہیں تاکہ ضرورت پر بروقت استعمال کرسکے۔

3۔ پیداوار میں اضافہ Increase in Prodvition:

کاروبار کے لیے بنیادی ضروریات یا سامان کی فراہمی سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے پیداواری میں اضافہ سے کارانداز کو مالی فوائد حاصل ہوتے ہیں سہولتوں کے فقدان سے پیداوار گھٹنے کے ساتھ ساتھ مالی نقصانات بھی بڑھ جاتے ہیں یہ ملازمین کی پیداواری صلاحیت یا کارکردگی کو بڑھانے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔مقدار پیداوار میں اضافہ سے فی اکائی پیداواری لاگت میں کمی واقع ہوتی ہے اور کامیاب مسابقت کو اختیار کرنے میں مدد ملتی ہے۔

4۔ مزدوروں کی برقراری:

آج کے مسابقتی دور میں طویل عرصے تک مزدوروں کو ایک صنعت میں برقرار رکھنا کافی مشکل کام ہے بڑھتی ہوئی اجرتیں، افراط زر، مزدوروں کی طلب میں اضافہ، نئے صنعتوں کا قیام، ٹکنیکی عملہ کی طلب، دیگر صنعتوں میں سہولتوں میں اضافہ وغیرہ کے سبب ہر مزدور بہتر سے بہتر میسر

سہولتوں کے صنعت میں کام کرنے پر ترجیح دیتا ہے اور آسانی کے ساتھ دوسرے صنعتوں میں نقل پذیر ہوتا ہے کاروبار کے لیے موزوں مقام پر قائم کرنے اور اس میں درکار سہولتوں کے سبب طویل عرصہ تک ایک ہی صنعت میں برقرار رہنا پسند کرتا ہے ایک کامیاب کارانداز صنعت میں مزدوروں کی برقراری کو اولین ترجیحی دیتا ہے اسی مقصد کے تحت مزدوروں سے بہتر روابط کو استوار کرتا ہے۔

5۔نقل پزیری پر کنٹرول:

مزدوروں کا ایک صنعت سے دوسرے صنعت کو منتقل ہوتا مزدوروں کی نقل پزیری کہلاتا ہے مزدوروں کی نقل پزیری صنعت پر منفی اثرات عائد کرتے ہیں موجودہ صنعت سے غیر مطمعن ہو کر یا ترقی پا کر دوسرے صنعتوں میں منتقل ہوتا ہے مزدوروں کا غیر مطمعن صنعت کے کافی مسائل کو عیاں کرتے ہیں جس پر قابو پانا دشوار ہوتا ہے موجودہ صنعت میں اجرت کی ناقص شرح' وقت پر اجرت کی عدم ادائیگی' اوور ٹائم کی عدم سہولت' ناقص اوقات کار' صنعت میں ناقص سہولتیں' صفائی پر عدم توجہ' عہدیداروں کا غیر معیاری رویہ' ترقی کے مواقع حاصل نہ ہونا' رہائشی تعلیمی سہولتوں کی عدم فراہمی وغیرہ اسباب کے سبب موزوں موقع پر مزدور دوسری صنعتوں میں منتقل ہونا پسند کرتا ہے مزدوروں کو برقرار رکھنے کے لیے مذکورہ سہولتوں کے ساتھ ساتھ صنعت کے لیے لازمی اور ضروری سہولتوں کو فراہم کیا جائے۔

11.6 مقام پذیری اور سہولتوں کی خصوصیات (Features of Accomonodation and Utilities)

سہولتیں اور فادہ کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔ کاروبار یا تجارت میں استعمال بنیادی ساز و سامان کو سہولتیں کہتے ہیں اور ان سے حاصل فوائد کو افادہ کہتے ہیں۔

2۔ کاروبار کے ضروری ساز و سامان پر سرمایہ کاری یا اخراجات سامان کو نوعیت پر ہوتا ہے بھاری وسیع پیمانے کی صنعتوں میں سہولتوں پر بھاری اخراجات لاحق ہوتے ہیں جبکہ محدود اور چھوٹے پیمانے کی تجارتی اداروں میں کم اخراجات لاحق ہوتے ہیں۔

3۔ ساز و سامان بھی سہولتیں پیداوار یا تجارت سے راست تعلق رکھتے ہیں جس سے حاصل فائدہ پیداوار کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

4۔ سہولتیں پیداوار یا کارکردگی کو بڑھانے میں مددگار ہوتے ہیں عصری آلات یا ٹکنالوجی کے استعمال سے کفایتی لاگت میں اشیاء کی پیداوار ہوتی ہے۔

5۔ سہولتیں یا ساز و سامان راست اور بالراست دونوں طرح سے پیداوار پر مرتب ہوتے ہیں مزدوروں کو سفری سہولت یا رہائشی علاقوں کی فراہمی سے اوقات کار میں بچت ہوتی ہے جس سے بالواسطہ طور پر فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

6۔ سہولتوں کے دیرپہ یا طویل مدتی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

7۔ سہولتوں پر سرمایہ کاری کا تعلق طویل مدت سے ہوتا ہے کاروبار کو طویل مدت تک فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

8۔ سہولتیں ملازمین کو کاروبار یا صنعتوں میں برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ ملازمین کی تبدیلی کی شرح کو کنٹرول کرتے ہیں۔

ملازمین کوصنعت میں فراہم کی جانے والی بنیادی سہولتیں Utilities Provided in the industry

مزدور، عملہ، کارکنوں وغیرہ کے لے دفاتر، پیداوری علاقے صنعت میں بنیادی اور درکار سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں سہولتوں کی فراہمی سے کارکردگی میں اضافہ کے ساتھ مزدور مطمعن ہوتے ہیں صنعت میں فراہم چند بنیادی سہولتوں کو ذیل میں بتلایا گیا:

1۔ حفاظتی سامان و صنعتی لباس
2۔ بنیادی آلات کی فراہمی
3۔ متوازن آب وہوا
4۔ آبدارخانہ
5۔ آرام یا ظہرانہ کا علاقہ
6۔ خاتون کارکنوں کے لیے علحدہ کمرے
7۔ گندے پانی کی نکاسی کا نظم
8۔ مفت انٹرنٹ کی سہولت
9۔ دارالطفال پرورش خانہ برائے اطفال
10۔ طبی سہولتیں
11۔ آتش فروعملہ
12۔ رعایتی طعام خانہ
13۔ رخصت یا اجرت
14۔ رخصت برائے امومت
15۔ مفت تعلیمی سہولت
16۔ تعلیم بالغان
17۔ آفس کا ویب سائٹس وفون نمبرات

1۔ حفاظتی سامان و صنعتی لباس:

صنعت میں مزدوروں کے تحفظ کا خاص نظم ہوتا ہے پیداواری علاقوں کے خاص علاقوں میں حفاظتی جالیاں نصب کی جاتی ہیں کرنٹ، مشین، چرخے، وغیرہ جیسے خاص علاقوں میں حادثات سے محفوظ رہنے کے لیے خصوصی ٹوپی، دستانے، جسم کو محفوظ رکھنے کے لباس فراہم کیے جاتے ہیں اسی طرح صنعت میں کام کرنے کے دوران مخصوص لباس فراہم کیا جاتا ہے کام کے اوقات میں ہر مردوعورت کو صنعتی لباس کو زیب تن کرنا ضروری ہوتا ہے صنعتی لباس کی مدد سے مزدوروں کی نشاندہی میں مدد ملتی ہے پیداواری علاقے میں اجنبی یا غیر معروف اشخاص کو داخل ہونے کی اجازت نہیں رہتی صنعتی لباس پیداواری مقام پر نظم پیدا کرتے میں مدد دیتا ہے۔

2۔ بنیادی آلات کی فراہمی:

صنعت میں مشینوں کے اعتبار سے چرخے، بلٹ، کل پرزے (Machinery Spares)، چھرّے، کھلے اوزار (Loose Tools) وغیرہ بنیادی سازوسامان رکھے جاتے ہیں جو مشینوں کی بروقت درستگی اور کارکرد بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں بنیادی آلات کی فراہمی سے صنعتی اوقات ضائع نہیں ہوتے۔

3۔ متوازن آب وہوا:

صنعتی مقام پر موجود آب وہوا پیداوار یا مزدوروں کی کارکردگی کو متاثر کرتی ہے صنعتی مقام پر درجہ حرارت اونچا پایا جاتا ہے آب وہوا میں توازن پیدا کرنے کے لیے صنعتی علاقے کے اطراف پودے لگائے جاتے ہیں کشادہ اوراونچے عمارتیں تعمیر کے جاتے ہیں قدرتی ہوا اور روشنی کا معقول انتظام کیا جاتا ہے موسم کے اعتبار سے ٹھنڈی ہوا کا انتظام بھی کیا جاتا ہے متوازن آب وہوا کی بدولت مزدور کام میں سرگرم حصہ لیتے ہیں جو کارکردگی کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

4۔ آب دار خانہ:

صنعتی علاقے میں مزدوروں و دفتری عملہ کے لے صاف پینے کے پانی کا نظم ہوتا ہے موسم گرما میں ٹھنڈے پانی فراہم کیا جاتا ہے پانی زندگی کا لازمی اورضروری حصہ ہے صنعتی میدان میں محفوظ مقام پر آبدار خانہ رکھا جاتا ہے ایسے مقام پر رکھیں جہاں پر صنعتی اوقات ضائع نہ ہوں مزدوروں کے کام کے مقام سے دور رکھنے پر صنعتی اوقات ضائع ہونے کا امکان ہوتا ہے ساتھ ہی صنعتی نظم ونسق متاثر ہوسکتا ہے اس لیے آبدار خانہ کا نظم بھی سہولتوں میں شامل ہوتا ہے۔

5۔ ظہرانہ وآرام کا علاقہ:

مزدوروں کے لیے عارضی طور پر آرام وظہرانہ کے لیے کسی موزوں علاقہ محفوظ رکھا جاتا ہے جہاں پر دوپہر کے کھانے کے بعد چند لمحات کے لیے آرام بھی کرتے ہیں اس علاقے میں موزوں ٹیبل کرسی کا نظم بھی ہونا چاہیے اس علاقے میں پانی ،ہوا کا بھی انتظام ہوتا ہے۔

6۔ خاتون مزدوروں کے لیے علاحدہ علاقہ:

صنعتوں میں خاتون مزدوروں کے لیے آرام کے علحدہ کمرے فراہم کیے جاتے ہیں یہ مزدوروں میں نظم ونسق کے متعلق اطمینان پیدا کرتا ہے۔

7۔ گندے پانی کی نکاسی کا نظم:

صنعتی مقام پر گندے پانی کے نکاسی پر خاص توجہ دی جاتی ہے گندے پانی کی بروقت اور صاف نکاسی کے لیے بڑے کشادہ زیر زمین پائپ ڈالے جاتے ہیں گندے پانی کی عدم نکاسی سے صحت اور دیگر مسائل پیدا ہوتے ہیں ہر مزدور صحت مند ماحول میں کام کرنا چاہتا ہے صاف صفائی پاکیزگی صحت ماحول پیدا کرتے ہیں۔

8۔ مفت انٹرنٹ کی سہولت:

آج کے عصری دور میں ہر چھوٹے و بڑے صنعتوں و دفاتر میں انٹرنٹ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے اور اسمارٹ فون کا استعمال عام و خاص ہو چکا ہے ہر مزدور ،کارکن وعملہ کے پاس موجود ہے یہ پیغام رسائی کے ساتھ ساتھ مزدوروں کو بروقت طلب کرنے میں کارآمد ہوتا ہے انٹرنٹ کی سہولت کی مدد سے کارکن یا مزدور خانگی، گھر اورنل کا بل، بچوں کی فیس وغیرہ کو آسانی سے ادا کرسکتے ہیں یہ سہولت مزدوروں کو کام سے جڑے رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے اور کام کے میں دلچسپی متاثر نہیں ہوتی۔

9۔ دارالاطفال پرورش خانہ برائے اطفال:

ہر صنعت میں خاتون مزدوروں کی خاص تعداد ہوتی ہے جن کے ساتھ 2 تا6 سال کے بچے ساتھ میں ہوتے ہیں صنعتی مقام پر بچوں کے ساتھ کام کرنا غیر محفوظ ہوتا ہے اس لیے بچوں کی نگرانی اور ضرورت پر غذا فراہم کرنے کے لیے صنعتی علاقے میں ذمہ دار عہدیدار کے کنٹرول میں چھوٹے بچوں کی نگرانی کا مفت نظم کیا جاتا ہے دوران کام مزدوروں کو بچوں سے ملنے اور ان کے ضروریات کی تکمیل کی اجازت حاصل ہوتی ہے پرورش گاہ صنعتی مقام کے قریب لیکن محفوظ مقام پر ہوتا ہے یہاں پر پاکیزگی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے مزدور بچوں کے ساتھ ان کے غذا دودھ،بسکٹ کھانہ وغیرہ بھی ساتھ لاتے ہیں پرورش گاہ میں موجود عملہ وقت پر بچوں کو کھلانے اور صاف صفائی کا خیال رکھتے ہیں پرورش گاہ کی سہولت سے

مزدوروں میں ذہنی اطمینان کے ساتھ ساتھ کام میں دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔

10۔ طبی سہولتیں:

صنعتی مقام پر ابتدائی طبی سہولتوں کے ساتھ ساتھ دواخانہ کا نظم بھی ہوتا ہے طبی سہولتوں کے سبب مزدور بروقت ڈاکٹر سے رجوع ہو سکتے ہیں یہاں پر مزدور اور افراد خاندان کا مفت علاج کیا جاتا ہے صنعتی کام کے دوران مزدوروں کی طبیعت بگڑ سکتی ہے یا کسی حادثہ کا شکار ہو سکتے ہیں ایسی صورت میں بروقت طبی امداد کا ہونا لازمی ہوتا ہے طبی سہولتوں کے سبب مزدور صحت کے متعلق مطمعن ہوتا ہے۔

11۔ آتش فروعملہ:

صنعتی مقام پر آگ کے حادثہ پر قابو پانے کے لیے آتش فروعملہ رکھا جاتا ہے برقی شارٹ لگنے' شدت کی دھوپ کے سبب جلنے' ایندھن کے اخراج یا اتفاقی طور پر آگ کے حادثات واقع ہو سکتے ہیں حادثہ کی صورت میں ایک لمحے کی تاخیر کے سبب صنعت کا کافی علاقہ خاکستر کے ساتھ ساتھ مزدوروں کی جان کو نقصان ہو سکتا ہے ان نقصانات سے بچنے کے لیے آتش فروعملہ اور ضروری ساز وسامان تیار رکھے جاتے ہیں۔

12۔ رعایتی طعام خانہ:

بڑے بڑے صنعتی علاقوں میں رعایتی قیمت پر ٹفن وظہرانے کا نظم رکھا جاتا ہے یہ مزدوروں کو بروقت حاضر ہونے اور صنعتی اوقات ضائع ہونے سے بچاتے ہیں یہ سہولت مزدوروں کی غیر حاضری پر قابو پانے اور کارکردگی کو بڑھانے میں کافی مفید ہوتی ہے۔

13۔ رخصت کی سہولت:

مزدوروں کو اجرت رخصت کی سہولت فراہم کرنا لازمی ہوتا ہے یہ مزدوروں کو خانگی مسائل کو حل کرنے میں کارآمد ثابت ہوتے ہیں گھریلو افعال کی تکمیل کے لیے مزدور رخصت کو استعمال کرتا ہے اجرت رخصت کی عدم سہولت کے سبب مزدور کام پر حاضر ہوتے ہیں لیکن کام کی شدت میں فرق پیدا ہوتا ہے جس سے صنعت کو نقصان کا امکان پیدا ہوتا ہے۔

14۔ رخصت برائے امومت:

خاتون مزدوروں کے لیے با اُجرت رخصت برائے امومت کی سہولت فراہم کی جاتی ہے قانونی اعتبار سے پہلے دو بچوں کی پیدائش پر تین ماہ کی رخصت لینے کا حق رکھتے ہیں اسی طرح مرد مزدوروں کو 15 یوم کی رخصت کا اختیار حاصل ہوتا ہے اس رخصت کے سبب مزدوروں میں صحت مند ماحول پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ حقوق اطفال کا تحفظ ہوتا ہے۔

15۔ مفت تعلیمی سہولت یا مدارس کا قیام:

بڑے بڑے صنعتیں ملازمین کے بچوں کی تعلیم کے لیے صنعتی علاقے میں مدارس قائم کیے جاتے ہیں جہاں پر مفت تعلیم دی جاتی ہے یہ مزدوروں کو بروقت حاضر ہونے کے ساتھ ساتھ بچوں کے آمد ورفت میں سہولت ہوتی ہے تعلیمی سہولت کے سبب مزدوری میں ذہنی اطمینان پیدا ہوتا ہے جو یکسوئی کے ساتھ کام کرنے میں کارآمد ہوتا ہے۔

11.7 اکتسابی نتائج — Learning Outcomes

سہولتیں اور افادہ کاروباری اور غیر کاروباری میدان میں کافی اہمیت رکھتے ہیں تجارتی میدان میں کار انداز گہرائی کے ساتھ ان کے درمیانی

تجزیہ کرتے ہیں کاروبار یا تجارتی میدان میں ضروری ساز وسامان فراہم کرنا سہولتیں کہلاتے ہیں اوران سے حاصل فوائد یا استعمال کوافادہ کہتے ہیں کارانداز نئے انداز میں کاروبار قائم کرتا ہے ان سہولتوں کی فراہمی پر بھی ان سرمایہ ہی مشغول کیا جاتا ہے اس لیے سہولتوں اوران سے حاصل افادہ (فوائد) کا تجزیہ کرنا تاجرین کے ضروری ہوتا ہے چھوٹے صنعتوں یا کاروباری اداروں کے مقابلے میں بھاری پیانے کی صنعتوں میں سہولتوں پر بھاری سرمایہ کاری کی جاتی ہے مزدوروں کے لیے سفری سہولتیں فراہم کرنا عصری مشینوں کی فراہمی واستادگی' مشینوں کے استعمال کی تربیت دینا' بجلی پانی کی فراہمی کویقینی بنانا' رہائشی علاقے فراہم کرنا' صنعتی مقام پر ضروری بنیادی سہولتیں فراہم کرنا گودام کی تعمیر وغیرہ چند اہم سہولتیں ہیں ان سے کاروبار کو فروغ حاصل ہوتا ہے ایک کامیابی کارانداز کاروبار کے قیام سے قبل ان تمام امور کا تجزیہ کرتا ہے اور موزوں مقدار میں ان کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے سہولتوں کی فراہمی سے پیداواری کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے وقت کی بچت کارکردگی میں اضافہ وسائل کار کا صحیح استعمال وغیرہ چند اہم فوائد ہیں۔

11.8 کلیدی الفاظ — Key words

سہولتیں Accommodation: ایسے ساز وسامان جن سے کاروبار میں مدد ملتی ہے سہولت کہلاتی ہیں۔

افادہ Utility: ساز وسامان کے استعمال سے حاصل فوائد کوافادہ کہتے ہیں۔

رہائش Residence: ملازمین یا مزدوروں کے افراد خاندان کے لیے اقیام کے لیے فراہم کردہ مکان کو رہائش کہتے ہیں۔

11.9 نمونہ امتحان سوالات — Model Examination Questions

خالی جگہوں پر کیجیے:

1۔ کسی چیز کے استعمال کے حاصل فوائد کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

2۔ سہولتوں کی مثالیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں۔ 3۔ ٹکنالوجی کی مثالیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں۔

4۔ دفتری عملہ کی مثالیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں۔ 5۔ ٹکنیکی عملہ کی مثالیں۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں۔

مختصر جوابات کے سوالات

1۔ سہولتوں سے کیا مراد ہے۔ 2۔ افادہ کے مفہوم کی وضاحت کیجیے۔

3۔ صنعتوں میں فراہم کی جانے والی بنیادی سہولتوں کی وضاحت کیجیے۔

طویل جوابات کے سوالات

1۔ سہولت اور افادہ کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

2۔ سہولتوں کے ضروری لوازمات کی وضاحت کیجیے۔

3۔ کارانداز کو سہولتوں کی فراہمی سے حاصل فوائد کو بیان کیجیے۔

4۔ سہولتوں اور افادے کے خصوصیات بیان کیجیے۔

اکائی۔12 رسد دہندے اور گاہک

(Suppliers and Customers)

12.0	تمہید	Introduction
12.1	مقاصد	Objectives
12.2	معنی ومفہوم	Meaning and Definitians
12.3	ماہیئت وتصور	Nature and Concept
12.4	ضرورت واہمیت	Need and Importance
12.5	گاہک	Customer
12.6	گاہک کی ضرورت اوراہمیت	Need and Importance
12.7	گاہک اورصارف کے بیان امتیاز	Difference Between Customer and Consumar
12.8	گاہکوں سے تعلقات کا انتظامیہ	Customer Relationship Menegment
12.9	اکتسابی نتائج	Learning out Cames
12.10	کلیدی الفاظ	Key words
12.11	نمونہ امتحانی سوالات	Terminal Questions
12.12	حوالہ جاتی کتب	Reference Books

12.0 تمہید Introduction

انسان اپنی بنیادی ضروریات کی تکمیل کے لئے مختلف علاقوں سے ساز وسامان خریدتا ہے غذا، کپڑا، مکان بنیادی ضروریات ہیں غذا واجناس کی خریدی کے لیے بازار جاتا ہے مکان کی تعمیر کے لئے زمین کے ساتھ ساتھ ریتی، اینٹ، پتھر، کنکر، لوہا وغیرہ مختلف تعمیری ساز وسامان خریدتا ہے رہائشی علاقوں میں قائم کرانہ دکان سے اپنی ضروریات کے سامان خریدتے ہیں یہ چھوٹے یا چلر تاجرین مختلف تھوک فروش سے مال خریدتے ہیں اسی طرح تھوک فروش پیدا کنندوں سے بھاری مقدار میں مال خریدتے ہیں تیارشدہ مال بالآخر صارفین کے استعمال کے بعد ختم ہو جاتے ہیں۔ صارفین کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے صنعتیں اشیاء کی پیداوار کرتے ہیں اس اکائی میں ہم سپلائیر اور صارفین کے متعلق معلومات حاصل کرینگے۔

12.1 مقاصد Objectives

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائینگے کہ

☆ رسد دہندہ کے معنی و مفہوم کی وضاحت کر سکینگے ۔

☆ گاہک کے معنی و مفہوم کو بیان کر سکینگے ۔

☆ سپلائر و گاہک کے درمیان تعلق کی وضاحت کر سکینگے ۔

☆ رسد دہندے اور گاہک کی کاروبار میں اہمیت کو بیان کر سکینگے ۔

12.2 معنی و مفہوم Meaning and Definitions

رسد دہندہ یا سپلائر کے معنی و مفہوم کی تفہیم کے لئے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجئے ۔

☆ ایسا شخص، تاجر یا ادارہ یا کاروبار جو اشیاء و خدمات کو فراہم کرتا ہو وہ سپلائر یا رسد دہندہ کہلاتا ہے ۔

☆ کاروبار میں سپلائر کو Vendor بھی کیا جاتا ہے جو بازار میں اشیاء و خدمات کو فراہم کرتا ہے ۔

☆ ایسا شخص یا ادارہ یا تنظیم جو صنعتوں کو ضروری ساز و سامان فراہم کرتا ہو یا صنعتی مال فراہم کرتی ہو سپلائر کہلاتا ہے ۔

☆ اشیاء و خدمات کو فراہم کرنے والا فرد سپلائیر کہلاتا ہے ۔

☆ ایسا شخص یا تاجر جو دوسرے تاجرین یا پیدا کنندوں یا تنظیم یا صارفین کو اشیاد و خدمات فراہم کرتا ہو سپلائر کہلاتا ہے ۔

مندرجہ بالا تعریفات کی روشنی میں سپلائر ساز و سامان اشیاء و خدمات کو فراہم کرنے والا شخص ادارہ یا تنظیم ہوتا ہے ۔

سپلائر کو Vendor، یا Provider یا Manufecturer یا Retailor یا Wholesellar بھی کیا جاتا ہے ۔

رسد دہندہ یا سپلائر عام طور پر دوسرے تاجرین کو مال فراہم کرتا ہے یہ تاجرین مال کی آمیزش سے نئے ساز وں سامان کو تیار کرتے ہیں یا پھر صارفین کو فروخت کرتے ہیں ۔

12.3 رسد دہندے کا تصور و ماہیت Concept and Nature of Supplier

ہر چھوٹے و بڑے تاجرین اپنی تجارت کے لئے مختلف علاقوں سے مال خریدتے ہیں چھوٹے پیانے کے تاجرین کے لئے چھوٹے پیانے کے ساز و سامان کی ضرورت ہوتی ہے اس طرح بھاری و وسیع پیانے کی صنعتوں کے لئے بھاری مقدار میں ساز و سامان کی ضرورت ہوتی ہے کپڑے کی صنعت کے لئے دھاگہ، رنگ، اہم خام مال ہے جو ملک کے مختلف علاقوں سے خام مال حاصل کرتا ہے ۔ چپل سازی کی صنعت کے لئے چمڑے اہم خام مال ہے وہ سالانہ پیداوار کو ملحوظ رکھتے ہوئے مختلف علاقوں کے چمڑے فراہم کرنے والے تاجرین یا سپلائر رسد دہندوں سے چمڑے خریدتا ہے سپلائر کی بدولت پیداواری اداروں یا صنعتوں کو ضروری مقدار میں خام مال حاصل ہوتا ہے سپلائر دراصل درمیانی شخص ہوتا ہے ۔ جو منافع کمانے کے مقصد کے تحت ضرورت مند صنعتکاروں کو ضروری مقدار میں خام مال فرہم کرتا ہے سپلائر کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ ضروری ساز و سامان یا خام مال کی

فراہمی کو یقینی بنائیں اس لیے یہ خام مال فراہم ہونے کی مختلف مقامات کے مقامی تاجرین سے ربط پیدا کرتا ہے بعض اوقات موسمی پیداوار کو خرید کر ذخیرہ محفوظ کرلیتا ہے، روئی، تمبا کو، جڑی بوٹی، پھل، میوے وغیرہ موسمی پیداوار ہوتے ہیں جن کو موسمی اعتبار سے خرید کردہ گودام میں محفوظ کرلیتے ہیں موسم میں خریدنے سے مالی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں بھاری پیمانے کے سپلائر خام مال کے ذخیرہ کے تمام ممکن اقدامات کرتے ہیں اکثر صنعتیں اپنے مستقل سپلائر رکھتے ہیں جس کو مال کو فراہمی نوعیت مقدار معیار وغیرہ پر کافی اعتبار رہتا ہے جو فوری طور پر ضروری مقدار میں مال فراہم کرتے ہیں ہر صنعت کار راست طور پر خام مال خریدنے سے گریز کرتے ہیں راست طور پر خام مال کی خریدی سے صنعت کو کفایت یا مالی فوائد حاصل نہیں ہوتے بلکہ اوقات کے ساتھ مخصوص عملہ اور سرمایہ مشغول کرنا پڑتا ہے اسی مشکلات سے بچنے کے لئے وہ سپلائر سے مال خریدتے ہیں سپلائر وقت مقررہ پر صنعت یا مقام پیداوار تک بحفاظت مال فراہم کرتا ہے سپلائر کی بدولت صنعت کار کو مال کی فرہمی کے ساتھ ساتھ دیگر مالی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں ساتھ ہی اپنی فاضل صلاحیتوں کو دوسرے پیداواری اداروں میں مشغول کرنے کا موقع حاصل ہوتا ہے۔

12.4 رسدد ہندہ کی اہمیت وضرورت — Need and Importance of Supplier

رسد دہندہ (سپلائر) صنعت کار یا پیدا کنندوں کو مال فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے یہ درمیانی شخص ہوتا ہے جو صنعت کاروں کو راست طور پر مال فراہم کرتا ہے یہ ایک اہم معاشی سرگرمی ہے یہ چھوٹے و بڑے پیدا کنندوں کے لئے سپلائز کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے جس طرح گھر میں اناج وترکاری لائے بغیر پکوان ممکن نہیں اسی طرح سپلائر مال فراہم کرتا ہے جس کے بعد ہی پیداواری مراحل شروع ہوتے ہیں رسد دہندہ (سپلائز) کی اہمیت کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔ خام مال وتیار مال کی فراہمی	2۔ وقت کی بچت
3۔ مالی فوائد	4۔ معیاری مال کی فراہمی
5۔ عملہ کی بچت	

1۔ خام مال کی فراہمی Supply of Raw Material:

رسد دہندہ یعنی سپلائر صنعتوں کو خام مال فراہم کرتا ہے پیدا کنندے یا صنعتکار اپنے مستقل یا مخصوص سپلائر سے ربط میں رہتے ہیں صنعتوں کو وقت، موسم وضرورت کے اعتبار سے خام مال کو فراہمی کرتے ہیں اس لئے صنعتکاروں کو خام مال کی فراہمی کا سپلائر پر یقین ہوتا ہے اور اسی کے پس منظر میں وہ پیداواری اوقات کار یا نظام الاوقات کا تعین کرتے ہیں سپلائر کی عدم موجودگی میں صنعتوں کو خاطر خواہ مقدار میں خام مال کا فراہم ہونا دشوار ہوتا ہے بلکہ غیر یقینی ہوسکتا ہے اس جوکھم سے بچنے کے لئے صنعت کے کافی وسائل کو مشغول کرنا ہوتا ہے اس مشکلات کو رسد دہندہ بحسن خوبی دور کرتا ہے۔

2۔ وقت کی بچت Time Saved:

رسد دہندہ یعنی سپلائر صنعتی اوقات کو ضائع ہونے سے بچاتا ہے سپلائر کو صنعتی یا پیدا کنندوں کی ضرورت کا اندازہ ہوتا ہے اسی اعتبار سے وہ اشیاء وخدمات کو بروقت فراہم کرتا ہے یہ مختلف علاقوں کے مقامی تاجرین سے ضروری مقدار میں خام مال خرید کر ذخیرہ کرلیتا ہے اور صنعتوں کو

ضرورت پر فوری مال فراہم کرتا ہے سپلائر کی بدولت صنعتوں یا پیدا کنندوں کو وقت پر ضروری مقدار میں خام مل فراہم ہوتا ہے اور صنعتی اوقات ضائع ہونے سے محفوظ رہتے ہیں ایک کامیاب صنعتکار صنعتی اوقات کے صحیح استعمال کی حکمت عملی اختیار کرتا ہے صنعتی اوقات کے ہر لمحے کو پیداوار میں مصروف کرنے کا خواہشمند ہوتا ہے اس لئے صنعتکار مال کی فراہمی ہنر مند عملہ کی فراہمی' تکنیکی عملہ کے فراہم کنندوں' حفاظتی عملہ کے فراہم کنندوں سے راست تعلق رکھتے ہیں عصر حاضر میں سیکوریٹی عملہ کی فراہمی کے لئے علیحدہ شعبہ کام کرتا ہے اس طرح تکنیکی عملہ کی فراہمی کا بھی علیحدہ تنظیم پائی جاتی ہے۔صنعتکار تمام سپلائر سے ربط پیدا کرتے ہوئے وقت مقررہ پر فراہمی کو یقینی بناتا ہے جس سے صنعتی اوقات بچ جاتے ہیں۔

3۔ مالی فوائد Financial Benefits:

رسد دہندے یا سپلائر کی بدولت پیدا کنندہ وہ یا صنعت کاروں مالی فوائد حاصل ہوتے ہیں مسلسل مستقل سپلائر سے مال خریدنے پر کفایتی قیمت میں مال فراہم ہوتا ہے اور غیر ضروری طور پر ذخیرہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی اس کے علاوہ حمل ونقل وبار برداری کے اخراجات میں بھی بچت ہوتی ہے بعض اوقات سپلائر ادھار مال بھی فراہم کرتا ہے سپلائر سے اچھے تعلقات کی بنیاد پر مختلف مالی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

4 ۔ معیاری مال کی فراہمی Qualites of Material:

رسد دہندے (سپلائر) اپنی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لئے معیاری ساز وسامان فراہم کرتا ہے صنعتکاروں کا سپلائر سے مسلسل اور مستقل تعلقات برقرار رہتے ہیں اس لئے صنعتکاروں کی ضرورت اور معیار کا پتہ چلتا ہے سپلائر اپنی تجارت کو برقرار رکھنے کے لئے معیاری سامان فراہم کرتا ہے۔

رسد دہندہ کے خصوصیات Characteristics of Supplier

رسد دہندہ کاروبار کا ایک درمیانی شخص ہوتا ہے جو بھاری صنعتکاروں یا تاجرین اور چھوٹے تاجرین کے لئے اہم خدمات فراہم کرتا ہے رسد دہندے کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔ رسد دہندہ بھاری مقدار میں سامان کا ذخیرہ رکھتا ہے۔

2۔ رسد دہندہ' خام مال' تیار مال' کھلے اوزار وغیرہ مختلف اقسام کے مال فراہم کرتے ہیں۔

3۔ رسد دہندہ مخصوص اقسام کے ساز وسامان کا ذخیرہ رکھتا ہے۔

4۔ رسد دہندہ کے تعلقات صنعتکاروں' پیدا کنندوں چلر تاجرین سے ہوتا ہے۔

5۔ رسد دہندہ نقد ادھار دونوں طرز میں تجارت کرتا ہے۔

6۔ رسد دہندہ بھاری مقدار میں خرید وفروخت کرتا ہے اس کا طرز عمل تھوک تاجر کی طرح ہوتا ہے۔

7۔ رسد دہندہ مقامی سطح پر خام مال یا تیارے مال کی فراہمی کا اہم نمائندہ ہوتا ہے۔

8۔ رسد دہندہ صنعتکاروں کے لئے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

مثالی رسد دہندے کے اوصاف یا ضروری لوازمات

رسد دہندہ مال کی فراہمی کا ذمہ دار ہوتا ہے مال کی فراہمی اور خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے رسد دہندے کہ اوصاف ظاہر ہوتے ہیں۔ فرائض اور ذمہ داریوں کی انجام دہی کو پیش نظر رکھتے ہوئے رسد دہندوں سے تجارتی تعلقات برقرار رکھتے ہیں۔

مثالی رسد دہندے کے چند اہم اوصاف کو ذیل میں بتلایا گیا ہے

1۔ وقت پر حوالگی 2۔ موزوں قیمت Reasonable Price

3۔ معیاری مال کی فراہمی 4۔ تعلقات

1۔ وقت پر حوالگی:

کاروبار میں وقت کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے ہر کاروبار کا ایک موزوں وقت اور ایام ہوتے ہیں وقت کے گزرنے کے ساتھ کاروبار مفلوج ہوجاتے ہیں خام مال کے فراہم کنندوں کی جانب وقت پر مال فراہم کرنے پر پیداواری عمل برقرار رہتے ہیں خام مال کی قلت کی صورت میں پیداواری مراحل مفلوج ہوجاتے ہیں اسی طرح تیار مال فراہم کرنے والے رسد دہندے بازار میں وقت پر تیار مال فراہم کرنے پر مال کی نکاسی ہوتی ہے اور فروخت میں اضافہ ہوتا ہے بصورت دیگر تیار مال صرف ذخیرہ بن کررہ جاتا ہے عیدین' تہوار مدارس کی کشادگی موسم وغیرہ کے اعتبار چند اشیاء کی طلب پائی جاتی ہے وقت پر طلب کی تکمیل کے لیے قبل از وقت اشیاء تیار کئے جاتے ہیں رسد دہندے تھوک فروش وغیرہ کے تعاون سے مال کی نکاسی میں سہولت پیدا ہوتا ہے۔

2۔ قیمت Price:

قیمت کاروبار کو راست طور پر متاثر کرتی ہے صنعتکار یا پیدا کنندے کفایتی و رعایتی قیمتوں پر معیاری سامان فراہم کرنے والے رسد دہندوں سے مال خریدنا چاہتے ہیں رسد دہندے صنعتکاروں کے مسلسل ربط برقرار رکھنے کے لیے رعایتی قیمتوں پر اور بعض اوقات ادھار مال فراہم کرتے ہیں قیمتوں میں رعایت کے سبب تعلقات مستحکم پیدا ہوتے ہیں ساتھ ہی ایک دوسرے پر اعتبار پیدا ہوتا ہے جس سے تجارت کو فروغ حاصل ہوتا ہے طویل مدتی تجارتی تعلقات کو برقرار رکھنے کے لئے قیمت ایک اہم عامل ہوتا ہے۔

3۔ معیاری مال کی فراہمی:

سامان کا معیار تجارتی تعلقات کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں صنعتکار یا پیدا کنندے یا تھوک فروش معیاری ساز و سامان کو خریدنے پر ترجیح دیتے ہیں معیاری قسم کے خام مال کی خریدی سے صنعتکاروں کو پیداوار کے مرحلوں میں مال ضائع نہیں ہوتا اور زیادہ مقدار میں پیداوار حاصل ہوتی ہے اسی طرح معیاری قسم کے تیار مال فراہم کرنے پر ان کی طلب میں اضافہ ہوگا جس سے تجارت کو فروغ حاصل ہوتا ہے رسد دہندے معیاری سامان کی فراہمی میں کوشاں رہتے ہیں جس کے سبب رسد دہندوں پر اعتبار بڑھ جاتا ہے۔

رسد دہندوں کے اقسام — Types of Supplier

رسد دہندوں کے چند اہم اقسام کو ذیل میں بتلایا گیا۔

1۔ خام مال کی فراہمی کا رسد دہندہ۔ 2۔ تیار مال کی فراہمی کا رسد دہندہ

3۔ کھلے اوزار کی فراہمی کا رسد دہندہ

1۔ خام مال کی فراہمی کے رسد دہندے Raw Material Supplier

ایسا رسد دہندہ جو صنعتوں یا پیدا کنندوں کو خام مال فراہم کرتا ہو وہ خام مال فراہم کرنے والا رسد دہندہ کہلاتا ہے یہ رسد دہندہ مختلف علاقوں سے ضروری مقدار میں خام مال کو خرید کر ذخیرہ کر لیتا ہے یہ مخصوص قسم کا خام مال فراہم کرتا ہے ہر قسم کے خام مال کے لئے علٰحیدہ علٰحیدہ رسد دہندے ہوتے ہیں پلاسٹک' بیڑی کا پتہ روئی' کوئلہ ایندھن' پانی' گیس' لکڑی وغیرہ وغیرہ چند اہم خام مال ہیں ہر قسم کے خام مال کا رسد دہندہ علٰحیدہ علٰحیدہ ہوتا ہے رسد دہندوں سے صنعتوں کو ضروری مقدار میں خام مال فراہم ہوتا ہے یہ موسمی پیداوار' خام مال کی فراہمی' خام مال کی حفاظت کی سہولت' خام مال کی مانگ وغیرہ وغیرہ کی بنیاد پر خام مال کا ذخیرہ کر لیتا ہے رسد دہندوں کی بدولت صنعتوں کے کافی مسائل حل ہوتے ہیں خام مال کے ذخیرہ کرنے اور بھاری سرمایہ کاری سے محفوظ رہتے ہیں کافی محنت اور مشکلات سے بچ جاتے ہیں۔

2۔ تیار مال فراہمی کا رسد دہندہ Finished Goods Supplier

تیار مال فوری قابل استعمال ہوتا ہے ایسا رسد دہندہ جو تیار مال فراہم کرتا ہو وہ تیار مال فراہم کرنے والا رسد دہندہ کہلاتا ہے یہ رسد دہندہ صنعتکاروں یا پیدا کنندوں سے تیار مال خرید کر محفوظ رکھتا ہے جو چلر تاجرین کو ضروری مقدار میں تیار مال فراہمی کرتا ہے دراصل تھوک فروش (Wholesellor) ہوتا ہے تیار مال کو دوسرے اشیاء کی تیاری میں بطور خام مال بھی استعمال کر سکتے ہیں پلاسٹک کے تیار رم (Rim) تیار مال ہوتا ہے جس کو دوسرے صنعتیں پلاسٹک کے دیگر استعمال کے لئے بطور خام مال استعمال کرتے ہیں مختلف جسامت (Size) کے پاکٹ بنانے کے لئے استعمال کرتے ہیں اسی طرح پلاسٹک کے تیار پاکٹ کو دودھ کی صنعتیں بطور خام مال استعمال کرتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ ادویات سازی کی صنعتیں' مال سنٹر' کتب فروش' میوہ فروش غذائی اجناس کی پیاکنگ ملبوسات کی پیاکنگ ہوٹلوں' کرانہ دکان' گوشت کی دکان وغیرہ وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ایک صنعت کی پیداوار دوسرے صنعت کے لئے خام مال کے طور پر استعمال کی جاسکتی ہے ایسی صورت میں مختلف علاقوں میں مختلف رسد دہندے پائے جاتے ہیں یہ اپنے علاقے کے صنعتکاروں کو ضروری مقدار میں مال فراہم کرتے ہیں۔

3۔ کھلے اوزار فراہم کرنے کے رسد دہندے Loose Tool Supplier

کھلے اوزار صنعتی پیداوار ہوتی ہے جس کو دیگر اشیاء کی تیاری و درستگی میں استعمال کرتے ہیں بولٹ' پانے' بٹن' اسٹیل کے اوزار' لوہے فولاد کے اوزار' ویلڈنگ کے سامان' فرنیچر کی درستگی کے سامان چرخے' چین (Chain)' پیاکنگ کے سامان وغیرہ وغیرہ چند کھلے اوزار ہیں جن کو مختلف مشینوں' موٹر گاڑیوں کی تیاری و درستگی میں استعمال کرتے ہیں کھلے اوزار کو مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں کھلے اوزار کو استعمال کی بنیاد پر صنعتی کھلے اوزار اور گھریلو کھلے اوزار دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ صنعتی کھلے اوزار: ایسے کھلے اوزار جن کو صنعتوں' پیداواری اداروں' فیکٹری' مشینوں کی استادگی و درستگی' ساز و سامان کو جوڑنے میں استعمال کئے جاتے ہوں انہیں صنعتی کھلے اوزار کہتے ہیں صنعتی و کاروبار میدان میں ان آلات کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے بھاری پیمانے کے صنعتوں میں کھلے اوزار کا کثرت سے استعمال ہوتے ہیں صنعتی مسائل کو حل کرنے میں صنعتی کھلے اوزار کافی اہم کردار ادا کرتے ہیں بلکہ یہ اوزار بھاری مشینوں کو کارکرد بنانے میں مساوی حصے دار ہوتے ہیں۔

2۔ گھریلو کھلے اوزار :Domestic Loose Twis

ایسے کھلےاوزار جن کا پیداوار یا صنعتی میدان میں استعمال نہ کئے جاتے ہوں گھریلو پس منظر میں استعمال کئے جاتے ہوں انہیں گھریلو کھلے اوزار کہتے ہیں صنعتی کھلے اوزار کے مقابلے میں گھریلو کھلے اوزار صنعتی روزمرہ زندگی کے چھوٹے' کم جساعت' اور محدود مقدار میں ہوتے ہیں یہ آلات گھر میں استعمال ہوتے ہیں چھوٹے سائز کے بولٹ' پانے' اسکروڈرائیور' کیلئے' اسٹائنڈ وغیرہ چند گھریلو کھلے اوزار کی مثالیں ہیں۔

رسد دہندے اور تھوک فروش کے درمیان امتیاز (Difference Between Supplier and wholesaller)

رسد دہندے اور تھوک فروش کاروبار کے فروغ میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں ان ہی کے سبب صنعتکاروں کو ضروری مال فراہم ہوتا ہے اور پیداوار کی تقسیم عمل میں آتی ہے ان دونوں کے درمیان افعال میں چند مشابہت کے ساتھ ساتھ فرق بھی پایا جاتا ہے رسد دہندے اور تھوک فروش کے درمیان اہم امتیازات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

رسد دہندے Supplier	تھوک فروش Wholesaller
1۔ رسد دہندے مال کی فراہمی کا پہلا فرد ہوتا ہے اور یہ تقسیم کنندوں (Distributors) کو مال فراہم کرتا ہے	1۔ تقسیم کنندوں سے تھوک فروش مال خرید کر چلر تاجروں کو فروخت کرتا ہے
2۔ رسد دہندے مخصوص اقسام کے مال فراہم کرتے ہیں	2۔ تھوک فروش مال کی مختلف پیداوار کی ایجنسی لیتا ہے اس کے یہاں پر اس سے زائد اقسام کے مال فراہم ہوتے ہیں
3۔ رسد دہندوں پر صنعتی پیداوار خام مال کی فراہمی اور تیار مال کی فراہمی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں	3۔ تھوک فروش صرف مال کی نکاسی میں کردار ادا کرتے ہیں
4۔ رسد دہندوں کا کاروبار کافی وسیع اور بھاری سرمایہ کاری پر ہوتا ہے	4۔ تھوک فروش کا کاروباری علاقہ محدود ہوتا ہے
5۔ رسد دہندوں کا تعلق راست طور پر صنعتکاروں سے ہوتا ہے	5۔ تھوک فروش کا تعلق تقسیم کنندوں سے ہوتا ہے
6۔ رسد دہندے صنعتوں کو خام مال بھی فراہم کرتے ہیں بعض اوقات تیار مال بھی تقسیم کنندوں کو فراہم کرتے ہیں	6۔ تھوک فروش صرف تیار مال کو فروخت کرتے ہیں

12.5 گاہک Customer

صارف کے مفہوم کی تفہیم کے لئے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجئے۔

☆ کسی دوکان' مال سنٹر یا کاروباری ادارے سے جو شخص مال خریدتا ہے وہ گاہک کہلاتا ہے۔

☆ کسی کاروباری ادارے سے کوئی انفرادی شخص یا تنظیم جو اشیاء و خدمات خریدتی ہو گاہک کہلاتا ہے۔

☆ اشیا و خدمات کو خریدنے والا شخص یا تنظیم یا ادارہ گاہک کہلاتا ہے۔

☆ اکسفورڈ کی لغت کے مطابق کسی دکان یا کاروبار سے کوئی شخص یا تنظیم اشیاء وخدمات کوخریدتی ہووہ گاہک کہلاتا ہے۔

انگریزی لفظ "Customer" لاطینی لفظ 'Custuma' سے ماخوذ ہے یہ بتدریج لاطینی لفظ "Customarius" اورقدیم فرانسیسی زبان میں Customier سے ماخوذ ہے۔

12.6 گاہک کی ضرورت اوراہمیت Need and Importance of Customer

گاہک کاروبار کا بنیادی اوراہم عامل ہے گاہکوں کی ضرورت کے مطابق شیاء کی پیداوار کی جاتی ہے گاہکوں کی بدولت بازار کا وجودعمل میں آتا ہے گاہکوں کی طلب کو مدنظر رکھتے تیار کی جانے والی اشیاء کی بکری میں اضافہ ہوتا ہے اورایسی صنعتیں تیز رفتارترقی کرتے ہیں جوگاہکوں کی طلب کے عین مطابق اشیاء کی تیاری کرتے ہیں گاہک ان ہی اشیاء کی مانگ کرتے ہیں یا خریدتے ہیں جن سے بیش ترین تشفی حاصل ہوتی ہے گاہکوں کی کثیر تعداد پیداوار کی تشفی اورقدر کوظاہر کرتی ہے گاہک اپنی پسندیدہ دکان سے خریداری کوترجیح دیتے ہیں تاجر کا مثبت رویہ گاہک کوراغب کرتا ہے۔ گاہک کی اہمیت کے متعلق ڈاکٹر سعادت شریف کا خیال ہے کہ'' گاہک کاروبار کا مرکز ہوتا ہے جس کے اطراف کاروباری سیارے گردش کرتے ہیں''۔

گاہک کاروباری افعال کا منبع ہوتا ہے۔بعض ماہرین گاہک کو بازارکاری کا شہنشاہ(King) قرار دیتے ہیں گاہک ہی کے ذریعے اشیاء و خدمات کی خرید وفروخت عمل میں آتی ہے یہ تاجر گاہکوں سے بہتر و مثبت تعلقات کے لئے کوشش کرتے ہیں اس لئے پیداوار کی قطعیت سے قبل گاہکوں کی ضرورت اور حاجتوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔گاہکوں کی حاجتوں پر موسم' تہذیب رسم ورواج علاقہ' خواندگی' جنس عمر وغیرہ مختلف عوامل اثر انداز ہوتے ہیں اس لیےمختلف علاقوں میں مقیم افراد کی ضرورت اور حاجت میں کافی فرق پایا جاتا ہے تاجرین یا صنعتکار اپنی پیداوار کووقت پرصارفین تک پہنچانے کی بھرپورکوشش کرتے ہیں کاروبار پر وقت (Time) کا گہرا اثر پایا جاتا ہے وقت کے گزرنے کے بعد کاروبار مفلوج ہوجاتا ہے۔

بڑے بڑے شہری علاقوں میں منظّم پیمانے کے چلر دوکانیں یا مال سنٹر پائے جاتے ہیں جہاں پر گاہک اپنے اوقات کارکوملحوظ رکھے ہوئے ہفتہ یا مہینہ بھر کی خریداری کر لیتے ہیں عام طور پر جلد خراب ہونے والے اشیاء جیسے ترکاری گوشت انڈے وغیرہ کوضرورت کے اعتبار سے گھر کے قریبی ذرائع کے خرید لیتے ہیں لیکن بعض گاہک ہفتہ بھر کی خریداری کرکے فریج میں محفوظ کر لیتے ہیں اشیاء کی خریداری پر گاہکوں کی مصروفیت' اور سہولتیں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں پھیری کے تاجرین' ترکاری فروش' میوہ فروش بھی اپنے مخصوص گاہک رکھتے ہیں یہ تاجرین اپنے گاہکوں کی ضرورت سے آگاہ ہوتے ہیں اس لئےقبل از وقت ضروری سازوں سامان خرید کرمحفوظ رکھ لیتے ہیں عید تہوار'مدارس کی کشادگی رسم ورواج وغیرہ کے دوران صارفین کی طلب کا اندازہ رہتا ہے جس کو ہر تاجرملحوظ رکھتا ہے تاجر کی بنیادی ذمہ داری ہوتی ہے گاہکوں کےضرورت کے سازوسامان کی فراہمی کویقینی بنائیں اس سے کاروبارکوفروغ حاصل ہوتا ہےاورساتھ ہی کاروبار کی ساکھ برقرار رہتی ہے۔

12.7 گاہک اور صارفین کے درمیان امتیاز Differenc Between Customer and Consumer

عام طور پر گاہک اور صارفین کا ایک ہی مطلب اخز کیا جاتا ہے لیکن ان دونوں میں کافی فرق ہے گاہک اور صارفین کے درمیان اہم فرق کو حسب ذیل ہیں بتلایا گیا ہے۔

	گاہک Customer		صارف Consumer
1۔	اشیاء وخدمات کے خریدار کو گاہک کہتے ہیں۔	1۔	اشیاء و خدمات کے استعمال کرنے والے فرد کو صارف کہتے ہیں۔
2۔	گاہک اشیاء وخدمات کی خریدی کے بعد دوبارہ فروخت کر سکتا ہے۔	2۔	صارف اشیاء و خدمات کو اپنے لئے استعمال کرتا ہے لیکن دوبارہ فروخت نہیں کرتا۔
3۔	گاہک کا اشیاء اور خدمات کی خریدی کا اہم مقصد دوبارہ فروخت ہوسکتا ہے پھر ذاتی طور پر استعمال کرسکتا ہے۔	3۔	صارفین کا اشیاء وخدمات کی خریدی کا اہم مقصد ذاتی استعمال ہوتا ہے۔
4۔	گاہک خریدے ہوئے مال کو خود استعمال کر کے صارف بن سکتا ہے۔	4۔	صارف اپنے ذات کے لئے سامان خریدتا ہے اس لئے یہ وقت واحد میں گاہک اور صارف کہلاتا ہے۔
5۔	گاہک ایک انفرادی شخص یا تنظیم بھی ہوسکتی ہے۔	5۔	صارفین انفرادی شخص یا تنظیم یا افراد خاندان پر مشتمل ہوتا ہے۔
6۔	گاہک اشیاء وخدمات کی خریدی پر قیمت ادا کرتا ہے۔	6۔	صارفین اشیاء کو استعمال کرتا ہے ضروری نہیں کہ خود خریدے یا خود قیمت ادا کرے۔
7۔	صنعت کاروں یا تاجرین کا گاہک سے راست تعلق ہوتا ہے۔	7۔	تاجرین کا صارفین سے بالواسطہ تعلق پایا جاتا ہے۔
8۔	گاہک کے لئے مالی لین دین کا ہونا ضروری ہے یعنی قیمت کی ادائیگی عمل میں آتی ہے۔	8۔	صارف کے لئے مال لین دین کا ہونا ضروری ہیں۔

12.8 گاہکوں سے تعلقات کا انتظامیہ Customer Relationship Management

کاروبار میں تاجرین وگاہکوں کے درمیان تعلقات کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے ہر گاہک اسی تاجر یا دکان سے مال خریدنے کو ترجیح دیتا ہے جن سے تعلقات اور اعتبار پایا جاتا ہے اچھے اور بہتر تعلقات بازار میں قدم جمانے' کاروبار کو بڑھانے' کاروبار کو وسعت دینے' ساکھ بنانے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں مثبت اور اچھے تعلقات کے سبب اشیاء وخدمات کی فراہمی پر اعتبار اور تشفی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں

گوشت، ترکاری، اناج وغیرہ خریدتے ہیں جس دکان پر اعتبار ہوتا ہے اسی دکاندار سے خریدنے کو ترجیح دیتے ہیں اسی طرح عیدین، تہوار وغیرہ کے موقع پر ملبوسات، ظروف وگھریلو ساز وسامان کی خریدی کے لئے منتخبہ دکان سے خریدنے کو ترجیح دیتے ہیں مذکورہ بالا پس منظر تاجر کے بہتر ومثبت رویہ کے ساتھ ساتھ پیداوار پر اطمینان کو ظاہر کرتا ہے تاجر کے گاہک کے ساتھ اچھے تعلقات کی بدولت مال کی کیفیت وخصوصیات کی جانچ کے بغیر خریداری پر رضامندی ظاہر کرتا ہے اور تاجر کی جانب سے فراہم ساز وسامان پر تجارت میں گاہک کے ساتھ تعلقات کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے تاجرین گاہکوں کی ضرورت وحاجت سے بخوبی واقف ہوتے ہوئے عیدین، تہواروں، موسم، فیشن، رسم ورواج، تہذیب وتمدن، علاقہ وغیرہ کے اعتبار سے تاجرین گاہکوں کو ساز وں سامان فراہم کرتے ہیں۔ بعض اوقات تاجرین گاہکوں کے رہائش تک مفت سامان کی فراہمی کرتے ہیں تاجرین اپنے تعلقات میں شگاف سے پرہیز کرتے ہیں اس لئے کافی محتاط اور اخلاقی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے تجارت کرتے ہیں۔ گاہکوں سے اچھے تعلقات کو پیدا کرنے کے چند اہم لوازمات کو ذیل میں بتلایا گیا۔

1۔ معیاری اشیاء فراہم کرنا۔
2۔ رعایتی ڈسکوونٹ پر مال فراہم کرنا۔
3۔ ناقص وغیر معیاری مال کو فراہم نہ کرنا۔
4۔ خریدے ہوئے مال کو گاہکوں کے رہائش تک مفت فراہم کرنا۔
5۔ گاہکوں کو اوقات کی قدر کرنا۔
6۔ سامان کی فراہمی کی یقینی کیفیت پیدا کرنا۔
7۔ گاہکوں سے گفتگو کے دوران شریفانہ، ادب واخلاق کا رویہ اختیار کرنا۔
8۔ کاروباری اوقات کی پابندی کرنا۔
9۔ کاروباری علاقے کو صاف ستھرے اور پاکیزہ رکھنا۔
10۔ نئے متعارف ہونے والے پیداوار سے صارفین کو واقف کروانا۔

رسد دہندوں کے ساتھ تعلقات کا انتظامیہ — Supplier Relationship Management

ہر چھوٹے و بڑے کاروبار میں تعلقات کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے ہم اپنے روزمرہ کے ضروریات کے ساز وں سامان کی خریدی منتخبہ دکان سے ہی کرتے ہیں دوکاندار سے مسلسل خریدنے پر آپ سے اچھے تعلقات برقرار رکھتا ہے جس سے ان کی تجارت کو فروغ حاصل ہوتا ہے اس طرح رسد دہندوں سے تعلقات کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے رسد دہندوں سے اچھے تعلقات برقرار رکھنے پر بھی صنعتوں کی کامیابی اور ترقی مضمر ہے خام مال کے رسد دہندوں سے تعلقات برقرار رکھنے پر معیاری اور بروقت خام مال فراہم کرتے ہیں جس سے صنعتکار رسد دہندوں کو مالی فوائد حاصل ہوتے ہیں اور ان سے مسلسل خریدنے کی کوشش کرتے ہیں مثبت تعلقات کے سبب خام مال کی قلت کے دور میں بھی خام مال کی فراہمی کو یقینی بنانے کوشش کرتے ہیں صنعتکار رسد دہندوں سے تعلقات کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں اس لئے وہ رسد دہندوں سے تعلقات شکنی سے پرہیز کرتے

ہیں رسد دہندوں سے اچھے تعلقات کے سبب نہ صرف صنعتکاروں کو فائدہ حاصل ہوتا ہے بلکہ ساتھ ہی رسد دہندے کو مالی فائدہ حاصل ہوتا ہے کاروبار کوفروغ حاصل ہوگا معشیت میں مزید روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں۔صنعت کو پیداوار کے اعتبار سے خام مال کے ساتھ ساتھ تیار مال کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔بعض اوقات ایک صنعت کی پیداوار دوسرے صنعت میں خام مال کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ پلاسٹک کی صنعت میں تیار پلاسٹک کو دودھ کی صنعت، ادویات کی صنعت، فروٹ کی صنعت، کپڑے کی صنعت، آٹوموبائیل کی صنعت، کاغذ کی صنعت، بجلی کی صنعت وغیرہ وغیرہ میں بطور خام مال استعمال ہوتا ہے۔جس کو مال کی پیکنگ، حفاظت وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ رسد دہندے صنعت کے لیے ضروری سامان کی فراہمی کا نمائندہ ہوتا ہے جو صنعت کو وقت پر مال فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ وقت پر مال کی فراہمی سے پیداواری عمل میں تسلسل پایا جاتا ہے۔ بصورت دیگر پیداواری افعال مفلوج ہو جاتے ہیں۔ مال کی فراہمی میں رسد دہندے اور صنعتکاروں کے درمیان تعلقات اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اچھے اور مثبت تعلقات کے سبب رسد دہندے اور صنعتکاروں دونوں کے لیے مفید ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ معیشت میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں۔ایک جانب مال کی نکاسی کے ساتھ ساتھ شرح پیداوار میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ بازار میں قیمتوں میں استحکام کے ساتھ ساتھ بازاری حالت میں توازن پیدا ہوتا ہے۔

رسد دہندوں سے مثالی تعلقات کے ضروری لوازمات

رسد دہندے صنعتی پیداوار میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ صنعتکاروں کی ترقی و استحکام رسد دہندوں پر منحصر ہوتا ہے۔ اسی لیے ان سے بہتر تعلقات برقرار رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ رسد دہندوں کے ساتھ مثالی تعلقات کو برقرار رکھنے کے چند اہم طریقوں کو بیان کیا گیا ہے۔

(1) ترسیل (Communication)

ترسیل تعلقات کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انداز گفتگو، وقت، آواز کی حدت، ترسیل کا ذریعہ ترسیل کو متاثر کرتے ہیں۔

(2) آپسی احترام (Mutual Respect)

آپسی احترام کاروبار کا بنیادی اصول ہے۔ تاجرین و صارفین اپنے اپنے احترام کے حامی ہوتے ہیں۔ صارفین اپنے تاجرین سے مال خریدتے ہیں جو ان کو عزت و احترام کرتے ہیں۔ آپسی احترام کے سبب رسد دہندے بھی صنعتکاروں کو بروقت معیاری مال فراہم کرتے ہیں۔

(3) صفائی (Fairners)

رسد دہندے اور صنعت کاروں کے درمیان صاف واضح اور تعلقات تجارت کو مستحکم کرتے ہیں۔ تجارتی لین دین کے دوران مال کا معیار، قیمت، شرح کمیشن وغیرہ کے متعلق وضاحت ہونی چاہیے۔ ادھار لین دین کی صورت میں رقومات کی ادائیگی کی مدت اور رقومات کی بروقت ادائگی صفائی کو ظاہر کرتی ہے۔

(4) بھروسہ

بھروسہ یا یقین تجارت کا بنیادی عامل ہے۔ رسد دہندوں پر یقین کے ساتھ تعلقات قائم کیے جائیں۔ پیداوار کو بڑھانے میں رسد دہندے درمیانی نمائندوں کا کام کرتے ہیں۔ خام مال کی فراہمی کے ساتھ ساتھ تیار مال کی فروخت کے لیے رسد دہندوں پر یقین اور بھروسہ کیا جائے۔

5) لچک دار رویہ:

لچک دار رویہ کاربور میں کافی اہمیت رکھتا ہے۔ معیاری تعلقات اچھی خدمات کی فراہمی کی ضامن ہوتے ہیں۔ آج کے مسابقتی دور میں ہر کمپنی اپنی پیداوار کی اونچی فروخت اور دوسرے پیداوار سے توجہ ہٹانے کے لیے تجارتی حکمت عملی پر عمل کرتے ہیں۔ اسی لیے رسد دہندوں کو اونچے منافع کے ساتھ اپنی جانب راغب کرتے ہیں۔

6) وقت:

تجارتی میدان میں وقت کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے۔ ہر سامان کی فروخت کا ایک موزوں وقت ہوتا ہے۔ وقت اور شے کے درمیان راست تعلق پایا جاتا ہے۔ وقت کے گزرنے کے بعد سامان کی اہمیت گھٹ جاتی ہے۔ اسی لیے وقت کی اہمیت کے ساتھ رسد دہندوں سے تجارتی تعلقات قائم رکھتے ہیں۔

12.9 اکتسابی نتائج Learning Out Comes

کاروبار ایک اہم معاشی سرگرمی ہے تاجرین کامیاب تجارتی حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے تجارت کو فروغ دیتے ہیں بڑے بڑے صنعت کار اشیاء پیداوار کرتے ہیں درمیانی تاجرین' تھوک فروش' وچلر فروش کے ذریعہ صارفین تک مال فراہم کرتے ہیں تھوک فروش کے بغیر چلر فروش تک اور پھر صارفین تک مال کی منتقلی کافی دشوار اور مشکل کن ہوتی ہے۔ پیداوار کی آسانی منتقلی کے لئے ضرورت کے مطابق درمیانی تاجرین کو مال فراہم کرتے ہیں ہر تاجر اپنے گاہک کو مال فروخت کرتا ہے ایسا شخص یا تنظیم جو سامان خریدتی ہو وہ گاہک کہلاتا ہے۔ ایسے شخص جو سامان کو استعمال کرتا ہے وہ صارف کہلاتا ہے گاہک بذات خود صارف بھی ہوسکتا ہے کیونکہ ذاتی استعمال کے لئے خود خرید سکتا ہے اکثر تجارت میں گاہک اور صارف کو ہم معنی تصور کرتے ہیں لیکن ان میں بنیادی فرق پایا جاتا ہے تجارت میں گاہک اور صارف کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے ان ہی کی بدولت تجارتی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں گاہکوں یا صارفین کے خواہشات وحاجتوں کو مدنظر رکھے بغیر اشیاء کی پیداوار سے تجارتی سرگرمیاں مفلوج ہوجاتے ہیں اور تجارت کو نقصان ہوتا ہے اس لئے صنعت کار یا تاجرین گاہکوں وصارفین کے خیالات وحاجتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تجارتی سرگرمیاں انجام دیتے ہیں تجارت کو فروغ دینے میں گاہکوں کے ساتھ تعلقات بھی کافی اہمیت رکھتے ہیں اکثر گاہک مخصوص تاجر سے ہی ساز وسامان کو خریدنے کو ترجیح دیتے ہیں اسی طرح مخصوص کمپنی یا برانڈ کے سامان کی خریدی پر ہی اعتبار کرتے ہیں تاجرین کے لئے لازمی ہے کہ وہ تجارت کو فروغ دینے کے لئے گاہکوں کے ساتھ مثبت اور اچھے تعلقات بنا کر رکھیں یہ تعلقات نہ صرف تجارت کو فروغ دیتے ہیں بلکہ بازار میں ساکھ پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں تجارت کے فروغ کے ساتھ ساتھ مالی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔

12.10 کلیدی الفاظ Key Words

رسد کار یا کنندہ Supplier : کاروبار میں تجارتی مال فراہم کرنے والا فرد یا تنظیم کو سپلائر کہتے ہیں۔

گاہک Customer : مال کے خریدار کو گاہک کہتے ہیں۔

صارف		Consumer : اشیاءوخدمات کواستعمال کرنے والے فرد یاتنظیم کوصارف کہتے ہیں۔

## 12.11 نمونہ امتحانی سوالات		Sample Questions

خالی جگہوں کو پر کیجئے:

1۔ سپلائر کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بھی کہا جاتا ہے۔

2۔ تھوک فروش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے مال خریدتا ہے۔

3۔ چلر فروش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے مال خریدتے ہیں۔

4۔ گاہک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے مال خریدتے ہیں

5۔ ہمارے اطراف چلر تاجرین کی مثالیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیں

مختصر جوابات کے حامل سوالات:۔

1۔ گاہک سے کیا مراد ہے وضاحت کیجئے؟

2۔ صارف کسے کہتے ہیں وضاحت کیجئے؟

3۔ کاروبار میں گاہکوں سے اچھے تعلقات کے ذرائع کو بیان کیجئے؟

4۔ تھوک فروش کسے کہتے ہیں؟

5۔ چلر تاجر کسے کہتے ہیں۔

6۔ طویل جوابات کے حامل سوالات:۔

7۔ گاہک اور صارف کے درمیان امتیاز کیجئے؟

8۔ کاروبار میں صارفین سے تعلقات کی اہمیت کو بیان کیجئے؟

9۔ کاروبار میں سپلائر کی اہمیت کو بیان کیجئے؟

10۔ گاہکوں کے ذریعہ تعلقات کے انتظامیہ سے کیا مراد ہے اس کی اہمیت کو بیان کیجئے؟

(Suggested Learning Resources)تجویز کردہ اکتسابی مواد

1۔ خودروزگار اور چھوٹی صنعتیں، عبدالوکیل باباخان

2. Vasant Desai, Enterpreneurship Development and Management
3. K.Ramachandran, Enrepreneurship Development
4. Singh Nagendra P. Emerging Trends in Enterpreneurship
5. S.S. Khanka - Enterpreneurial Development
6. Sangram Keshari Mohanty, Fundamentals of Enterpreneurship
7. New Venture Creation: Hall of India, New Delhki
8. Enterpreneurship , Dr. Abha Mathur
9. Creativity, Innovation and Quality, pisek, E. Paul